غزہ میں جنگ بندی کے باوجود قابض اسرائیل کی 3269 خلاف ورزیاں ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.335 Tuesday, 16 June, 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۳۳۵)، بروز منگل، ۱۶ر جون، ۲۰۲۶ء، ۲۹ ذی الحجہ، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

ایران کا امن معاہدہ، ٹرمپ اور نیتن یاہو کی ذلت آمیز شکست

تاریخی معاہدہ پر جمعہ (۱۹ جون) کو دستخط ہونے کی اُمید • ایرانی بندرگاہوں سے باہر نکلیں گے امریکی فوجی • معاہدے پر دستخط کے بعد 30 دنوں کے اندر ہی کھول دی جائے گی آبنائے ہرمز

حتمی معاہدے پر سلامتی کونسل کی قرارداد کے تحت لگے گی مہر • دستخط سے قبل ایران کو ملے گا منجمد اثاثوں کا نصف حصہ • ایران پر لگی تیل اور پیٹرولیم مصنوعات پر عائد پابندیاں ہٹادی جائیگی

تہران ،واشنگٹن :(ایجنسیاں) امریکہ اور ایران نے ڈونلڈ ٹرمپ کی تباہ کن، غیر قانونی جنگ کو ختم کرنے کے لیے ایک معاہدے پر اتفاق کیا ہے۔ اس معاہدے کا مستقبل کیا ہوگا، اس سے قطع نظر، فی الحال معاہدے کے بارے میں جو محدود تفصیلات لیک کی گئی ہیں، وہ بتاتی ہیں کہ یہ معاہدہ امریکی صدر ٹرمپ کے ساتھ ساتھ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے لیے ایک اور ذلت آمیز شکست کے مترادف ہے۔ ایران میں امریکہ اسرائیل جنگ کا ابتدائی ہدف ایران کی حکومت کا تختہ الٹنا تھا۔ ایسا نہیں ہوا بلکہ ایک خامنہ ای کی جگہ دوسرے خامنہ ای نے لی۔ امریکی انتظامیہ نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ جنگ صرف چند ہفتے ہی چلے گی لیکن تین مہینے گذر گئے جنگ کی فضا قائم رہی۔ اس تنازعہ سے صرف ایران کا اثر ورسوخ مزید گہرا ہوا۔ ایران نے آبنائے ہرمز کو بند کردیا، تیل کی ترسیل بند کردی، جس سے عالمی سطح پر توانائی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ یوں ایران نے عالمی معیشت کے گلے پر ہاتھ رکھ دیا۔ اس سارے پس منظر میں ٹرمپ کیلئے ہاتھ کھڑے کرنے کے بغیر کوئی چارہ کار باقی نہیں رہا۔ شومئی قسمت، انکا سرنڈر انکے 80ویں یوم پیدائش پر ہوا۔

بہرحال امریکہ اور ایران کا کہنا ہے کہ وہ ایک ایسے معاہدے پر پہنچ گئے ہیں جس پر باضابطہ دستخط جمعہ (19 جون) کو سوئٹزرلینڈ میں کیے جائیں گے۔

ڈونالڈ ٹرمپ کی مبارکباد

امریکی صدر نے معاہدے کی تصدیق کرتے ہوئے ٹرتھ سوشل پر کہا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات کامیابی سے مکمل ہوگئے ہیں اور سب کو مبارک ہو۔ انھوں نے کہا امریکہ ایرانی بندرگاہوں پر اپنی بحری ناکہ بندی ختم کر رہا ہے اور معاہدے پر دستخط ہونے کے بعد آبنائے ہرمز دوبارہ کھول دی جائے گی۔ انھوں نے کہا کہ اب تیل کی ترسیل بحال کرنے کا وقت آ گیا ہے اور عالمی تجارتی سرگرمیاں دوبارہ معمول پر لائی جائیں گی۔ ٹرمپ نے دنیا بھر کے تجارتی اور مال بردار جہازوں کو اپنی سرگرمیاں دوبارہ شروع کرنے کی دعوت بھی دی۔

ایران کا ردعمل

ایران نے بھی امریکہ سے امن معاہدے کی تصدیق کر دی۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے سرکاری ٹی وی پر بیان میں کہا معاہدے پر سب کو عمل درآمد کرنا ہوگا، معاہدے کا متن دستخط کے بعد جاری ہوگا، مفاہمتی یادداشت کا مطلب دشمن پر اعتماد کرنا نہیں، حتمی معاہدے کے لیے مذاکرات 60 دن میں ہوں گے۔ انھوں نے کہا کہ معاہدے کی پاسداری نہ ہوئی تو ایران ردعمل دے گا، ایران کی فوجی طاقت نے معاہدے کے متن کو حتمی شکل دینے میں مدد کی، ساٹھ روزہ مذاکرات میں پابندیوں کے خاتمے پر بات ہوگی اور جوہری معاملات زیر بحث آئیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ آئندہ مذاکرات میں ثالث موجود رہیں گے، منجمد اثاثوں کی بحالی، ناکہ بندی اور جنگ کا خاتمہ ہونے پر مذاکرات ہوں گے، مذاکراتی عمل میں پابندیوں کے خاتمے پر فوکس کیا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ ایم او یو پر اس وقت تک اتفاق نہیں کیا جب تک اپنے مطالبات کو متن میں شامل نہ کرالیا۔

14 نکاتی مفاہمتی مسودے کی تفصیلات

ادھر ایران اور امریکہ کے درمیان 14 نکاتی مفاہمتی مسودے کی تفصیلات بھی سامنے آ گئی ہیں۔ ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والے معاہدے کے مسودے کا حوالہ دیتے ہوئے ایرانی خبر رساں ایجنسی مہر' نے اپنی رپورٹ میں کہا، "حتمی معاہدے کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ایک قرارداد سے منظوری دی جائے گی۔ ایجنسی نے کہا ہے کہ امریکہ نے ایرانی تیل اور پیٹرولیم مصنوعات کی برآمدات پر عائد پابندیاں ہٹانے ، ایران کے خلاف نئی پابندیاں نہ لگانے اور مغربی ایشیا میں اپنی فوجی طاقت نہ بڑھانے کا وعدہ کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی نے مسودہ میمورنڈم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تیل، پیٹرو کیمیکل مصنوعات اور پیٹرو کیمیکل ڈیریویٹوز کی فروخت پر عائد پابندیاں ہٹادی جائیں گی۔ امریکہ نے مغربی ایشیا میں اپنی فوج نہ بڑھانے اور ایران کے خلاف نئی پابندیاں نہ لگانے کا وعدہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ مسودہ میمورنڈم کے مطابق امریکہ نے ایران کے داخلی معاملات میں مداخلت نہ کرنے اور اسلامی جمہوریہ کی خودمختاری کا احترام کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ دونوں فریقین کے درمیان میمورنڈم پر دستخط ہونے کے 30 دنوں کے اندر ہی آبنائے ہرمز کو کھول دیا جائے گا۔ دستاویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان حتمی مذاکرات تب تک شروع نہیں ہوں گے، جب تک ایران کے غیر ملکی اثاثوں کا آدھا حصہ آزاد نہیں کردیا جاتا، ایرانی تیل پر عائد پابندیاں نہیں ہٹائی جاتیں اور امریکی بحری ناکہ بندی ختم نہیں کردی جاتی۔ مسودے کے مطابق امریکہ نے ایران کے 24 ارب ڈالر کے غیر ملکی اثاثوں پر عائد روک ہٹانے کا وعدہ کیا ہے۔ ان میں سے آدھی رقم دونوں ممالک کے درمیان ایم او یو پر دستخط ہونے سے پہلے ہی ایران کو واپس دی جانی ہوگی۔

عباس عراقچی کی ترکیہ، عراق اور مصر کے وزرائے خارجہ سے ٹیلیفونک گفتگو

ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے ترکیہ، عراق اور مصر کے وزرائے خارجہ کے ساتھ الگ الگ ٹیلیفونک گفتگو کی اور خطے کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ایران کے وزیر خارجہ نے ترکیہ، عراق اور مصر کے وزرائے خارجہ کے ساتھ الگ الگ ٹیلیفونک گفتگو کی جس میں خطے کی تازہ صورتحال اور اسلام آباد معاہدے کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ گفتگو کے دوران ایرانی وزیر خارجہ نے معاہدے پر عملدرآمد کے حوالے سے امریکہ کی ذمہ داریوں کی نشاندہی کی اور لبنان کے خلاف اسرائیل کی جارحیت اور عدم استحکام پیدا کرنے والے حملوں کے مکمل خاتمے پر زور دیا۔ انہوں نے ترکیہ، عراق اور مصر کے وزرائے خارجہ کے تعمیری کردار اور جنگ بندی کے قیام، کشیدگی میں کمی اور سفارتی کوششوں کے ذریعے خطے میں استحکام کے لیے ان کی کاوشوں کو سراہا۔ رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ خطے کی موجودہ صورتحال کے تناظر میں قریبی رابطے اور مسلسل مشاورت کو جاری رکھا جائے گا تا کہ امن واستحکام کے لیے مشترکہ سفارتی کوششوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔

سفارتی شکست سے بوکھلایا اسرائیل معاہدے کو سبوتاژ کرنے کی کوشش

دوسری جانب اسرائیل اپنی حرکتوں سے باز نہیں آیا اور اس معاہدے کو سبوتاژ کرنے کی کوشش جاری رکھی۔ اسرائیل نے اتوار کو بیروت میں شہریوں پر حملوں کا ایک نیا سلسلہ شروع کر کے معاہدے کو تارپیڈو کرنے کی کوشش کی بالکل ویسے ہی جب ایک ہفتہ قبل اسرائیل نے ایسی ہی کوشش کی تھی۔ ٹرمپ نے اتوار کو صحافیوں کے ساتھ بات چیت میں نیتن یاہو پر ایک بار پھر تنقید کی۔ بہرحال ایران سے معاہدہ کی شرط میں لبنان کا مسئلہ بھی شامل ہے۔ یعنی اسرائیل لبنان پر حملہ نہیں کرسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اسرائیلی فوجیوں کو لبنان سے واپس بھی جانا ہوگا۔

امریکہ-ایران معاہدے سے مغربی ایشیا میں امن اور استحکام کی امید: مودی

نئی دہلی، (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے مغربی ایشیا میں ایک اہم پیش رفت میں امریکہ اور ایران کے درمیان باہمی رضامندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس سے خطے میں امن اور استحکام قائم ہوگا۔ مسٹر مودی نے پیر کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "میں مغربی ایشیا میں تنازعہ ختم کرنے کے سلسلے میں امریکہ اور ایران کے درمیان ہوئی مفاہمت کا خیر مقدم کرتا ہوں، جس نے دنیا بھر میں سنگین اقتصادی خلل پیدا کیا ہے اور کئی ممالک میں جانی نقصان کا سبب بنا ہے۔" انہوں نے امید ظاہر کی کہ دونوں فریقین کے درمیان باہمی رضامندی سے خطے میں امن قائم ہوگا اور جہاز رانی اور تجارت کی آزادی یقینی ہوگی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کو امید ہے کہ اس مفاہمت پر عمل درآمد سے خطے میں امن اور استحکام کی بحالی میں مدد ملے گی اور جہاز رانی اور تجارت کی آزادی یقینی ہوگی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ بقیہ مسائل پر بات چیت ایک پائیدار حتمی معاہدے تک پہنچے گی۔" واضح رہے کہ امریکہ اور ایران نے مغربی ایشیا میں گزشتہ 107 دنوں سے چلے آرہے تنازعہ کو ختم کرنے کے لیے ایک معاہدے پر اتفاق کیا ہے۔ امریکہ نے آبنائے ہرمز سے بحری ناکہ بندی ہٹانے کی بات کہی ہے۔ دونوں فریقین نے لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوجی کارروائی فوری اور مستقل طور پر روکنے کا اعلان کیا ہے۔

ٹرمپ نے ایران کی محدود سطح پر یورینیم افزودگی کو تسلیم کرلیا

واشنگٹن: (ایجنسی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے تہران اور واشنگٹن کے درمیان معاہدے کے اعلان کے بعد کہا ہے کہ ایران کو ہمیشہ کے لیے کم سطح کی یورینیم افزودگی تک محدود رکھا جائے گا، جو کسی بھی صورت میں فوجی مقاصد کے لیے استعمال نہیں ہو سکے گی۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق صدر ٹرمپ نے نیویارک ٹائمز کو انٹرویو دیتے ہوئے اس معاہدے کے حوالے سے متعدد دعوے بھی کیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر جوہری معاہدہ ناکام ہوگیا تو فوجی کارروائی کا آپشن دوبارہ زیر غور آسکتا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ واشنگٹن خطے کی آمدنی کا 20 فیصد حاصل کرنے کے بدلے خطے کے نگہبان کا کردار ادا کرسکتا ہے۔ امریکی صدر نے مزید دعویٰ کیا کہ فروری کے اواخر میں ایران پر حملے کا فیصلہ اور بحری محاصرہ نافذ کرنے کے اقدامات نے مشرق وسطیٰ کے تزویراتی حالات کو امریکی مفادات کے حق میں تبدیل کر دیا ہے۔ ٹرمپ نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ ایران کے ساتھ یہ معاہدہ بالآخر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ آبنائے ہرمز ہمیشہ کے لیے بغیر کسی محصول یا رکاوٹ کے کھلی رہے۔ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم کے بارے میں کہا کہ نیتن یاہو کے ساتھ معاملات طے کرنا انتہائی مشکل ہے اور انہیں ہمارا بہت شکر گزار ہونا چاہیے، کیونکہ اگر ایران کے پاس جوہری ہتھیار ہوتے تو اسرائیل کا وجود نہیں رہتا۔

بھارت اور سلوواکیہ کا انسداد دہشت گردی میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

وزیر اعظم مودی کا تاریخی دورۂ سلوواکیہ، دونوں ممالک نے عالمی امن، سلامتی اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا، پہلگام حملے کی مذمت کی

براتسلاوا: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی کے تاریخی دورۂ سلوواکیہ کے دوران بھارت اور سلوواکیہ نے انسداد دہشت گردی کے لیے مشترکہ ورکنگ گروپ (Joint Working Group on Counter-Terrorism) قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ دونوں ممالک نے دہشت گردی کی ہر شکل، خصوصاً سرحد پار دہشت گردی کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور سلوواکیہ کے وزیر اعظم رابرٹ فیکو کی ملاقات کے بعد جاری مشترکہ بیان میں 22 اپریل 2025 کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی دوٹوک مذمت کی گئی، جس میں 26 شہری ہلاک ہوئے تھے۔

دونوں رہنماؤں نے زور دیا کہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے عالمی برادری کو مربوط اور مستقل کوششیں کرنی ہوں گی۔ اس مقصد کے لیے انسداد دہشت گردی کے شعبے میں دوطرفہ اور کثیر الجہتی تعاون بڑھایا جائے گا۔ اقوام متحدہ کے فریم ورک کے تحت تعاون کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔ دہشت گردوں، ان کے معاونین، مالی مدد فراہم کرنے والوں اور سرپرستوں کے خلاف سخت کارروائی کی حمایت کی گئی۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی 1267 پابندیوں کی کمیٹی کے تحت نامزد دہشت گرد تنظیموں اور افراد کے خلاف مؤثر اقدامات پر زور دیا گیا۔ بھارت اور سلوواکیہ نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ دہشت گردی کے مرتکبین، منصوبہ سازوں اور سرپرستوں کو جوابدہ ٹھہرایا جانا چاہیے۔ دونوں ممالک نے اقوام متحدہ میں زیر غور جامع کنونشن برائے بین الاقوامی دہشت گردی (CCIT) کو جلد حتمی شکل دینے اور منظور کرانے کے لیے مل کر کام کرنے کا عزم ظاہر کیا۔

22 اپریل 2025 کو پہلگام میں دہشت گردوں نے سیاحتی علاقے میں حملہ کر کے 26 بے گناہ شہریوں کو ہلاک کر دیا تھا۔ حملے کے بعد بھارت نے آپریشن سندور شروع کیا، جس کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں دہشت گردی کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق اس کارروائی میں متعدد دہشت گرد کیمپ تباہ کیے گئے اور بڑی تعداد میں دہشت گرد مارے گئے۔ بعد ازاں دونوں ممالک کے درمیان چند روز تک کشیدگی رہی، جس کے بعد 10 مئی 2025 کو جنگ بندی پر اتفاق ہوا۔

برطانیہ کا بڑا فیصلہ، 16 سال سے کم عمر بچوں کیلئے سوشل میڈیا بند کرنے کا اعلان

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ کی حکومت نے 16 سال سے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی عائد کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کا کہنا ہے کہ بچوں کی ذہنی اور جسمانی صحت کے تحفظ کے لیے یہ ایک ضروری اور درست قدم ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ حکومت 16 سال سے کم عمر تمام بچوں کی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز تک رسائی محدود کرے گی۔ ان کے مطابق کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا پر مکمل پابندی ہی بہترین حل ہے تاکہ انہیں آن لائن خطرات اور اسکرین کے حد سے زیادہ استعمال سے محفوظ رکھا جا سکے۔ برطانوی حکومت نے اس منصوبے پر عملدرآمد کیلئے گزشتہ ماہ عوامی مشاورت کا عمل شروع کیا تھا۔ اس مشاورت کا مقصد بچوں کے سوشل میڈیا اور دیگر ڈیجیٹل آلات کے استعمال کو محدود کرنے کے مختلف طریقوں کا جائزہ لینا تھا۔ حکومت کا مؤقف ہے کہ بچوں کی بڑھتی ہوئی اسکرین ٹائم عادات ان کی تعلیم، ذہنی صحت، جسمانی سرگرمیوں اور سماجی روابط پر منفی اثرات مرتب کر رہی ہیں۔ اسی لیے نئی پالیسی کے ذریعے بچوں کی توجہ موبائل فون، ٹیبلیٹس اور لیپ ٹاپ اسکرینز سے ہٹا کر تعلیم، کھیلوں اور صحت مند سرگرمیوں کی جانب مبذول کروانے کی کوشش کی جائے گی۔ ماہرین تعلیم اور

بچوں کی نفسیات سے وابستہ حلقوں نے اس اقدام کو خوش آئند قرار دیا ہے، جبکہ بعض ناقدین کا کہنا ہے کہ پابندی کے نفاذ اور عمر کی تصدیق کے نظام کو مؤثر بنانا حکومت کیلئے ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ برطانوی حکومت آئندہ مہینوں میں اس حوالے سے مزید تفصیلات اور قانون سازی کا خاکہ پیش کر سکتی ہے، جس کے بعد سوشل میڈیا کمپنیوں پر بھی نئی ذمہ داریاں عائد ہونے کا امکان ہے۔ یہ اقدام دنیا بھر میں کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر بڑھتی ہوئی تشویش کے تناظر میں دیکھا جا رہا ہے، جہاں مختلف ممالک آن لائن تحفظ اور ڈیجیٹل فلاح و بہبود کے لیے نئی پالیسیاں متعارف کرا رہے ہیں۔

قابض صہیونی فوج نے 249 ویں بار فلسطینی گاؤں العراقیب مسمار کر دیا

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے پیر کی صبح مقبوضہ نقب کے علاقے میں واقع غیر تسلیم شدہ گاؤں العراقیب پر دھاوا بول دیا اور مسلسل 249 ویں بار وہاں موجود گھروں کو مسمار کرنا شروع کر دیا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حکام کی مشینری اور بلڈوزروں نے پولیس اور ان کی خصوصی یونٹوں کی سخت سکیورٹی میں اس بدو گاؤں پر حملہ کیا اور ان خیموں اور لکڑی کے مکانات کو زمین بوس کر دیا جو مقامی باشندوں کو پناہ فراہم کرتے تھے۔ مسماری کے اس عمل نے خواتین اور بچوں سمیت خاندانوں کو رواں سنہ میں دوسری بار کھلے آسمان تلے بے گھر کر دیا ہے جبکہ اس سے قبل اٹھائیس مئی سنہ 2026ء کو اسے 248 ویں بار مسمار کیا گیا تھا۔ العراقیب گاؤں کے رہائشی ہر مسماری کے بعد لکڑی اور نائلون سے اپنے گھروں اور خیموں کو دوبارہ تعمیر کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وہ اپنی زمین سے جڑے ہوئے ہیں اور اپنی ثابت قدمی کا اعادہ کرتے ہوئے نقب میں ان کی ذات اور ان کی زمینوں کے خلاف جاری اسرائیلی بے دخلی اور ظلم کے منصوبوں کو مسترد کرتے ہیں۔

قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیوں کے نتیجے میں تین فلسطینی شہید

قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں کے نتیجے میں پیر کے روز ایک خاتون اور ایک بچے سمیت تین فلسطینی شہری شہید ہو گئے۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ وسطی غزہ کی پٹی کے قصبے الزوایدہ میں قابض اسرائیل کی افواج کی جانب سے رہائشی علاقے کو نشانہ بنانے کے نتیجے میں ایک شہری شہید ہوگیا۔

طبی ذرائع نے بتایا ہے کہ ایک اور شہری صالح رمضان خلیفہ سوموار دوپہر وسطی غزہ کی پٹی کے نصیرات کیمپ میں الرازی سکول کے سامنے درزی کی دکان پر قابض اسرائیل کی بمباری کے نتیجے میں شہید ہو گئے۔

الشہداء الاقصیٰ ہسپتال کے طبی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ ایک اور خاتون نادیہ کمال عیاش اس وقت شہید ہو گئیں جب قابض اسرائیل نے ان کے گھر کے قریب واقع علاقے کو نشانہ بنایا۔

اس کے علاوہ ایک طبی ذریعے نے بتایا کہ بچہ ریان بہاء ابو العجین الشہداء الاقصیٰ ہسپتال میں شہید حالت میں لایا گیا۔ یہ واقعہ اس کے والد کے ساتھ پیش آیا جنہیں قابض اسرائیل کی افواج نے وسطی غزہ کی پٹی میں دیر البلح کے جنوب مشرق میں وادی السلقا کے علاقے میں گولی مار کر زخمی کیا اور کچھ گھنٹوں تک حراست میں رکھا۔

ذرائع نے وضاحت کی کہ قابض اسرائیلی فوج نے بچے اور اس کے والد پر فائرنگ کی اور انہیں علاقے میں ہی حراست میں رکھا۔ بعد ازاں انہیں وسطی غزہ کی پٹی میں صلاح الدین روڈ پر چھوڑ دیا گیا جہاں سے انہیں الشہداء الاقصیٰ ہسپتال منتقل کیا گیا اور وہاں بچے کی شہادت کی تصدیق کر دی گئی۔

خان یونس کے مشرقی علاقوں میں اسرائیلی بکتر بند گاڑیوں کی جانب سے مسلسل توپ خانے کی گولہ باری کے ساتھ فائرنگ بھی کی گئی۔ قابض اسرائیل کی افواج نے خان یونس شہر کے مغرب کی جانب کنکریٹ کے بلاکس رکھ کر یلو زون (محفوظ علاقے) کا دائرہ کار وسیع کر دیا ہے۔

گذشتہ اتوار کو غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیل کی افواج کے مختلف حملوں میں نو شہری شہید ہوئے تھے۔

قابض اسرائیل کی افواج غزہ کی پٹی میں فضائی اور توپ خانے کے حملوں کے ذریعے نقل مکانی کرنے والوں کے ٹھکانوں پر بمباری کر کے جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ یلو زون کہلانے والے علاقوں کے اندر تباہی اور بربادی کی کارروائیاں کی جا رہی ہیں جبکہ سامان اور امداد اور نقل و حرکت پر پابندیاں بھی بدستور برقرار ہیں۔

وزارت صحت فلسطین کے اعداد و شمار کے مطابق دس اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی کے آغاز سے اب تک شہداء کی تعداد 993 ہوگئی ہے جبکہ 3144 افراد زخمی ہوئے ہیں اور 784 افراد کے لاشے نکالے جانے کے واقعات بھی ریکارڈ کیے گئے ہیں۔

سات اکتوبر سنہ 2023ء سے شروع ہونے والے جارحیت میں اب تک مجموعی طور پر تقریباً 73,004 افراد شہید اور 252,173 افراد زخمی ہو چکے ہیں جو غزہ کی پٹی پر جاری قابض اسرائیل کی سفاکیت کی بھاری انسانی قیمت کو ظاہر کرتا ہے۔

”اسیران قومی ترجیح ہیں، قابض صہیونی عقوبت خانوں میں جاری خلاف ورزیوں پر فوری عالمی مداخلت ضروری“

اسلامی تحریک مزاحمت ”حماس“ کے سرکاری ترجمان حازم قاسم نے اس بات پر زور دیا ہے کہ فلسطینی اسیران کا مسئلہ فلسطینی قومی ایجنڈے میں ہر حال میں سرفہرست رہنا چاہیے خواہ فلسطینیوں کو غزہ اور مغربی کنارے میں کتنے ہی کٹھن حالات اور دباؤ کا سامنا کیوں نہ ہو۔ حازم قاسم نے پیر کے روز جاری کردہ ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ اسیران قابض اسرائیل کے عقوبت خانوں کے اندر خلاف ورزیوں کے ایک ایسے مرحلے کا سامنا کر رہے ہیں جسے انہوں نے غیر معمولی قرار دیا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ان اقدامات میں قیدیوں کے خلاف قتل اور تشدد اور بھوکا رکھنے سمیت سنگین خلاف ورزیاں شامل ہیں۔

انہوں نے وضاحت کی کہ غزہ کے فلسطینی تباہی اور آفات کا شکار ہونے کے باوجود اسیران کے ساتھ یکجہتی کا اظہار جاری رکھے ہوئے ہیں اور اس بات پر زور دیا کہ ان کا مسئلہ قومی اور سیاسی توجہ کے مرکز میں رہنا چاہیے۔ حازم قاسم نے بیرون ملک فلسطینی سفارت خانوں اور فلسطینی قومی قیادتوں سے اپیل کی کہ وہ اسیران کے معاملے کو بین الاقوامی سطح پر زندہ رکھنے کے لیے سیاسی اور حقوقی اور سفارتی ذرائع کو فعال کریں اور اسیران کو درپیش خلاف ورزیوں کو دنیا کے سامنے بے نقاب کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ عقوبت خانوں کے اندر جو کچھ ہو رہا ہے اس پر خاموشی اسیران کی زندگیوں کے لیے حقیقی خطرہ ہے اور انہوں نے گذشتہ دنوں قابض اسرائیل کی حراست میں شہید ہونے والے اسیر عماد سرحان کا حوالہ دیا جو ان کے بقول طبی غفلت کی پالیسی کا نتیجہ تھا۔ انہوں نے ڈاکٹر اسیر حسام ابو صفیہ کے معاملے کا بھی تذکرہ کیا اور کہا کہ انہیں جس تشدد اور بھوک اور خلاف ورزیوں کا سامنا کرنا پڑا وہ اسیران کی تکلیف کی شدت کو ظاہر کرتا ہے۔ حازم قاسم نے متنبہ کیا کہ اگر عالمی برادری اور انسانی حقوق کے ادارے مؤثر طریقے سے حرکت میں نہ آئے تو خلاف ورزیاں جاری رہیں گی اور عقوبت خانوں میں مزید اموات ہوں گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ مسئلہ تمام بین الاقوامی فریقوں پر سیاسی اور اخلاقی ذمہ داریاں عائد کرتا ہے۔

واضح رہے کہ فلسطینی اسیران کے اداروں نے گذشتہ اتوار کو قابض اسرائیل کے جیلوں میں 24 برس سے زائد عرصہ قید کاٹنے کے بعد جیبون جیل کے اندر مقبوضہ شہر حیفا کے 48 سالہ اسیر عماد رائج مصطفیٰ سرحان کی شہادت کا اعلان کیا تھا۔

ایران-امریکہ جنگ بندی معاہدے کا عالمی خیر مقدم، صہیونی میڈیا میں غم وغصہ

ٹرمپ کو علامتی کامیابی دینے سے ایران کا انکار، تہران نے جان بوجھ کر نصف شب گزرنے کا انتظار کیا اور اس کے بعد معاہدے کو حتمی شکل دی

تہران/تل ابیب، (ایجنسیاں): ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ کے خاتمے سے متعلق طے پانے والے معاہدے کو دنیا بھر میں خوش آئند پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ صہیونی میڈیا اس معاہدے پر شدید ناراضی کا اظہار کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ نے اسے خطے میں امن کی جانب فیصلہ کن قدم قرار دیا، جبکہ صہیونی ذرائع ابلاغ نے اس پر ناراضی اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکریٹریٹ نے اپنے بیان میں اعلان کیا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے اپنے شہید رہبر کی قیادت میں امریکی اور صہیونی دشمن کے مقابلے میں اپنی برتری کو مزید مستحکم کیا ہے اور اعلیٰ قیادت کی تدابیر، عوامی حمایت اور اسلامی مجاہدین کی انتھک جدوجہد کے نتیجے میں کئی ماہ پر محیط مشکل اور پیچیدہ مذاکرات کے بعد جنگ کے خاتمے سے متعلق مذاکراتی یادداشت کو حتمی شکل دے دی ہے۔ بیان کے مطابق طے پانے والے معاہدے کے تحت آج رات سے تمام محاذوں، بشمول لبنان، میں جنگ اور فوجی کارروائیاں فوری اور مستقل طور پر بند کر دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ ایران کے خلاف عائد بحری محاصرہ بھی فوری اور مکمل طور پر ختم کر دیا جائے گا۔ یہ مفاہمتی یادداشت آئندہ جمعہ کو باضابطہ طور پر دستخط کے مرحلے میں داخل ہوگی۔ اس حوالے سے امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ ایران نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو ان کی سالگرہ کے روز تہران کے ساتھ معاہدہ مکمل ہونے کی صورت میں کوئی علامتی کامیابی دینے سے انکار کر دیا۔ رپورٹ میں ایرانی حکام کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ گزشتہ روز ٹرمپ کی سالگرہ تھی تاہم تہران نے جان بوجھ کر نصف شب گزرنے کا انتظار کیا اور اس کے بعد معاہدے کو حتمی شکل دی کیونکہ ایران نہیں چاہتا تھا کہ یہ پیش رفت ٹرمپ کی

سالگرہ کے دن سے منسوب ہو۔ ایران اور امریکہ کے درمیان 7.30 گھنٹے کے وقت کے فرق نے تہران کو معاہدے کے وقت کے تعین کا موقع فراہم کیا اور یوں یہ معاہدہ ایران میں پیر کے ابتدائی اوقات میں مکمل ہوا۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریش نے ایران اور امریکہ کے درمیان معاہدے اور آبنائے ہرمز کی بحالی کو خطے میں امن کے قیام کی جانب ایک فیصلہ کن قدم قرار دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس معاہدے کے فریق موجودہ حالات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے علاقائی تنازعات کے مستقل حل کیلئے اپنی کوششوں میں مزید اضافہ کریں گے۔ گوتریش نے اس موقع کو استحکام کے فروغ اور خطے میں کشیدگی کم کرنے کیلئے استعمال کرنے پر بھی زور دیا۔ برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے امریکہ اور ایران کے درمیان ہونے والے معاہدے پر ردعمل دیتے ہوئے اس سفارتی پیش رفت کا خیر مقدم کیا اور اسے کشیدگی میں کمی کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ برطانوی وزیراعظم نے کہا کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان معاہدہ جنگ کے خاتمے، علاقائی استحکام کے قیام اور آبنائے ہرمز کی بحالی کی جانب ایک نہایت اہم قدم ہے۔ اب توجہ مفاہمتی یادداشت کے مکمل نفاذ پر مرکوز ہونی چاہیے تاکہ آبنائے ہرمز کی بحالی کو یقینی بنایا جاسکے اور یہ آبی گزرگاہ مستقل طور پر کھلی رہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے متعدد ممالک کی سفارتی کوششوں کے نتیجے میں ایران اور امریکہ کے درمیان طے پانے والے معاہدے کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے اس معاہدے کے مکمل نفاذ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز کی فوری بحالی اور سمندری آمد ورفت کی بلا رکاوٹ بحالی علاقائی استحکام اور عالمی معیشت کے لیے نہایت اہم ہے۔ جاپان کے وزیراعظم نے کہا کہ ہم امریکہ اور ایران کے درمیان دشمنیوں کے خاتمے کے مقصد سے طے پانے والی مفاہمتی یادداشت کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم امریکہ اور ایران کے درمیان معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہیں اور اسے خطے میں پائیدار امن کی جانب ایک اہم قدم سمجھتے ہیں۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ ہم امریکہ اور ایران کے درمیان معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ آسٹریلیا ہمیشہ کشیدگی میں کمی اور لبنان سمیت جاری تنازعات کے خاتمے کا حامی رہا ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ واشنگٹن اور تہران کے معاہدے میں آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لیے عملی اقدامات بھی شامل ہیں۔ صہیونی میڈیا آئی 24 نیوز نے رپورٹ دی ہے کہ صہیونی حکومت کے وزراء کا ماننا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ لبنان کے محاذ کو ایران کے محاذ سے الگ کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ لبنان اور ایران کے محاذ آپس میں براہ راست جڑے ہوئے ہیں اور ان کے درمیان گہرا تعلق موجود ہے۔ صہیونی ٹی وی چینل آئی 24 نے واشنگٹن کی نئی پالیسیوں پر تنقید کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے مذاکرات کے دوران ایران کو بہت سی رعایتیں دے دیں، جبکہ اس کے بدلے میں کوئی ٹھوس کامیابی حاصل نہیں کی۔ چینل کے مطابق اس طرز عمل نے طاقت کے توازن کو تہران کے حق میں تبدیل کر دیا ہے۔

اسی تناظر میں عبری چینل 14 نے بھی شدید اور منفی ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے امریکی صدر کی حالیہ پالیسیوں کو تل ابیب کے مفادات کے لیے ایک دھچکا قرار دیا۔ صہیونی میڈیا اداروں نے وائٹ ہاؤس کے نئے طرز عمل کا تجزیہ کرنے میں اپنی بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ ٹرمپ نے ہمارے ساتھ جو کچھ کیا ہے، وہ اتنا بڑا اور افسوسناک واقعہ ہے کہ اس کے مختلف پہلوؤں کو بیان اور واضح کرنا مشکل ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ یہ معاہدہ ایرانیوں کے لیے ایک بہت بڑی کامیابی ہے، کیونکہ جنگ بندی فوری طور پر نافذ ہوگی، یعنی اس مفاہمت کے مطابق اسرائیل کو فوراً لبنان میں اپنی فوجی کارروائیاں روکنا ہوں گی۔ دیگر عبری پلیٹ فارمز نے بھی لکھا ہے کہ بظاہر اس معاہدے میں لبنان سے انخلا بھی شامل ہے۔

ایران پر پابندیاں اٹھانے سے متعلق برطانیہ، فرانس، جرمنی اور اٹلی کا مشترکہ بیان

برطانیہ، فرانس، جرمنی اور اٹلی کے رہنماؤں نے ایران کے جوہری پروگرام کے حوالے سے تہران کی جانب سے عملی اقدامات کے بدلے ایران پر عائد پابندیاں اٹھانے کے لیے اپنی آمادگی کا اظہار کیا۔ چاروں ممالک نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ ہم ایران کی جانب سے جوہری معاملے میں واضح اقدامات کے جواب میں پابندیاں ختم کرنے کے لیے تیار ہیں۔

ایران امریکہ جنگ بندی معاہدے پر واشنگٹن میں سیاسی ہلچل

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کے ایک نئے معاہدے کا اعلان سامنے آنے کے بعد واشنگٹن میں سیاسی بحث تیز ہوگئی ہے۔ ڈیموکریٹس معاہدے، جنگ سے متعلق حاصل اور

لاحاصل کی تفصیلات جاننا چاہتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ان کے حامی اس پیش رفت کو بڑی سفارتی کامیابی قرار دے رہے ہیں۔ نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ معاہدے کے بعد مشرق وسطیٰ میں ایک نئے دور کا آغاز ہو سکتا ہے اور ایران کبھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کر سکے گا جبکہ ڈیموکریٹک رہنماؤں نے معاہدے کی شرائط پر وضاحت کا مطالبہ کیا ہے۔ ڈیموکریٹس کی جانب سے شدید تشویش پائی جا رہی ہے جن کا کہنا ہے کہ عوام کو یہ جاننے کا حق ہے کہ جنگ کے بعد حاصل ہونے والے نتائج کیا ہیں اور ایران نے کن شرائط کو قبول کیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق جمعے کے روز ایک ابتدائی مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوں گے جسکے بعد ایران کے جوہری پروگرام، پابندیوں میں نرمی اور دیگر اہم معاملات پر 60 دن تک مذاکرات جاری رہیں گے۔

ایران سے معاہدے کے تحفظ کیلئے اسرائیل کی حمایت ختم کی جائے: ٹرمپ کے سابق معاون

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سابق معاون اور امریکی نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم سینٹر کے سابق سربراہ جو کینٹ نے امریکہ

اور ایران کے درمیان ہونے والے جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسرائیل کیلئے امریکی فوجی اور انٹیلی جنس تعاون ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایکس پر جاری کیے گئے بیان میں جو کینٹ نے کہا ہے کہ اس معاہدے کے برقرار رہنے کے امکانات کو مضبوط بنانے کے لیے امریکہ کو اسرائیل کو فراہم کی جانے والی تمام فوجی اور انٹیلی جنس مدد بند کر دینی چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اسرائیل نے معاہدے کو ناکام بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی اور خدشہ ظاہر کیا کہ اگر یہ اقدامات نہ کیے گئے تو مستقبل میں بھی ایسی کوششیں دہرائی جا سکتی ہیں۔ جو کینٹ نے مزید کہا کہ امریکہ کو خاموشی سے خلیجی ممالک میں موجود اپنے ان فوجی اڈوں سے بھی اہلکار واپس بلا لینے چاہئیں جو ایران کی رسائی میں ہیں، اس اقدام سے ایران کو امریکی افواج کو نشانہ بنا کر امریکہ کو دوبارہ تنازع میں گھسیٹنے کا موقع نہیں ملے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ کو ایسے تمام عوامل ختم کر دینے چاہئیں جو اسے اسرائیل یا ایران کی شرائط پر دوبارہ جنگ میں دھکیل سکتے ہیں اور اپنی پالیسی کو ایسے انداز میں ترتیب دینا چاہیے جس سے تمام قابل کنٹرول حالات امریکا کے حق میں رہیں۔

امریکہ-ایران معاہدہ نیتن یاہو کی ذاتی شکست ہے، اسرائیلی تجزیہ نگار کا بڑا دعویٰ

جب تک اسرائیلی افواج لبنان میں موجود رہیں گی، مکمل اور پائیدار جنگ بندی کا حصول مشکل رہے گا، گیڈیون لیوی

تل ابیب، (ایجنسیاں) اسرائیلی سیاسی تجزیہ نگار گیڈیون لیوی نے امریکہ اور ایران کے درمیان سامنے آنے والے مجوزہ معاہدے کو اسرائیل اور خاص طور پر وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی بڑی سیاسی ناکامی قرار دیا ہے۔ عرب نشریاتی ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے گیڈیون لیوی نے کہا کہ اسرائیل میں امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والے ممکنہ معاہدے کو اسرائیل کی شکست اور نیتن یاہو کی ذاتی شکست کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کا معاملہ نیتن یاہو کا کئی دہائیوں پر محیط سیاسی منصوبہ رہا ہے لیکن موجودہ صورتحال میں اسرائیل کو مذاکراتی عمل سے مکمل طور پر باہر رکھا گیا ہے اور اب اسکے پاس صرف رکاوٹیں پیدا کرنے یا معاہدے کو سبوتاژ کرنے کے محدود راستے باقی رہ گئے ہیں۔ لیوی کے مطابق اسرائیل کی جانب سے جنوبی بیروت کے مضافاتی علاقوں پر حالیہ حملے بھی اسی حکمت عملی کا حصہ دکھائی دیتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ

کارروائیاں معاہدے پر اثرانداز ہونے کی کوشش ہیں، تاہم مجموعی طور پر اسرائیل اس پورے عمل میں اپنا مطلوبہ ہدف حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ اسرائیلی مبصر نے کہا کہ اصل امتحان اب امریکی صدر ٹرمپ کی پالیسی کا ہوگا کہ آیا وہ اسرائیل کو جنگ بندی کے عمل میں رکاوٹ ڈالنے سے روک پاتے ہیں یا نہیں۔ ان کے مطابق نیتن یاہو اب بھی ایسے کسی معاہدے سے مطمئن نہیں ہوں گے جو اسرائیل کی تمام ترجیحات پوری نہ کرتا ہو۔ گیڈیون لیوی کا کہنا تھا کہ ایران اور لبنان کے معاملات ایک دوسرے سے جڑ چکے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ لبنان کی صورتحال مستقبل میں معاہدے کے لیے سب سے بڑا چیلنج بن سکتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران نے لبنان میں جنگ بندی کو بھی معاہدے کا حصہ بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے، جبکہ اسرائیلی فوج اب بھی لبنان کے بعض علاقوں میں موجود ہے اور انخلا کے آثار دکھائی نہیں دیتے۔ ان کے مطابق جب تک اسرائیلی افواج لبنان میں موجود رہیں گی، مکمل اور پائیدار جنگ بندی کا حصول مشکل رہے گا کیونکہ مزاحمتی گروہوں کی جانب سے ردعمل کا امکان برقرار رہے گا۔ تجزیہ نگار کے مطابق امریکا اور ایران کے درمیان ممکنہ معاہدے کے باوجود خطے میں استحکام کا انحصار لبنان کی صورتحال اور اسرائیل کے آئندہ اقدامات پر ہوگا۔

امریکی ریاست میسوری میں طیارہ حادثہ، 12 افراد ہلاک

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی ریاست میسوری میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والے جہاز میں ایک پائلٹ اور 11 اسکائی ڈائیورز سوار تھے جب کہ حادثے کے نتیجے میں طیارے میں سوار تمام 12 افراد ہلاک ہوگئے۔ بینس کاؤنٹی کے پولیس افسر کا کہنا ہے کہ جہاز کو حادثہ دن ساڑھے 11 بجے پیش آیا۔ حادثے کے بعد میسوری اسٹیٹ ہائی وے پیٹرول، فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن اور نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ کی ٹیمز جائے وقوع پر پہنچ گئیں اور حادثے کے حوالے سے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

غزہ میں جنگ بندی کے باوجود قابض اسرائیل کی 3269 خلاف ورزیاں

قابض اسرائیل کی فوج غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے جہاں اعلان کردہ وعدوں اور زمینی حقائق کے مابین خلیج بڑھتی جا رہی ہے اور انسانی صورتحال تیزی سے ابتری کی جانب گامزن ہے۔

سرکاری میڈیا آفس کی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ جنگ بندی کے نفاذ کے 245 دنوں کے دوران اس معاہدے کی 3269 خلاف ورزیاں ریکارڈ کی گئی ہیں۔ ان مسلسل جارحانہ کارروائیوں کے نتیجے میں 992 فلسطینی شہید ہوئے اور 3138 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی دستاویز کیا گیا ہے کہ معاہدے کے نفاذ کے دوران جاری سکیورٹی آپریشنز کے تناظر میں 95 فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

انسانی صورتحال کے حوالے سے رپورٹ میں غزہ کی پٹی میں امداد پہنچانے پر سخت پابندیوں کا پردہ چاک کیا گیا ہے۔ اب تک محض 52740 ٹرک داخل ہو سکے ہیں جبکہ آج تک 147000 ٹرک داخل ہونے چاہیے تھے جس کے تحت عمل درآمد کی شرح 36 فیصد سے تجاوز نہیں کر سکی ہے اور یہ اعداد و شمار شدید ضرورت کے باوجود امداد کی فراہمی میں جاری رکاوٹوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

جہاں تک سفر کی نقل و حرکت کا تعلق ہے تو قابض اسرائیل نے رفح زمینی گزرگاہ کے ذریعے صرف 6845 مسافروں کو غزہ کی پٹی سے نکلنے کی اجازت دی جبکہ 19600 مسافروں کو نکلنے کی سہولت دی جانی چاہیے تھی۔ اس طرح عمل درآمد کی شرح صرف 35 فیصد رہی ہے جو مریضوں اور انسانی بنیادوں پر سفر کرنے والوں کی علاج کے لیے جانے یا باہر نکلنے کی صلاحیت کو محدود کر رہی ہے۔

یہ اعداد و شمار قابض اسرائیل کی ان مسلسل خلاف ورزیوں کی عکاسی کرتے ہیں جو جنگ بندی کے معاہدے کی افادیت کو ختم کر رہی ہیں۔ فلسطینی دھڑوں نے ثالث کاروں اور معاہدے کے ضامن فریقین سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل کو معاہدے کی تمام شقوں پر عمل درآمد کرانے کے لیے فوری حرکت میں آئیں اور مسلسل خلاف ورزیوں کو روکیں۔ فلسطینی دھڑوں نے غزہ کی پٹی میں انسانی صورتحال کے مسلسل بگاڑ کی مکمل ذمہ داری قابض اسرائیل پر عائد کی ہے۔

غزہ میں نسل کشی کے شہداء کی تعداد 73 ہزار سے تجاوز کر گئی

غزہ کی پٹی میں وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 7 شہداء ہسپتالوں میں لائے گئے ہیں جن میں 6 نئے شہداء اور ایک وہ شہید شامل ہے جسے ملبے سے نکالا گیا ہے جبکہ مسلسل حملوں کے نتیجے میں 6 افراد کے زخمی ہونے کی بھی تصدیق ہوئی ہے۔

وزارت نے پیر کی صبح اپنے ایک بیان میں اس بات کی تصدیق کی ہے کہ کئی متاثرین ابھی تک ملبے تلے دبے ہوئے ہیں اور راستوں میں موجود ہیں کیونکہ ایمبولینس اور شہری دفاع کا عملہ زمینی حالات اور متاثرہ علاقوں تک پہنچنے میں درپیش پیچیدگیوں کے باعث اب تک ان تک پہنچنے سے قاصر ہے۔

بیان کے مطابق دس اکتوبر سنہ گذشتہ سے جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے اب تک کل جانی نقصان 992 شہداء اور 3144 زخمیوں تک پہنچ گیا ہے جبکہ ریسکیو ٹیموں نے 784 افراد کو ملبے سے نکالنے کے واقعات ریکارڈ کیے ہیں۔ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے شروع ہونے والی جارحیت کے آغاز سے اب تک مجموعی ہلاکتوں کے حوالے سے شہداء کی تعداد 73003 ہوگئی ہے اور 173252 افراد زخمی ہوئے ہیں جو غزہ کی پٹی میں جاری انسانی نقصانات کی سنگین سطح کی عکاسی کرتا ہے۔

قابض بلدیہ نے مسجد اقصیٰ کے جنوب میں واقع سلوان میں املاک پر قبضہ کر لیا، درخت اکھاڑ ڈالے

غزہ: قابض اسرائیل کی حکام نے مسجد اقصیٰ کے جنوب میں واقع قصبہ سلوان میں شہریوں کے خلاف اپنے اقدامات میں تیزی کر دی ہے۔ قابض بلدیہ کے عملے نے مقبوضہ بیت المقدس کے شہری خالد الزیر کی زمین پر دھاوا بول دیا اور اس کے اندر موجود املاک اور آلات پر قبضہ کر لیا ہے۔ مقامی ذرائع نے بتایا ہے کہ بلدیہ کے عملے نے جن کے ہمراہ قابض فوج اور پولیس کے دستے بھی موجود تھے زمین میں لگے ہوئے کئی درختوں کو اکھاڑنا شروع کر دیا ہے۔

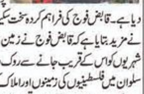

قابض فوج کی فراہم کردہ سخت سکیورٹی کے درمیان موقع پر موجود آلات اور جانوروں کو بھی ضبط کر لیا گیا ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا ہے کہ قابض فوج نے زمین کے گرد سخت سکیورٹی حصار قائم کر دیا اور دھاوے اور قبضے کی کارروائیوں کے دوران شہریوں کو اس کے قریب جانے سے روک دیا۔ یہ اقدامات اس مسلسل پالیسی کے فریم ورک کے تحت کیے جا رہے ہیں جو قصبہ سلوان میں فلسطینیوں کی زمینوں اور املاک کو نشانہ بناتی ہے۔ یہ علاقہ بار بار انہدام اور ضبطی اور زمینوں پر قبضے کی کارروائیوں کا سامنا کر رہا ہے جس کا مقصد مسجد اقصیٰ کے ساتھ واقع اس قصبے میں فلسطینی وجود کو محدود کرنا ہے۔

غزہ میں قابض دشمن کی مسلسل خلاف ورزیوں سے ایک خاتون شہید

پیر کی صبح قابض اسرائیل کی فوج نے غزہ کی پٹی کے وسطی علاقے میں واقع قصبہ الزوایدہ میں رہائشی علاقے کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں ایک خاتون شہید ہوگئی۔ یہ حملہ قابض دشمن کی جانب سے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیوں کا حصہ ہے۔ الشہداء الاقصیٰ ہسپتال کے طبی ذرائع نے بتایا ہے کہ قابض دشمن کی جانب سے قصبے میں رہائش کے قریب کیے گئے حملے کے نتیجے میں نادیہ کمال عیاش نامی خاتون شہید ہوئی ہیں۔ اسرائیلی مشینری نے خان یونس کے مشرقی علاقوں میں فائرنگ کی ہے جبکہ توپ خانے کی گولہ باری کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ قابض فوج نے اپنے کنکریٹ کے بلاکس کو خان یونس شہر کے مغرب کی جانب بڑھاتے ہوئے نام نہاد پیلے علاقے (یلو زون) کو مزید وسیع کر دیا ہے۔ گذشتہ روز اتوار کو قابض فوج کے مختلف حملوں میں نو فلسطینی شہید ہوئے تھے۔ قابض اسرائیل کی فوج غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے۔ وہ بے گھر افراد کے مراکز پر فضائی اور توپ خانے سے گولہ باری کے ساتھ ساتھ نام نہاد پیلے علاقے کے اندر تباہی و بربادی کے آپریشنز کر رہی ہے اور سامان کی نقل و حرکت امداد کی ترسیل اور سفر پر مسلسل پابندیاں عائد کیے ہوئے ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق دس اکتوبر سنہ گذشتہ سے جنگ بندی کے آغاز کے بعد سے شہداء کی تعداد 993 تک پہنچ گئی ہے اور 3144 افراد زخمی ہوئے ہیں جبکہ 784 افراد کو ملبے سے نکالنے کے واقعات بھی ریکارڈ کیے گئے ہیں۔

مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کے حملوں میں گھر اور گاڑیاں نذر آتش

مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کے مسلسل بڑھتے ہوئے حملوں کی زد میں ہے جس کا نشانہ شہری ان کی املاک اور زرعی زمینیں بن رہی ہیں۔ یہ حملے ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب منظم یلغاروں کے ذریعے یہودی بستیوں کی توسیع اور فلسطینی دیہات اور قصبوں پر حملے کر کے حقائق کو بدلنے کی ناپاک کوششیں کی جا رہی ہیں جبکہ دوسری طرف مسجد اقصیٰ میں بار بار بے حرمتی کے واقعات بھی ہو رہے ہیں۔

رام اللہ کے مشرق میں واقع گاؤں دیر دبوان میں یہودی آبادکاروں نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں کئی گاڑیاں جل کر راکھ ہو گئیں اور مقامی شہریوں پر تشدد کے علاوہ ان کے گھروں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اسی دوران نابلس شہر کی شارع عمان میں یہودی آبادکاروں نے ایک اشتعال انگیز مارچ کیا اور ایسے نعرے لگائے جو شہر پر ان کے جھوٹے دعووں کو ظاہر کرتے ہیں۔ شمالی وادی اردن میں یہودی آبادکاروں نے طوباس کے مشرق میں صافح تیاسیر کے علاقے میں ایک نئی یہودی بستی قائم کر لی ہے اور وہ فلسطینیوں کی زمینوں پر اپنے مویشی چرا رہے ہیں۔ نابلس کے مغرب میں سہل صرہ کے مقام پر زمین ہموار کرنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

اس کے علاوہ یہودی آبادکاروں نے الخلیل کے متعدد علاقوں پر حملے کیے جن میں بیت امر کے شمال میں واقع صافا اور شہر کے جنوب میں واقع رابود شامل ہیں۔ بیت فجار قصبے کے علاقے وادسیف میں ایک گھر پر بھی حملہ کیا گیا جبکہ دیگر آبادکاروں نے قابض فوج کی سرپرستی میں دورا کے مغرب میں واقع حمصہ کے علاقے میں ان زمینوں پر دھاوا بول دیا جنہیں غاصب قبضے کا خطرہ ہے۔

رام اللہ گورنری میں یہودی آبادکاروں نے عطارہ گاؤں کے علاقے شعب فرح میں سڑک بند کر دی اور شہریوں کی نقل و حمل روک دی۔ انہوں نے عین یبرود میں ایک گاڑی کو توڑ پھوڑ کا نشانہ بنایا اور گاؤں میں گھس کر ایک گھر میں لوٹ مار کی کوشش کی۔ اسی اثنا میں سنجل کے مقام پر گندم کی کٹائی میں مصروف کسانوں پر بھی وحشیانہ تشدد کیا گیا۔ مقبوضہ بیت المقدس میں یہودی آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ میں گھس کر اس کے صحنوں میں تلمودی رسومات ادا کیں جو مسجد اور اس کے تقدس کے خلاف مسلسل خلاف ورزیوں کا حصہ ہے۔

اس صورتحال کے پیش نظر فلسطینی حلقوں کی جانب سے بڑے پیمانے پر اپیلیں کی گئی ہیں کہ مغربی کنارے میں قابض دشمن اور اس کے یہودی آبادکاروں کے خلاف مزاحمت اور مقابلے کی شدت میں اضافہ کیا جائے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

عزاداری کسے کہتے ہیں اور عزاداروں کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟

سید امیر حسنین زیدی

عزاداری عربی لفظ "عزا" سے ماخوذ ہے، جس کے لغوی معنی غم، سوگ اور مصیبت پر اظہار رنج کرنے کے ہیں۔ اصطلاح میں عزاداری سے مراد اہل بیتِ رسولؐ خصوصاً امام حسینؑ اور شہدائے کربلا کی مظلومیت اور مصائب کی یاد میں غم منانا، ان کے فضائل و مقاصد کو بیان کرنا اور ان کی قربانیوں کو زندہ رکھنا ہے۔ اس عزاداری کو برپا کرنے والوں کو عزادار کہا جاتا ہے اس عزاداری کو زندہ رکھنے کا سب سے اہم عنصر اور ذریعہ مجلس عزا ہے جو عزاداری کی روح، پیغام کربلا کی ترجمان اور شعارِ حسینی کی سب سے مؤثر درسگاہ ہے جب تک مجالس عزا آباد رہیں گی عزاداری کا مقدس سلسلہ بھی زندہ وتابندہ رہے گا۔

مجلس عزا کئی اہم اجزا کے مجموعے سے تشکیل پاتی ہے۔ یہ اجزا حقیقت میں عزاداروں ہی کی الگ الگ حیثیتیں ہیں جن میں بانیانِ مجلس، خطباء وذاکرین، سامعین، مرثیہ خوانان، نوحہ خوانان اور ماتم داران الگ الگ کردار ادا کرتے ہیں یہ اس عظیم الشان کارواں کے اہم ستون ہیں، جن میں سے ہر ایک پر کچھ مخصوص ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اگر یہ تمام افراد اپنی اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے انجام دیں تو مجلس عزا محض ایک اجتماع نہیں رہے گی بلکہ ایک مؤثر دینی، فکری اور تربیتی درسگاہ بن جائے گی۔ یہاں پر ان تمام اعضاء کی ذمہ داریوں کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے جن سے ایک مجلس تشکیل پاتی ہے۔

بانیانِ مجالس عزا کی ذمہ داریاں: بانیانِ مجالس اور خدمت گزارانِ عزا کو یہ بات ہمیشہ پیش نظر رکھنی چاہیے کہ وہ جس مقدس خدمت کو انجام دے رہے ہیں، اس کا اصل مقصد بارگاہ خداوندی میں قربت حاصل کرنا، اہل بیتؑ کی محبت و مودّت کا اظہار کرنا اور شعائرِ حسینی کے فروغ میں کردار ادا کرنا ہے۔ اس عظیم خدمت کو کسی بھی صورت میں ذاتی تشہیر، سماجی برتری، نام ونمود یا دنیاوی مفادات کے حصول کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے۔ اسی طرح ضروری ہے کہ مجالس کے لیے ایسے علماء اور خطبا کو دعوت دی جائے جو مستند معلومات، صحیح عقائد اور تعمیری افکار کے ذریعے سامعین، خصوصاً نوجوان نسل کی فکری اور دینی تربیت کر سکیں تا کہ مجلس کا پیغام مؤثر اور بامقصد انداز میں منتقل ہو سکے۔ مجالس کے اوقات کی پابندی، نشست وبرخاست کا مناسب انتظام، صوتی نظام کی درست ترتیب اور دیگر انتظامی امور کو نہایت عمدہ طریقے سے انجام دینا چاہیے تا کہ مجلس وقار، نظم اور سکون کے ساتھ منعقد ہو۔ مجلس کے ماحول کو ہمیشہ ادب، تقدس اور روحانیت سے آراستہ رکھنا چاہیے اور ہر اس عمل سے اجتناب کرنا چاہیے جو مجلس کی عظمت اور وقار کے منافی ہو۔

اسی طرح مجلس میں آنے والے عزاداروں کے آرام، سہولت اور احترام کا خصوصی خیال رکھنا چاہیے اور ان کی خدمت کو باعثِ ثواب اور عظیم سعادت سمجھ کر انجام دینا چاہیے، کیونکہ یہی روحِ مجلس اور اصل مقصدِ عزاداری ہے۔

خطباء وذاکرین کی ذمہ داریاں: بیان اور تقریر کا اصل مقصد صرف رضائے الٰہی، خدمت دین اور مکتب اہل بیتؑ کی ترویج ہونا چاہیے، نہ کہ شہرت، ذاتی مفاد یا دنیاوی مقاصد کا حصول۔ خطباء اور ذاکرین کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ ان کی گفتگو خالص نیت کے ساتھ ہو اور وہ اپنی مجالس کو اخلاص اور مقصدیت کے ساتھ انجام دیں۔ خطباء وذاکرین کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ قرآنِ مجید، احادیثِ نبویؐ اور معتبر تاریخی مصادر کی روشنی میں گفتگو کریں اور تفسیر بالرائے، ضعیف یا غیر مستند روایات کے بیان سے مکمل اجتناب کریں تا کہ سامعین تک صحیح اور مستند دین پہنچ سکے۔

واقعہ کربلا کو صرف مصائب کے بیان تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ اس کے عظیم اہداف، مقاصد اور اس کے اخلاقی، سماجی اور اصلاحی پہلوؤں کو بھی اجاگر کرنا ضروری ہے تا کہ اس واقعے کا حقیقی پیغام معاشرے تک پہنچ سکے۔ خطاب کے دوران ایسے الفاظ اور انداز بیان سے پرہیز کرنا چاہیے جو مسلمانوں میں نفرت، اختلاف یا تفرقہ پیدا کریں۔ ہمیشہ حکمت، بصیرت اور حسنِ کلام کو ملحوظ رکھنا چاہیے تا کہ مجلس اتحاد اور اصلاح کا ذریعہ بنے۔ نوجوانوں کے فکری اور اخلاقی مسائل کو سمجھتے ہوئے انہیں دین، قرآن اور اہلِ بیتؑ کی تعلیمات سے جوڑنے کی کوشش کرنی چاہیے تا کہ وہ صحیح دینی اور اخلاقی سمت میں رہنمائی حاصل کر سکیں۔

مجلس کے مقررہ اوقات اور نظم وضبط کی پابندی بھی ضروری ہے اور اپنی گفتگو کو ہر حال میں مفید، جامع اور بامقصد رکھنا چاہیے۔ خطباء اور ذاکرین کا عملی کردار ان کی گفتگو سے زیادہ اثر رکھتا ہے، اس لیے ان کی زندگی علم، تقویٰ، اخلاص اور حسنِ اخلاق کا عملی نمونہ ہونی چاہیے تا کہ ان کی باتیں زیادہ مؤثر ثابت ہوں۔ اسی طرح مجالس کو ایسے وقت پر شروع کرنا چاہیے کہ اذان کے اوقات سے ٹکراؤ نہ ہو، اور اگر دورانِ مجلس اذان کی آواز سنائی دے تو مقرر یا ذاکر کی ذمہ داری ہے کہ احترام اذان میں اپنا بیان فوراً روک دے۔ مجالس عزا میں شرکت کرنے والے سامعین کو چاہیے کہ وہ اپنی حاضری کا اصل مقصد رضائے الٰہی، محبت اہل بیتؑ اور پیغام کربلا سے حقیقی استفادہ قرار دیں۔ مجالس کو صرف رسم و رواج یا عادت کے طور پر ادا کرنے کے بجائے ان کے روحانی، فکری اور اصلاحی پہلوؤں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

سامعین پر یہ بھی لازم ہے کہ وہ ذاکرین اور دیگر عزاداروں کے احترام کو ہمیشہ ملحوظ رکھیں اور مجلس کو ہر قسم کے اختلافات اور تنازعات سے پاک رکھتے ہوئے محبت، بھائی چارے اور باہمی احترام کی فضا کو قائم رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ اسی طرح خطیب کے بیان کو توجہ سے سننا، غیر ضروری گفتگو اور مشغولیات سے اجتناب کرنا بھی ضروری ہے۔ بغیر سوچے سمجھے محض تقلید کرتے ہوئے خطیب کو داد وتحسین سے نوازنا یا جوبات دین کی تعلیمات کے خلاف ہو اس پر داد دینا بلکہ ہر وہ کام جو مجلس کے وقار کو متاثر کرے سے دور رہیں۔ یہ بھی سامعین کی اہم ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں اور نوجوانوں کو مجالس میں ساتھ لائیں، انہیں آداب مجلس سے روشناس کرائیں اور اہل بیتؑ کی محبت و معرفت سے آشنا کریں تا کہ نئی نسل میں دینی شعور اور اخلاقی تربیت پیدا ہو سکے۔ مزید یہ کہ مجالس سے حاصل ہونے والے اسباق اور پیغامات کو اپنی عملی زندگی میں نافذ کرنا بھی سامعین کی ایک بنیادی اور اہم ذمہ داری ہے۔

مرثیہ خوانی کا مقصد رضائے الٰہی اور رضائے اہل بیتؑ کے ساتھ ساتھ مرثیہ خوانی میں ایسے اشعار اور کلام پیش کرنا جو معتبر تاریخی حقائق اور مکتب اہل بیتؑ کی تعلیمات کے مطابق ہوں نیز مرثیہ صرف غم واندوہ کا بیان نہ ہو بلکہ اس میں امام حسینؑ کے مقصد قربانی اور پیغام کو بھی اجاگر کیا جائے۔ نوحوں کا متن صحیح عقائد، تاریخی حقائق اور شان اہلبیتؑ کے مطابق ہونا چاہیے نیز ایسے نوحیں اور ایسی آواز ہونا چاہیے جو سامعین کے دلوں کو غمزدہ کر دے، بے جا اور بھونڈیں اشاروں سے پرہیز کرنا چاہیے۔

ماتم کا مقصد امام حسینؑ اور شہدائے کربلا سے محبت اور وفاداری کا اظہار ہو، ماتم عزاداری کے تقدس، وقار اور دینی حدود کے مطابق انجام دیا جائے، ماتم کے دوران مجلس یا جلوس کے نظم وضبط میں خلل نہ آنے دیا جائے، ماتم داروں کو چاہیے کہ اخلاقی اصولوں کی رعایت کریں اور اس طرح اپنے اخلاق سے حسینی تعلیمات کی نمائندگی کریں۔ اگر ان میں سے کوئی ایک گروہ بھی اپنی ذمہ داری کو صحیح طور پر ادا نہ کرے تو یقینی طور پر مجلس کے مطلوبہ نتائج متاثر ہوں گے لہٰذا سبھی عزاداروں کو اپنی اپنی ذمہ داریوں کو بحسن وخوبی انجام دینا چاہیے تا کہ عزاداری کا اصل ہدف اور مقصد پورا ہو جائے۔

OOO

ایک اور طیارہ حادثہ

ہفتہ کو آسام کے جورہاٹ میں AN کا ایک ٹرانسپورٹ طیارہ گر کر تباہ ہو گیا، جس میں دو افسران سمیت ہندوستانی فضائیہ کے پانچ اہلکار ہلاک ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق طیارہ پیراڈراپنگ کے لیے جورہاٹ سے چبوا کے لیے روانہ ہوا تھا۔ ٹیک آف کے کچھ دیر بعد طیارے نے لینڈنگ کی درخواست کی۔ لینڈنگ کے دوران، یہ رن وے سے ہٹ گیا، متوازی ٹیکسی وے کو عبور کیا، اور آگ لگنے سے پہلے دو ٹکڑے ہو گیا۔ سوال یہ ہے کہ ہوائی جہاز کے یہ حادثات بلا روک ٹوک کیوں جاری ہیں؟ ملک بھر میں پیش آنے والے حادثات سے سبق کیوں نہیں سیکھا گیا اور وہی خامیاں بار بار حادثات کا سبب کیوں بن رہی ہیں؟ کیا حادثات میں جان کی بازی ہارنے والوں کے لواحقین کو مالی امداد فراہم کرنا ایئر لائن کمپنیوں اور متعلقہ حکام کی ذمہ داری نہیں ہے؟ ایسے حادثات کو روکنے اور ہوائی مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی ذمہ داری کس کی ہے؟ ملک میں فضائی خدمات کی توسیع کو ترجیح دی جا رہی ہے، اور نئے بین الاقوامی اور گھریلو ہوائی اڈے تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ حالیہ برسوں میں، ہوائی سفر کو بڑھانے کے لیے پروازوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ تاہم پائلٹس اور دیگر تربیت یافتہ اہلکاروں کو اسی تناسب سے تعینات نہیں کیا گیا ہے۔ اس سے موجودہ آپریشنل سسٹمز پر دباؤ بڑھ گیا ہے، جس سے انسانی غلطی کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ انٹرنیشنل ایوی ایشن آرگنائزیشن کے مطابق تقریباً پینسٹھ فیصد طیاروں کے حادثات کی بڑی وجہ انسانی غلطی ہوتی ہے۔ ٹیک آف اور لینڈنگ کے دوران صورتحال خراب ہونے پر کاک پٹ کنفیوژن بھی حادثات کا باعث بن سکتا ہے۔ AN-32 ٹرانسپورٹ طیارے کے ساتھ بالکل ایسا ہی ہوا۔ ہوائی اڈے پر اترتے وقت طیارہ توازن کھو بیٹھا، رن وے سے پھسل گیا، دو حصوں میں ٹوٹ گیا اور آگ لگ گئی۔ مزید برآں، پہاڑی علاقوں میں موسم اور جغرافیائی بناوٹ فلائٹ آپریشنز کے لیے ایک اہم خطرہ ہے۔ اکثر، درست موسم کی پیشن گوئی کا فقدان ہوائی جہاز کے حادثات کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ پوچھنا بھی ضروری ہے کہ کیا فضائی حادثے کی وجوہات کا اچھی طرح سے تجزیہ کیا جاتا ہے اور آپریشنل سسٹم میں حفاظتی اقدامات کو ترجیح دی جاتی ہے۔ حادثوں کی تحقیقات اور تجزیے میں شامل پورے نظام کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ کئی طیاروں کے حادثات کی تحقیقاتی رپورٹس منظر عام پر نہیں لائی جاتیں۔ اگر حادثہ بڑا ہے، تو تفتیش مکمل ہونے میں کافی وقت لگتا ہے اور پھر اسے روک دیا جاتا ہے۔ احمد آباد میں گزشتہ سال ایئر انڈیا کا طیارہ حادثہ اس کی سب سے بڑی مثال ہے، جس کی حتمی تحقیقاتی رپورٹ ایک سال گزرنے کے بعد بھی زیر التوا ہے۔ یاد رہے کہ اس طیارے کے حادثے میں ڈھائی سو سے زائد افراد ہلاک ہوئے تھے، اور متاثرین کے اہل خانہ ابھی تک حقائق کے سامنے آنے کا انتظار کر رہے ہیں کہ اس دن طیارے میں کیا ہوا تھا۔ واضح رہے کہ اگر کسی فضائی حادثے کی تحقیقاتی رپورٹ کو منظر عام پر آنے میں ایک سال سے زیادہ کا وقت لگتا ہے تو مسافروں کی حفاظت کی حالت کا اندازہ آسانی سے لگایا جا سکتا ہے۔

امریکہ ایران امن معاہدہ: ایک جائزہ

اسد مرزا

جون 2026 کے وسط میں اس جامع مفاہمت نامے (MoU) کا اعلان — جس پر دستخط کی باقاعدہ تقریب جمعہ کے روز سوئٹزر لینڈ میں ہونا طے پائی ہے — جدید امریکی صدارتی تاریخ کے سب سے زیادہ غیر متوقع اور اتار چڑھاؤ سے بھرپور سفارتی ادوار میں سے ایک کا نچوڑ ہے۔ 100 روزہ جنگ، جو 28 فروری 2026 کو ایرانی سرزمین پر اچانک مشترکہ امریکی و اسرائیلی حملوں کے ساتھ شروع ہوئی تھی، اس کے دوران صدر ڈونلڈ ٹرمپ مسلسل انتہائی فوجی جارحیت اور مایوس کن حد تک معاہدے بازی کے درمیان جھولتے رہے۔

ٹرمپ کی ایران حکمت عملی میں ڈرامائی تبدیلیاں

مہینوں تک ٹرمپ انتظامیہ نے "میکسیم پریشر 2.0" (شدید ترین دباؤ) کی حکمتِ عملی کو اپنائے رکھا، جس کے تحت ایرانی بندرگاہوں کی تباہ کن بحری ناکہ بندی کی گئی اور ایرانی فوجی ریڈاروں اور ڈرون تنصیبات پر براہ راست میزائل حملے کیے گئے۔ ٹرمپ نے واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ واشنگٹن ایک جامع اور تصدیق شدہ جوہری و بیلسٹک معاہدے کو حتمی شکل دیے جانے سے پہلے ایران کے منجمد اثاثوں کا ایک ڈالر بھی بحال نہیں کرے گا۔

تاہم، جب اس تنازعے کا معاشی خمیازہ ایک عالمی توانائی بحران کی شکل میں سامنے آیا اور ایران کے جوابی ڈرون حملے نے کویت کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کو شدید نقصان پہنچایا، تو ٹرمپ کے لہجے میں اچانک بڑی تبدیلی آئی۔ جون کے وسط تک ٹرمپ نے اپنی ہی کھینچی ہوئی سرخ لکیروں کو عبور کرتے ہوئے ایران کے منجمد فنڈز میں سے 25 ارب ڈالر کی مرحلہ وار بحالی کی منظوری دے دی — جس میں تکنیکی مذاکرات سے پہلے ہی فوری طور پر دیے جانے والے 12 ارب ڈالر کا ہراول فنڈ بھی شامل ہے — اور ساتھ ہی ایرانی تیل کی فروخت پر عارضی چھوٹ کی مدت میں بھی اضافہ کر دیا۔

اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" (SociaTruth) کا رخ کرتے ہوئے ٹرمپ نے اچانک تمام فریقین کو ایک "کامل" معاہدے پر مبارکباد دی اور دنیا کو حکم دیا کہ "اپنے انجن اسٹارٹ کرو، تیل کو بہنے دو۔" ان کا یہ بیان مہینوں سے جاری ان کے اپنے ہی غیر لچکدار صدارتی الٹی میٹمز کی کھلی نفی تھا۔

سوئٹزرلینڈ معاہدے کی اندرونی تفصیلات

تہران میں 17 گھنٹے کے طویل اور شدید ترین سیشنز کے دوران بنیادی طور پر پاکستان اور قطر کی ثالثی میں طے پانے والا یہ ابتدائی فریم ورک، 60 دنوں کے اندر نفاذ کا ایک سخت طریقہ کار (میٹرکس) وضع کرتا ہے:

اولاً، ایران 30 دن کی بارودی سرنگیں صاف کرنے کی مہم چلائے گا، اور اس 60 روزہ مدت کے دوران بحری جہازوں سے کوئی ٹرانزٹ ٹیکس (راہداری ٹیکس) نہیں لیا جائے گا۔

ثانیاً، امریکہ اپنی مکمل بحری ناکہ بندی ختم کر دے گا اور ایران خطے میں اپنی نیابتی (پروکسی) کارروائیاں روک دے گا۔

ثالثاً، تہران اپنی موجودہ حد سے آگے کی یورینیم افزودگی کو منجمد کر دے گا اور ایران کے اندر ہی موجود انتہائی افزودہ یورینیم کے ذخائر کو ہلکا (ڈائیلوٹ) کرنے کا پابند ہوگا۔

رابعاً، واشنگٹن براہ راست کیش ٹرانسفر اور کریڈٹ لائنز کے ذریعے بیرونِ ملک منجمد 25 ارب ڈالر کے اثاثے بحال کرے گا اور نئی اقتصادی پابندیاں لگانے کا راستہ روک دے گا۔

علاقائی پیش گوئیاں: وائٹ ہاؤس اور یروشلم میں دراڑ

اگرچہ یہ معاہدہ فوری جنگ بندی کی بنیاد رکھتا ہے، لیکن اس کے طویل مدتی سے تک برقرار رہنے کو وائٹ ہاؤس اور یروشلم (اسرائیل) کے درمیان کھلا بڑھتی ہوئی دراڑ سے شدید خطرہ ہے۔ اس باہمی تناؤ کا اصل مرکز یہ ہے کہ علاقائی خطرات کو کس حد تک قابو کیا جائے۔ مجوزہ معاہدے کے مسودے میں ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام اور علاقائی عسکری نیٹ ورکس کو فوری متن سے واضح طور پر خارج کر دیا گیا ہے، اور سارا دباؤ صرف جوہری حدود اور سمندری راستوں کی آزادی پر رکھا گیا ہے۔

اس سمجھوتے نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو شدید مشتعل کیا۔ ٹرمپ کی طرف سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی تنبیہ کو براہ راست چیلنج کرتے ہوئے، اتوار 14 جون کو شمالی اسرائیل پر ہونے والے مقامی راکٹ حملوں کے بعد، اسرائیلی فضائیہ نے بیروت کے جنوبی مضافات میں حزب اللہ کے مضبوط گڑھوں کو نشانہ بناتے ہوئے شدید جوابی فضائی حملے کیے۔

اس بڑھتی ہوئی کشیدگی نے سفارت کاری کے پورے سلسلے کو الٹ دینے کا خطرہ پیدا کر دیا، جس پر ٹرمپ نے عوامی سطح پر نیتن یاہو کو ایک "انتہائی مشکل انسان" قرار دیتے ہوئے لتاڑا اور انتباہ دیا کہ علاقائی دشمنیاں فوری طور پر بند ہونی چاہئیں۔ دوسری طرف، ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے متنبہ کیا کہ سفارت کاری کا مستقبل اب مکمل طور پر واشنگٹن کی اس صلاحیت پر منحصر ہے کہ وہ اسرائیل کو کس حد تک روک سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بغیر ہم آہنگی کے کیا جانے والا کوئی بھی یکطرفہ حملہ نئی مفاہمتوں کو کالعدم کر دے گا۔

ہندوستان کے لیے تزویراتی اثرات: خلیج فارس اور وسیع تر مشرق وسطیٰ میں استحکام نئی دہلی کے لیے گہرے معاشی اور تزویراتی اثرات کا حامل ہے۔ دنیا کے بڑے توانائی صارفین میں سے ایک ہونے کے ناطے، آبنائے ہرمز کی بندش سے ہندوستان بری طرح متاثر ہوا تھا، جہاں سے عالمی پیٹرولیم تجارت کا تقریباً 20 فیصد حصہ گزرتا ہے۔

میکرو اکنامک استحکام (مجموعی معاشی استحکام): خلیج کے راستے روایتی بحری آمد و رفت کی بحالی سے عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتیں تیزی سے نیچے آنے کی امید ہے، جس سے ہندوستان کا امپورٹ بل فوری طور پر کم ہوگا، ملکی مہنگائی کا دباؤ گھٹے گا اور مالیاتی خسارے کو سنبھالنے میں مدد ملے گی۔

چابہار بندرگاہ کی بحالی: امریکہ ایران جنگ میں کمی سے ہندوستان کے سب سے اہم جیو پولیٹیکل منصوبے یعنی جنوب مشرقی ایران میں واقع چابہار بندرگاہ میں ایک نئی جان پڑ گئی ہے۔ بحری ناکہ بندیوں کے خاتمے اور نئی پابندیوں پر روک کے بعد، ہندوستان اب بغیر کسی خوف کے وہاں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو تیز کر سکتا ہے، جس سے پاکستان کو بائی پاس کرتے ہوئے خشکی سے گھرے وسطی ایشیا اور افغانستان تک اس کا تجارتی راستہ محفوظ ہو جائے گا۔

جیو پولیٹیکل توازن کی نازک ڈور: نئی دہلی کو ایک انتہائی نازک سفارتی توازن برقرار رکھنا ہوگا۔ جہاں ایک طرف ہندوستان امریکہ کی ثالثی میں ہونے والے اس امن کا خیر مقدم کرتا ہے اور تہران کے ساتھ گہرے تہذیبی تعلقات رکھتا ہے، وہیں دوسری طرف وہ اسرائیل کے ساتھ اپنی تکنیکی اور دفاعی شراکت داری کو بھی مسلسل وسعت دے رہا ہے۔ واشنگٹن، تل ابیب اور تہران کے درمیان اس کڑے تناؤ میں اپنا راستہ بنانا بھارتی سفارتی مہارت کا ایک بڑا امتحان ہوگا۔

غیر متوقع نتائج کا حامل معاہدہ

حتمی طور پر، سوئٹزر لینڈ میں ہونے والا یہ معاہدہ یہ ثابت کرتا ہے کہ مشرق وسطیٰ کا سیکیورٹی ڈھانچہ اب کسی ایک سپر پاور کے اشارے پر نہیں چلتا ہے۔ واشنگٹن کے واضح انتباہات کے باوجود اسرائیل کا اپنی مرضی سے پیشگی حملے کرنا، اور دوسری طرف تہران کا اہم بحری راستوں کو معاشی دباؤ کے لیے استعمال کر کے بڑے مالیاتی فوائد حاصل کر لینا یہ ظاہر کرتا ہے کہ علاقائی طاقت اب مختلف مراکز میں تقسیم ہو چکی ہے۔

جیسے ہی جولائی میں مرحوم سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے جنازے کے سائے میں 60 روزہ تکنیکی مذاکرات کا آغاز ہو رہا ہے، پورا خطہ اب بھی بارود کے ڈھیر پر بیٹھا ہے۔ صدر ٹرمپ کا تصور کردہ "خوبصورت امن" بنیادی طور پر اس بات کا یرغمال ہے کہ آیا وائٹ ہاؤس اپنے سب سے قریبی اتحادی کو اس معاہدے کا پابند بنا پاتا ہے یا نہیں، ورنہ غیر متناسب جنگ کے یہ سلگتے ہوئے انگارے خطے کو دوبارہ ایک ہمہ گیر جنگ کی طرف دھکیل دیں گے۔

مزید برآں، اس معاہدے نے ابھی تک بنیادی تنازعات (جیسے جوہری تنصیبات کے معائنے، اسرائیل کا حتمی کردار، اور قطعی معاشی شرائط) کو مکمل طور پر حل نہیں کیا ہے۔ اس سودے کی قسمت کا دارومدار اب اسی ہفتے ہونے والے باقاعدہ دستخطوں اور حتمی معاہدے کے لیے کی جانے والی سخت ترین سفارتی کوششوں پر ہے۔

□□□

ندائے حق

جون 2026 کا تاریخی امریکہ ایران فریم ورک معاہدہ 100 سے زائد دنوں کی تباہ کن اور تھکا دینے والی جنگ کا ایک اہم ترین نتیجہ ہے، جس نے جہاں مشرقِ وسطیٰ کے سیکیورٹی نظام کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے، وہیں ہندوستان کے توانائی اور تزویراتی (اسٹریٹجک) منظرنامے پر بھی گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔

ارشد صدیقی مرحوم: انسان دوستی کو وقف زندگی

محمد انور صدیقی

کبھی حادثے انسانی زندگی کے دھارے کا رُخ موڑ کر ایسی تاریخ رقم کر دیتے ہیں کہ اُس سے تشکیل پانے والی نئی قوم، ملک، معاشرہ، طبقہ، حتیٰ کہ خاندان صدیوں تک ناز کرنے کے ساتھ اِتراتے اور اِٹھلاتے ہیں۔ اور اگر یہ حادثے انسانی شرارت یا تخریب کاری سے جنم لیے ہوں تو اُن کے نتائج ہیروشیما جیسی خوفناک تباہی کی صورت میں سامنے آتے ہیں۔ تاہم، اس کے بعد شعوری یا لاشعوری طور پر سنبھلنے کا جو بند بند ہتا ہے، وہ خود مستقبل کو راہ دکھانے والی ایک مکمل دستاویز ہوتا ہے۔ 1970 کی دہائی میں لڑکپن کی امنگوں، ولولوں، زندگی کی آسائشوں اور حسرتوں کا آسمان چھو لینے کی دل میں پنپنے والی انجانی سی تمنا کے لیے کی گئی ایک معصومانہ شرارت نے نہ صرف مشرقی اتر پردیش کے اعظم گڑھ کے ایک خاندان کا پورا نقشہ تبدیل کر دیا بلکہ معاشرے کے آخری پائیدان پر کھڑے ہزاروں لوگوں کی زندگیوں میں امید کی نئی روشنی کر دی۔

یہ غلطی یا شرارت اعظم گڑھ کے ایک چھوٹے سے گاؤں بروِلی کے ایک لڑکے نے کی تھی، جو ہائی اسکول کا امتحان دے کر آگے کی تعلیم کی جدوجہد سے اُلجھنے والا تھا۔ لڑکا اپنے چچا کی سرپرستی میں جونپور کے ایک اسکول میں زیرِ تعلیم تھا۔ ہائی اسکول کے کئی پرچے اُس کی لیاقت کا امتحان لے چکے تھے۔ تبھی امتحان کے وقفے نے خود بخود اُسے زندگی کے پیچیدہ امتحان میں دھکیل دیا۔ وقفے کے دوران لڑکا اپنے آبائی وطن آ رہا تھا کہ گاؤں میں اُس کی ملاقات اُس شخص سے ہوئی جو اُس کے والد اور چچا کی تمباکو کی دکان کی ایکسائز ڈیوٹی جمع کرنے جا رہا تھا۔ اُس آدمی نے اپنی ذمہ داریوں سے بچتے ہوئے لڑکے کو ایکسائز ڈیوٹی کی رقم سونپ دی اور جانے انجانے میں اُسے نہ صرف خود، اپنے خاندان بلکہ معاشرے کے دبے کچلے طبقے کا بھی ذمہ دار بنا گیا۔

وہ لڑکا رقم سرکاری خزانے میں جمع کرانے کے بجائے خزانہ ہاتھ لگ جانے کا تصور دل میں بسائے اگلی ٹرین سے دہلی روانہ ہو گیا۔ دہلی میں مقیم سعودی سفارت خانے میں ملازم گاؤں کے ایک پڑوسی کو رات کی تاریکی میں ہونے والی دستک نے پہلے حیران کیا اور جب دروازہ کھولا تو پریشان کر دیا۔ پندرہ، سولہ برس کا گاؤں کے پڑوسی کا لڑکا سامنے کھڑا تھا۔ اُنہوں نے اُس کی موجودگی سے اُس کے گھر میں مچنے والے کہرام کا اندازہ کر لیا۔ ایک دن کی میزبانی کے بعد میزبان نے کچھ رقم دے کر لڑکے سے گھر واپس لوٹ جانے کی گزارش کی۔

اُنہیں کیا معلوم تھا کہ رات کے اندھیرے میں ناگواری کے جذبے کے ساتھ جس لڑکے کا خیر مقدم کیا تھا، وہ آگے چل کر اپنے سے وابستہ ہزاروں زندگیوں میں اُجالا بکھیرنے والا ہے۔ لڑکے کو پیپر چھوڑ کر بھاگنے کی سزا، پیٹھ پر پڑنے والی ممکنہ بید کی ضرب کا اندازہ تھا۔ بس، اسی احساس نے لڑکے کو نئی زندگی کی راہ پر ڈال دیا۔ گھر جانے کے بجائے وہاں سے ممبئی کا رُخ کیا۔ والدین کے دباؤ کے آگے وقتی طور پر جھک کر گاؤں واپس تو چلا گیا، لیکن تعلیم اور وہاں کی آب و ہوا سے جیسے دشمنی کر لی۔ کچھ نیا کر گزرنے کی اُس کی لگن کے سامنے آخرکار خاندان نے بھی گھٹنے ٹیک دیے۔

ایک دن وہ اس عزم کے ساتھ گھر سے نکلا کہ سب کچھ بدل کر رکھ دوں گا، اور ممبئی پہنچ کر جیسے خود ہی سمندر کی لہروں پر اپنی تقدیر لکھ دی۔ سمندر کے پانی کی طرح اُس کی کامیابیوں کا سلسلہ ایک شہر سے نکل کر دوسرے ملکوں تک پھیلتا گیا۔ اُس کی لگن اور محنت کی دولت جیسے موتیوں میں ڈھل گئی ہو۔ مشہور ہو گیا کہ وہ لڑکا جس مٹی کو چھو دے، وہ سونا ہو جاتی ہے۔ چھوٹی سی عمر میں نہ صرف تجارت بلکہ سیاست اور سماجی خدمات کے میدان میں بھی اُس نے اپنا نام خود سنہرے الفاظ میں لکھ دیا۔ وہی لڑکا زمانے میں ارشد احمد صدیقی کے نام سے جانا اور پہچانا گیا۔

حالات سازگار ہوئے تو شیرازِ ہند یعنی جونپور میں ترک ہوئے تعلیمی سلسلے کو بحال کرتے ہوئے اعلیٰ درجے کی ڈگری حاصل کی۔ کبھی مہاراشٹر سے لے کر دہلی اور یوپی کی سیاسی گلیاروں میں اُن کی دھمک صاف سنائی دیتی رہی۔ مسلم سیاسی اُفق پر الگ ملی شناخت رکھنے والے اُن کے والد، سابق ایم پی الیاس اعظمی کو ملک کی سب سے بڑی پنچایت تک پہنچانے میں

ارشد صدیقی کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

1992 میں الیاس اعظمی پہلی بار ہردوئی کے شاہ آباد سے ممبر پارلیمان بنے تو اُنہوں نے اسے اپنا دوسرا مسکن بنا لیا۔ علاقے کی تعلیمی پسماندگی نے ارشد صدیقی کو بے چین کر دیا اور اُن کے اندر اس شعبے میں قوم وملت کی خدمت کا جذبہ بیدار ہوا۔ پہلے ڈگری کالج کی بنیاد رکھی، پھر اعلیٰ تعلیم کے نئے نئے کورسز شاہ آباد کے نوجوانوں کے دروازے پر لا کر کھڑے کر دیے۔ اتنا ہی نہیں، لوگوں میں تعلیمی بیداری پیدا کرنے کے لیے فلم انڈسٹری کے ٹریجڈی کنگ دلیپ کمار سمیت بہت سی نامور شخصیات کو اپنی مہم سے جوڑا۔ عامر خان کے آباؤ اجداد برسوں پہلے آبائی وطن شاہ آباد سے تعلق توڑ کر اپنی یادیں یہیں دفن کر کے ممبئی مقیم ہو گئے تھے، اُنہیں پھر سے اپنی مٹی سے ملانے میں ارشد صدیقی کی یہ تعلیمی مہم مددگار ثابت ہوئی۔ عامر خان نے بی این ڈگری کالج کے لیے چندہ دے کر شاہ آبادی ہونے کا حق ادا کیا۔

تعلیم کے میدان کی کامیابیوں نے ارشد صدیقی کے حوصلوں کو پَر لگا دیے۔ اب اُنہوں نے زندگی کے دوسرے حلقوں میں پیچھے چھوٹ جانے والے لوگوں کی خدمت کا فیصلہ کیا۔ ایک این جی او، ریڈ کریسنٹ سوسائٹی کی تشکیل دی۔ ملک کے ہر طبقے کے لوگوں کو اس سے جوڑا۔ مدد کا یہ کارواں گزشتہ تین دہائیوں سے بغیر رُکے، بغیر تھکے ضرورت مندوں تک پہنچ رہا ہے۔ عراق کی جنگ ہو یا بھج کے زلزلے کی تباہی، ریڈ کریسنٹ کے سپاہی مدد کی پہلی صف میں کھڑے نظر آئے۔ صاف پانی اور ہیپاٹائٹس بی کے خلاف سوسائٹی نے بڑے پیمانے پر ملک بھر میں مہم چلا کر ہزاروں زندگیوں کو بچایا۔ ممبئی یا گجرات کے فسادات میں صرف سماجی نہیں بلکہ ملی قائد ہونے کا فرض بھی بخوبی نبھایا۔ ممبئی فسادات کی شری کرشن رپورٹ میں اُن کی گواہی خاصی اہم رہی۔

روہنگیا مسلمان جب میانمار سے کھدیڑے جا رہے تھے تو اُن کی طرف ریڈ کریسنٹ کے بڑھائے گئے مدد کے ہاتھ کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ابھی چند سال پہلے جب دنیا کی سانسیں چھوٹی پڑ گئی تھیں تو ارشد صدیقی نے اپنی سانسوں کی پروا کیے بغیر دوسروں کی سانسوں کو بڑھانے میں خود کو جھونک دیا۔ جب پوری دنیا میں کورونا سے ہاہاکار مچا ہوا تھا تو ارشد نے میدان سنبھالا۔ جب بڑے بڑے سرمایہ داروں کے لیے بھی ایک عدد آکسیجن سلنڈر دور کی کوڑی بن گیا تھا، تو ارشد نے اپنے رسوخ کا استعمال کر کے ممبئی سے لے کر اعظم گڑھ تک نہ جانے کتنی اُکھڑتی سانسوں کو ہمیشہ کے لیے بچا لیا۔

عمر نے وفا کی ہوتی تو انسانی خدمت کا ارشد صدیقی کا یہ سفر ابھی نہ جانے کتنا طویل رہتا۔ کتنے ہی چہروں پر مسکراہٹ آتی، دلوں سے اداسی کے بادل چھٹ جاتے۔ البتہ تقدیر کو کچھ اور منظور تھا۔ 21 جون کو اچانک دل کا دورہ پڑا اور وہ کتنے ہی من مایوس کر کے رخصت ہو گئے۔ ارشد صدیقی کے چلے جانے کے بعد نم ہونے والی آنکھوں میں عزیز اور غیر کی قید نہیں ہے۔ ان میں سے ہر ایک کے پاس ان کی محبت، ان سے ملی مدد اور ان کی انسان دوستی کی کوئی نہ کوئی داستان ہے۔ ان کے والد الیاس اعظمی مرحوم نے انسانوں کی خدمت کا جو چراغ جلایا تھا، ارشد صدیقی مرحوم نے نہ صرف اس کو مسلسل روشن رکھا بلکہ اس کی لو کو مزید اونچا کر دیا۔ ان کا چلے جانا، ہم جیسے ان کنبہ والوں کے لئے جتنا المناک واقعہ ہے، اتنا ہی دل توڑ دینے والا سانحہ ان لاکھوں لوگوں کے لئے ہے، جن کی ہر ضرورت میں آپ امید کا چراغ بن کر جگمگایا کرتے تھے۔ دل چاہتا ہے کہ ان سطروں کو ختم کرتے ہوئے ان سے ایک بات کہوں۔ ارشد بھائی، آپ کو ہمیں یوں اچانک چھوڑ کر نہیں جانا تھا۔ آپ فقط ایک بڑے بھائی تھوڑی تھے، ہم سب کی ڈھارس، ہمارا حوصلہ تھے۔ یہ چھوٹا بھائی اپنے دل کی کیفیت لفظوں میں کہنے سے قاصر ہے، آپ سامنے ہوتے تو چہرہ دیکھ کر پڑھ لیتے۔ ارشد بھائی، ہمارے ویران دلوں میں آپ کی یادوں کے آنسوں ہر دم رواں ہوں گے ہی، ساتھ ہی وہ لاکھوں دل بھی ہر دم اداس رہا کریں گے جن کے لئے آپ کا وجود سہارا بنا تھا۔

(مضمون نگار دوردرشن نیوز کے ایڈیٹر ہیں)

سینی کے ہاتھوں 'محکمہ جاتی میگزین 'جل سنجیونی' کا اجرا

یہ میگزین محکمہ کے عوامی بہبود کے اقدامات کو عام لوگوں تک پہنچانے کی جانب ایک اہم قدم ہے: وزیر اعلیٰ

چنڈی گڑھ، (صحافت بیورو) ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے پیر کو ہریانہ نواس میں محکمہ جاتی میگزین 'جل سنجیوانی' کے پہلے ایڈیشن کا اجراء کیا، جس کا مقصد ریاست کے شہریوں تک پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ کے منصوبوں، کامیابیوں اور عوامی فلاحی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات کو موثر طریقے سے پھیلانا ہے۔ اس موقع پر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے وزیر رنبیر سنگھ گنگوا، صنعت وتجارت اور فوجی اور نیم فوجی بہبود کے وزیر راؤ نربیر سنگھ، وزیر تعلیم مہیپال ڈھنڈا اور زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیام سنگھ رانا بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کہا کہ 'جل سنجیونی' ایک اہم دستاویز ہے جو محکمے کے کام کاج، کامیابیوں اور مستقبل کے منصوبوں کی دستاویز کرتی ہے۔ یہ اشاعت نہ صرف شہریوں کو محکمہ کے مختلف عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کے بارے میں آگاہ کرے گی بلکہ پانی کے تحفظ، پانی کی حفاظت اور صفائی ستھرائی کے بارے میں عوامی شعور کو بڑھانے میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔ یہ میگزین محکمہ کے عوامی بہبود کے اقدامات کو عام لوگوں تک پہنچانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے محکمہ کی کاوشوں کو سراہا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہریانہ آج پانی کے انتظام اور دیہی پینے کے پانی کے نظام کے میدان میں ملک کی سرکردہ ریاستوں میں اپنی منفرد شناخت قائم کر رہا ہے۔ ریاستی حکومت کی مسلسل کوششوں اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ کے موثر کام کے نتیجے میں، ریاست 'خالص پانی، کافی پانی' کے عہد کو پورا کرنے کی طرف مسلسل بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن کے مطابق ہر شخص کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے وزیر رنبیر سنگھ گنگوا نے کہا کہ جل سنجیوانی میگزین پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے شعبے میں محکمہ کے کام، اختراعات اور ترقیاتی اقدامات کا ایک جامع اکاؤنٹ پیش کرتا ہے۔ میگزین میں پانی کی فراہمی کی کوریج، بجٹ کے موثر استعمال، اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے متعلق اہم کامیابیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے، بشمول جل جیون مشن سمیت مختلف اسکیموں کے تحت ریاست کے باشندوں کو پینے کا صاف اور محفوظ پانی فراہم کرنے کیلئے کیے گئے کاموں کو۔ انہوں نے کہا کہ میگزین پانی کے معیار کے انتظام، جدید پانی کی جانچ کرنے والی لیبارٹری کی سہولیات اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کی تفصیلی کوریج فراہم کرتا ہے۔ میگزین میں ریاست کے بہترین واٹر پیوریفکیشن اور سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس کے کام کاج، محکمہ کے بہترین طریقہ کار، تکنیکی اختراعات اور پانی کے تحفظ اور صفائی ستھرائی میں خصوصی کوششوں کو بھی نمایاں کیا گیا ہے۔ گنگوا نے کہا کہ میگزین محکمہ کی کمیونٹی پر مبنی سرگرمیوں، مختلف شعبوں میں کیے جانے والے معائنہ اور عوامی رسائی کے پروگراموں، تربیت اور صلاحیت سازی کے اقدامات اور ہریانہ انجینئرنگ ورکس پورٹل جیسے ڈیجیٹل سسٹم کے ذریعے حاصل کی گئی شفافیت اور کارکردگی کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ محکمہ نے شہریوں کے مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانے کے لیے اپنے شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کو بھی مضبوط کیا ہے۔ مرکزی شکایات کے ازالے کا نظام موصول ہونے والی شکایات کے بروقت اور تسلی بخش حل کو یقینی بناتا ہے، جس سے محکمانہ خدمات پر صارفین کے اعتماد کو مزید تقویت ملتی ہے۔ میگزین 'جل سنجیونی' محکمہ کی کوششوں، اختراعات اور کامیابیوں کی عکاسی کرتا ہے، جو ہریانہ کو پانی کے انتظام اور صفائی کے میدان میں ایک مضبوط، ترقی پسند، اور متاثر کن ریاست کے طور پر پیش کرتا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے چیف سکریٹری ارون کمار گپتا، ڈپٹی پرنسپل سکریٹری یشپال یادو، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ کے چیف انجینئر دیویندر دہیا، پانی اور صفائی سپورٹ آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر ڈاکٹر جسونت سنگھ کے علاوہ دیگر افسران بھی موجود تھے۔

پرائیویٹ بس حادثے کا شکار، 3 ہلاک، 38 زخمی

کھیت میں گری بس کے شیشے توڑ کر نکالے گئے مسافر، مقامی لوگوں میں شدید غم وغصہ

حادثے میں تباہ بس اور موقع پر موجود مقامی لوگ

ٹوہانہ، (ایجنسیاں): ہریانہ کے فتح آباد سے ٹوہانہ آ رہی 52 سیٹوں والی ایک نجی (پرائیویٹ) بس پیر کی صبح بے قابو ہوکر کھیت میں الٹ گئی، جس سے دو خواتین سمیت 3 افراد کی موت ہوگئی، جب کہ 28 مسافر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو سول اسپتال ٹوہانہ میں داخل کرایا گیا ہے۔ کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ مرنے والوں میں سٹی تھانہ ٹوہانہ میں تعینات ہوم گارڈ بلوندر سنگھ، 16 سالہ طالبہ یوبتی دیوی اور 70 سالہ موتی دیوی شامل ہیں۔ بلوندر سنگھ گاؤں ڈلٹ کے رہائشی تھے۔ ان کی شادی تقریباً ایک سال پہلے ہوئی تھی اور ان کی دو ماہ کی بیٹی ہے۔ اطلاع ملتے ہی صدر تھانہ انچارج بیر سنگھ پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور امدادی کام شروع کرایا۔

مقامی لوگوں نے بس کے شیشے توڑ کر مسافروں کو باہر نکالا۔ پولیس کے مطابق بس میں تقریباً 50 سے 55 مسافر سوار تھے۔ مسافروں نے حادثے کا ذمہ دار بس ڈرائیور کی لاپرواہی کو ٹھہرایا ہے۔ گاؤں چندڑ کے رہائشی مسافر رام مہر نے بتایا کہ ڈرائیور شروع سے ہی تیز رفتاری سے بس چلا رہا تھا۔ گاؤں بھوڈی کے پاس کٹ پر تیز موڑ لیتے ہوئے بس بے قابو ہو کر کھیت میں الٹ گئی۔ حادثے کے بعد ڈرائیور اور کنڈکٹر کے فرار ہونے پر دیہاتیوں میں شدید غم وغصہ پھیل گیا۔ دیہاتیوں نے ان کی گرفتاری کے مطالبے کو لے کر گاؤں بھوڈی کے پاس فتح آباد-ٹوہانہ روڈ جام کر کے دھرنا شروع کر دیا۔

مظاہرین کا الزام ہے کہ نجی بس آپریٹرز اکثر طلبہ کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہیں اور انہیں سیٹ نہیں دی جاتی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ حادثے میں ہلاک ہونے والی طالبہ گیٹ کے پاس کھڑی تھی، جس کی وجہ سے اس کی جان چلی گئی۔ دھرنے کی اطلاع ملنے پر ایس ڈی ایم آکاش شرما اور ڈی ایس پی جے بھگوان موقع پر پہنچے اور دیہاتیوں سے بات چیت کر کے انہیں سمجھانے کی کوشش کی۔ مسٹر جے بھگوان نے یقین دہانی کرائی کہ فرار ڈرائیور اور کنڈکٹر کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں اور جلد ہی انہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔ اسی دوران راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سبھاش برالا بھی جائے وقوعہ پر پہنچے اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچانے میں مدد کی۔

پولیس نے بس کو قبضے میں لے کر معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے اور ڈرائیور کے خلاف لاپرواہی سے گاڑی چلانے کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ دیہاتیوں نے واضح کیا ہے کہ ملزمان کی گرفتاری تک ان کا دھرنا جاری رہے گا۔

ہریانہ کی آئی ٹی آئی میں شوگر ملوں سے متعلق خصوصی کورس شروع کرنے کی تیاری

کورسوں کی نوعیت صنعت کی ضروریات کے مطابق ہونی چاہیے تاکہ نوجوانوں کو بہتر روزگار کے مواقع میسر آئیں: چیف سکریٹری

چنڈی گڑھ، (صحافت بیورو): ہریانہ حکومت ریاست کی صنعتوں کی ضروریات کے مطابق ہنر مند افرادی قوت تیار کرنے کے لیے ایک نئی پہل کرنے جا رہی ہے۔ ریاست کے صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) میں جلد ہی شوگر ملوں سے متعلق خصوصی کورس شروع کیے جائیں گے۔ اس مقصد کیلئے چیف سکریٹری انوراگ رستوگی نے محکمہ تفویض اختیارات برائے نوجوانان و کاروباری ترقی کے پرنسپل سکریٹری کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت دی ہے۔ یہ کمیٹی 14 دن کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ پیر کے روز منعقدہ جائزہ اجلاس میں چیف سکریٹری انوراگ رستوگی نے آئی ٹی آئی میں شوگر انڈسٹری سے متعلق خصوصی کورس شروع کرنے کی تجویز پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ کورسوں کی نوعیت صنعت کی ضروریات کے مطابق ہونی چاہیے تاکہ نوجوانوں کو بہتر روزگار کے مواقع میسر آئیں اور شوگر ملوں کو تربیت یافتہ اور ہنر مند افرادی قوت حاصل ہو سکے۔ اجلاس میں تکنیکی، پیشہ ورانہ اور ڈپلومہ سطح کے مختلف کورس پر غور کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس امکان پر بھی بات چیت ہوئی کہ تربیتی پروگرام براہ راست شوگر ملوں کے احاطوں میں چلائے جائیں تاکہ تربیت حاصل کرنے والوں کو عملی تربیت اور صنعت پر مبنی سیکھنے کا موقع مل سکے۔ اجلاس کے دوران قومی کونسل برائے پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت اور ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریننگ سے منظور شدہ کورسز کا جائزہ لیا گیا۔ ان میں ایگرو پروسیسنگ، مکینیکل مینٹیننس (کیمیکل پلانٹ)، بوائلر اٹینڈنٹ، شوگر پروسیسنگ آپریٹر، شوگر بوائلنگ، کوالٹی کنٹرول، ڈپلومہ ان بوائلر آپریشن، پی جی ڈپلومہ ان شوگر ٹیکنالوجی، شوگر مینوفیکچرنگ سرٹیفکیٹ، شوگر انجینئرنگ ڈپلومہ اور انسٹرومنٹیشن و آٹومیشن جیسے کورسز شامل ہیں۔ محکمہ اسکل ڈیولپمنٹ اور صنعتی تربیت اس وقت آٹھویں اور دسویں جماعت کے بعد طلبہ کیلئے 89 ٹریڈز چلا رہا ہے، جب کہ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریننگ سے وابستہ اداروں میں 169 سی ٹی ایس کورسز جاری ہیں۔ اس کے علاوہ الیکٹریشن، ویلڈر، فٹر، ٹرنر، ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ اور انسٹرومنٹ مکینک جیسے ٹریڈز پہلے ہی آئی ٹی آئی میں دستیاب ہیں۔ اجلاس میں محکمہ تفویض اختیارات برائے نوجوانان وکاروباری ترقی کے پرنسپل سکریٹری راجیو رنجن، ہریانہ ریاستی کوآپریٹو شوگر ملز فیڈریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر شکتی سنگھ سمیت دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

فارنسک رپورٹ کے بعد بھگونت مان مستعفی ہوں، مقدمہ درج کیا جائے: پروفیسر خیالہ

'اگر سامنے آنے والے الزامات درست ثابت ہوتے ہیں تو یہ پورے سکھ معاشرے کے لیے تکلیف دہ معاملہ ہے'

امرتسر، (ایجنسی) پنجاب بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان اور سکھ مفکر پروفیسر سرچاند سنگھ خیالہ نے وزیر اعلیٰ بھگونت مان سے فوری استعفے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ حالیہ فارنسک انکشافات کے بعد ان کے پاس وزیر اعلیٰ اور رکن اسمبلی کے عہدے پر برقرار رہنے کا کوئی اخلاقی، سماجی یا سیاسی جواز نہیں رہتا۔ پروفیسر خیالہ نے پیر کے روز کہا کہ سری اکال تخت صاحب کے جتھہ دار گیانی کلدیپ سنگھ گڑگج کی جانب سے سرکاری طور پر تسلیم شدہ اعلیٰ تکنیکی فارنسک لیبارٹریوں کی رپورٹوں کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا گیا ہے کہ دس گرو صاحبان کی تصاویر سے متعلق متنازع ویڈیو میں کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ نہیں کی گئی۔ ان کے مطابق اگر یہ حقائق درست ہیں تو معاملہ صرف ایک فرد کے طرز عمل تک محدود نہیں بلکہ کروڑوں سکھوں اور گرو نانک کے ماننے والوں کے مذہبی جذبات سے جڑا ایک سنگین مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی عام شہری ایسے الزامات پر قانون کے دائرے میں آ سکتا ہے تو ریاست کا وزیر اعلیٰ بھی قانون اور اخلاقیات سے بالاتر نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ دستیاب شواہد اور فارنسک رپورٹ کی بنیاد پر وزیر اعلیٰ کے خلاف مذہبی جذبات کو مجروح کرنے سے متعلق مناسب قانونی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جائے۔ پروفیسر خیالہ نے کہا کہ جب وزیر اعلیٰ کو اکال تخت صاحب میں طلب کیا گیا تھا تو انہوں نے متعلقہ ویڈیو کو فرضی قرار دیتے ہوئے کسی بھی فارنسک جانچ کا سامنا کرنے کا چیلنج دیا تھا۔ اب اگر فارنسک رپورٹوں کی بنیاد پر ویڈیو کی صداقت ثابت ہو چکی ہے تو یہ معاملہ نہ صرف مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے بلکہ عوام اور مذہبی اداروں کو گمراہ کرنے سے بھی متعلق ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ایک سکھ خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور ان سے سکھ روایات اور مذہبی ضابطوں کے حوالے سے زیادہ حساسیت کی توقع کی جاتی ہے۔ اگر سامنے آنے والے الزامات درست ثابت ہوتے ہیں تو یہ پورے سکھ معاشرے کے لیے تکلیف دہ معاملہ ہے۔ بی جے پی رہنما نے پنجاب پولیس اور انتظامیہ سے غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے کی جانچ کسی بھی سیاسی اثر ورسوخ سے آزاد ہو کر کی جانی چاہیے۔ انہوں نے شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی سے بھی اپیل کی کہ اگر پولیس کارروائی نہیں کرتی تو سکھ جذبات اور پنتھک روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری قانونی اقدامات کیے جائیں۔

جسویر سنگھ گڑھی کے سامنے پیش نہیں ہوں گا: راجہ وڑنگ

پنجاب اسٹیٹ شیڈول کاسٹ کمیشن کے چیئرمین پر اے اے پی نمائندے کی طرح کام کرنے کا الزام

چنڈی گڑھ، (صحافت بیورو) پنجاب کانگریس کے صدر امریندر سنگھ راجہ وڑنگ نے واضح کیا ہے کہ انہیں ملک کے تمام آئینی اور قانونی اداروں بشمول پنجاب اسٹیٹ شیڈول کاسٹ کمیشن کا مکمل احترام اور اعتماد ہے۔ کمیشن کے چیئرمین جسویر سنگھ گڑھی پر عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے نمائندے کی طرح کام کرنے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ کسی بھی حالت میں ان کے سامنے پیش نہیں ہوں گے اور انصاف کے لیے عدالت سے رجوع کریں گے۔ پیر کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے راجہ وڑنگ نے کہا کہ گڑھی مسلسل سیاسی مقاصد کے لیے کام کر رہا ہے اور اپنے عہدے کی غیر جانبداری برقرار رکھنے میں ناکام رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ درج فہرست ذات کمیشن کے چیئرمین حکومت سے آزاد اور خود مختار ہیں لیکن بدقسمتی سے گڑھی اپنے فرائض کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا نہیں کر رہے۔ گورداسپور اور دینا نگر میں کانگریس کی حالیہ کامیابیوں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے راجہ وڑنگ نے کہا کہ یہ آنے والی سیاسی تبدیلی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیوار پر لکھا صاف ہے: کانگریس آ رہی ہے اور عام آدمی پارٹی جا رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ عام آدمی پارٹی آئندہ اسمبلی انتخابات میں دوہرے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ پائے گی۔ عام آدمی پارٹی پنجاب کے لوگوں کے سامنے پوری طرح بے نقاب ہو چکی ہے اور اگلے چھ ماہ میں لوگ پارٹی کا نام بھول سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل انتخابات کے نتائج کے بارے میں اے اے پی کے دعوے حقیقت سے بالاتر ہیں، کیونکہ بلدیاتی انتخابات کبھی بھی اسمبلی انتخابات کا صحیح پیمانہ نہیں رہے ہیں۔ کانگریس کی آئندہ حکمت عملی کے بارے میں راجہ وارنگ نے کہا کہ کانگریس ایک قومی پارٹی ہے اور اس کا کام کرنے کا انداز علاقائی یا چھوٹی پارٹیوں سے مختلف ہے۔

انہوں نے کہا کہ پارٹی جلد ہی بڑے پیمانے پر عوامی رابطہ اور بیداری مہم شروع کرے گی، جو اسمبلی انتخابات تک جاری رہے گی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ کانگریس پنجاب میں زبردست واپسی کرے گی اور عوام آئندہ انتخابات میں پارٹی کا ساتھ دیں گے۔

انسان کے جسم کا سب سے خوبصورت حصہ اس کا دل ہے: عبداللہ چودھری

نئی دہلی، (پریس ریلیز): جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی سے ماس کمیونیکیشن کی ڈگری حاصل کر چکے معروف سماجی شخصیت عبداللہ چودھری نے کہا کہ انسان کے جسم کا سب سے خوبصورت حصہ اس کا دل ہے اور اگر دل ہی صاف نہ ہو تو اس کا چمکتا ہوا چہرہ کسی کام کا نہیں ہے۔ اقوام متحدہ اور ریڈ کراس کے ساتھ پالیسیوں پر کام کر چکے عبداللہ چودھری نے اپنے وطن ہندوستان کے ساتھ ساتھ جورڈن، ملیشیا، جرمن اور دیگر کئی ممالک میں بھی خدمات انجام دے چکے ہیں، وہ آج کل انسانیت پر کافی کام کر رہے ہیں۔ ہندو مسلم اتحاد اور مسلمانوں میں آپسی یکجہتی پر کافی زور دے رہے ہیں۔ انہوں نے قرآن مجید کی آیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اللہ نے قرآن مجید میں صاف لفظوں میں بیان کیا ہے اور ایمان اور انسانی ہمدردی کا بار بار ذکر کیا ہے کہ جتنا ہو سکے میری مخلوق کے کام آؤ، ان کی دل آزاری نہ کرو۔ اپنے نام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ عبداللہ نام اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے اسی لئے گھر والوں نے میرا نام عبداللہ رکھا۔ انہوں نے آگے کہا کہ زندگی کا ہر نیا دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عطیہ ہوتا ہے اور خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اپنے دن کا آغاز شکر، دعا اور نیک ارادوں کمزوروں کی مدد اور ان کی دعا کے ساتھ کرتے ہیں۔ مسٹر عبداللہ چودھری آج کل نوابین، راجہ، مہاراجاؤں سے ملاقاتیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اپنے چینل 'دا چوک' کے بینر تلے وہ اب تک راج کمار و کرم ملا دیو جھار گرام بنگال، راج کماری پدما مجا راٹھور جودھپور، نواب زادہ حیدر علی خان رامپور سے براہ راست مل چکے ہیں اور ان کے انٹرویو کر چکے ہیں۔ بلند اخلاق کے مالک عبداللہ چودھری کم عمری میں ہی کامیابی کی سیڑھیاں طے کرتے ہوئے بلندی کے مقام کو حاصل کر لیا ہے۔ بزنس کمیونٹی، سیاسی رہنما اور افسران ان کی قابلیت اور عوام کے ساتھ ان کی رحم دلی کی وجہ سے ان کو کافی عزت سے نوازتے ہیں۔ انسان نوام عبداللہ چودھری نے آخری کلام میں اس دعا کے ساتھ اپنی بات کو ختم کیا کہ اللہ تعالیٰ ہماری زبانوں کو سچائی اور خیر کے لیے وقف فرما، تمام غمزدہ دلوں کو سکون و راحت اور دنیا بھر کے مظلوموں کی مدد فرما۔ آمین

پی ڈی اے پروگرام میں سماجی انصاف و آئین کے تحفظ پر زور

شہر سماج وادی پارٹی کے زیراہتمام پروگرام کا انعقاد

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) شہر سماج وادی پارٹی کے زیراہتمام منعقدہ پی ڈی اے پروگرام میں سماجی انصاف، آئین کے تحفظ، مساوی مواقع اور سماج کے کمزور طبقات کے حقوق کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ اس میں کہا گیا کہ پی ڈی اے کا نظریہ معاشرے کے تمام پسماندہ طبقات کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کر کے ان کی آواز کو بلند کر رہا ہے۔ ایس پی شہر صدر اقبال حسین انصاری کی صدارت میں تاج پور کے ایک بینکوئٹ ہال میں منعقدہ تقریب میں مقررین نے سماجوادی تحریک کے سرخیل نیتا جی ملائم سنگھ یادو اور سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کی جدوجہد اور نظریات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ان کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر ہی سماجی ہم آہنگی اور ترقی کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ تمام مقررین نے سماجی ہم آہنگی، بھائی چارے اور جمہوری اقدار کو مضبوط کرنے کا عہد کیا۔ یہ عزم بھی کیا گیا کہ انصاف اور ترقی کے ثمرات معاشرے کے آخری فرد تک پہنچانے کے لیے مسلسل کوششیں کی جائیں گی۔ پروگرام میں مہمان خصوصی جاوید علی خان رکن راجیہ سبھا، ڈاکٹر ایس ٹی حسن، سابق ایم پی، ضلع صدر جیویر یادو، حاجی ناصر قریشی، ایم ایل اے دیہات، کمال اختر ایم ایل اے کانٹھ، سابق ایم ایل اے حاجی یوسف انصاری، اشفاق خان، شعیب پاشا، قیصر علی قدوسی، درگا شرما، راجہ کمار پرجاپتی، اطہر انصاری، لالو پرویز، ساجد نبی خان، شکیل خان، سرور مرزا، مکیش یادو، لکھن سنگھ سینی، شاہ نیاز راجہ وغیرہ کی شرکت رہی۔ پروگرام کی نظامت سلیم وارثی نے کی۔

یو پی ایس سی 2026 میں کامیاب طلباء کو وزیر اعلیٰ کی مبارکباد

پنجاب کے عام گھرانوں کے بچے مسلسل ریاست کا نام روشن کر رہے ہیں: بھگونت مان

چنڈی گڑھ، (صحافت بیورو): پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان نے پیر کو ان امیدواروں کو مبارکباد پیش کی جنہوں نے یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) 2025 کا امتحان پاس کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ اہم کامیابی پنجاب کے تعلیمی نظام کے بڑھتے ہوئے معیار اور ریاست کے نوجوانوں کی بے پناہ صلاحیتوں کی عکاسی کرتی ہے۔ مستقبل کے افسران کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان نے کہا کہ یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ عام خاندانوں کے نوجوانوں کو محنت، قابلیت اور عزم کے ذریعے ملک میں کچھ اہم ترین عہدوں پر فائز ہوتے ہیں۔ مقابلہ جاتی امتحانات میں لڑکیوں کی شاندار کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ کامیابیاں خواتین کو بااختیار بنانے کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں اور یہ بھی ثابت کرتے ہیں کہ یکساں مواقع بیٹیوں کو ہر شعبے میں سبقت حاصل کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ پنجاب حکومت کی تعلیمی اصلاحات کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان نے کہا کہ حکومت معیاری تعلیم اور ہر طالب علم کیلئے یکساں مواقع کو یقینی بنانے کیلئے مسلسل کام کر رہی ہے۔ ریاستی حکومت کا خواب ہے کہ پنجاب سے زیادہ سے زیادہ نوجوان عوامی خدمت میں اعلیٰ اور باوقار عہدوں پر پہنچیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج مجھے ان ذہین امیدواروں کو خصوصی طور پر اعزاز سے نوازنے کی سعادت حاصل ہوئی جنہوں نے یو پی ایس سی 2025 کا باوقار امتحان پاس کر کے پنجاب کا نام روشن کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ میں نے ان نوجوانوں سے بامعنی گفتگو کی، ان کی محنت، لگن اور ثابت قدمی دوسرے نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے، مجھے یقین ہے کہ وہ پنجاب، ملک اور قوم کی خدمت کے عزم کے ساتھ کام کریں گے۔ آنے والے سالوں میں ہمارا خواب یہ ہے کہ مزید نوجوانوں کو اعلیٰ اور باوقار عہدوں پر فائز کیا جائے، اور اے اے پی حکومت اس خواب کو پورا کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ پنجاب سے یو پی ایس سی 2025 کا امتحان پاس کرنے والے نو منتخب آئی اے ایس افسران سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا، "پنجاب کے نوجوان اپنی شاندار کامیابیوں کے ذریعے ریاست کا نام روشن کر رہے ہیں۔ ان افسران نے UPSC کا باوقار امتحان پاس کیا ہے، جس سے نہ صرف پنجاب بلکہ ان کے والدین کو بھی عزت ملی ہے۔ ان نوجوانوں کی کامیابی ہمارے طلباء کی تعلیم کے شعبے میں بے پناہ صلاحیتوں اور مثبت تبدیلیوں کی عکاسی کرتی ہے۔

عوامی بہبود کے ایجنڈے پر آگے بڑھ رہی بی جے پی: کیشو پرساد موریہ

اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ نے بتائیں حکومت کی کامیابیاں

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے مرادآباد میں منعقدہ ایک پروگرام میں سماج وادی پارٹی، بہوجن سماج پارٹی اور کانگریس پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام اپوزیشن جماعتوں کو مسلسل مسترد کر رہے ہیں جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی ترقی اور عوامی بہبود کے ایجنڈے پر آگے بڑھ رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا یہ صرف ایک جھلک ہے، 2027 کی مکمل تصویر ابھی دیکھنا باقی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی ایک بار پھر زبردست اکثریت کے ساتھ حکومت بنائے گی۔ خواتین کو بااختیار بنانے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں خواتین کو خود انحصار بنانے کی سمت میں مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست میں 30 کروڑ خواتین کو سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعے جوڑنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ایک کروڑ خواتین کو 'لکھ پتی دیدی' بنانے کے منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کی تعریف کرتے ہوئے مسٹر موریہ نے کہا کہ مسلسل 12 سال تک ملک کی قیادت کرنا ایک بڑی کامیابی ہے۔ ان کی قیادت میں ہندوستان نے ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو لیا ہے اور تیزی سے اقتصادی سپر پاور بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے دہشت گردی کے خلاف اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ سرجیکل اسٹرائیکس، فضائی حملے اور آپریشن سندھور جیسے آپریشنز کے ذریعے کیا ہے۔ برہموس میزائل کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی فوجی طاقت نے آج عالمی سطح پر اپنی منفرد شناخت قائم کی ہے۔ اس دوران نائب وزیر اعلیٰ نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کا بھی ذکر کیا۔ اس موقع پر ضلع پنچایت چیئرمین ڈاکٹر شیفالی سنگھ چوہان، میئر ونود اگروال، ایم ایل اے رتیش کمار گپتا، ٹھاکر رام ویر سنگھ، ایم ایل سی جے پال سنگھ ویست، اشوک کٹاریہ، رام گوپال عرف گوپال انجان، ستیہ پال سنگھ سینی ایڈووکیٹ، بی جے پی جنرل سکریٹری، مغربی اتر پردیش ہری اوم شرما، بی جے پی ضلع صدر آکاش پال سنگھ، شہر صدر گریش بھنڈولا، ڈی ایم راجیندر پینسیا، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ستپال انٹل وغیرہ موجود رہے۔

ممبئی پولیس نے ساحلی سکیورٹی مزید مضبوط کی

ساگر رکشک دل میں 1200 سے زائد نئے رضا کار شامل

ممبئی: ممبئی پولیس نے ساحلی سکیورٹی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے "ساگر رکشک دل" کی قوت میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے 1200 سے زائد نئے رضا کاروں کو شامل کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد ممبئی کے حساس ساحلی علاقوں پر نگرانی کو مضبوط بنانا، مشتبہ سرگرمیوں پر فوری نظر رکھنا اور سمندری راستے سے درپیش ممکنہ خطرات کا بروقت مقابلہ کرنا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ساگر رکشک دل بنیادی طور پر ماہی گیروں، کشتی رانوں ورسمندر سے وابستہ دیگر افراد پر مشتمل ایک رضا کارانہ نیٹ ورک ہے، جو ساحلی علاقوں میں مشکوک نقل وحرکت، لاوارث کشتیوں، غیر مجاز جہازوں اور دیگر غیر معمولی سرگرمیوں کی اطلاع فوری طور پر پولیس ورمتعلقہ سکیورٹی ایجنسیوں کو فراہم کرتا ہے۔

اطلاعات کے مطابق نئے رضا کاروں کی شمولیت کے بعد ساگر رکشک دل کی مجموعی تعداد ریکارڈ سطح تک پہنچ گئی ہے۔ ممبئی پولیس کا کہنا ہے کہ 26/11 ممبئی دہشت گرد حملوں کے بعد ساحلی سکیورٹی کو ولین ترجیح دی گئی تھی اور مقامی ماہی گیر برادری کو سکیورٹی نظام کا اہم حصہ بنایا گیا ہے۔

ڈی سی پی پورٹ زون وجے کانت ساگر نے کہا کہ ساحلی سکیورٹی انتہائی اہم معاملہ ہے اور نئے رضا کار ممبئی پولیس کے لیے ایک مضبوط معاون ثابت ہوں گے۔ ان کے مطابق یہ رضا کار سمندر میں ہونے والی مشتبہ سرگرمیوں، غیر قانونی سامان کی منتقلی اور اسمگلنگ کی کوششوں کے بارے میں بروقت طلاعات فراہم کر کے سکیورٹی نظام کو مزید مؤثر بنا رہے ہیں۔

حکام کا کہنا ہے کہ حکومت اور پولیس کی جانب سے ساحلی نگرانی کے نظام کو جدید ٹیکنالوجی، بہتر رابطہ کاری، گشتی کشتیوں اور دیگر سہولیات سے بھی لیس کیا جا رہا ہے تا کہ ممبئی اور مہاراشٹر کے ساحلی علاقوں کو ہر ممکن خطرے سے محفوظ رکھا جا سکے۔

سکیورٹی ماہرین کے مطابق مقامی ماہی گیروں اور ساحلی آبادی کی شمولیت پر مبنی یہ ماڈل ساحلی نگرانی کو مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے اور مستقبل میں بھی ممبئی کی سمندری سکیورٹی کے لیے یک مضبوط دفاعی حصار ثابت ہو سکتا ہے۔

وسئی-ویرار میں ملاوٹی اور ممنوعہ غذائی اشیاء کے خلاف ایف ڈی اے کی بڑی کارروائی

18 دکانیں سیل، 14 لاکھ روپے کا سامان ضبط

ممبئی: مہاراشٹر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے وسئی-ویرار علاقے میں ملاوٹی اور ممنوعہ غذائی اشیاء کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی کرتے ہوئے 18 دکانوں کو سیل کر دیا، جبکہ تقریباً 14 لاکھ روپے مالیت کا مشتبہ اور غیر معیاری سامان ضبط کر لیا گیا۔ اس کارروائی کا مقصد عوام کو مضر صحت اور غیر قانونی خوراک کی فروخت سے تحفظ فراہم کرنا ہے۔

ایف ڈی اے حکام کے مطابق خصوصی تلاشی مہم کے دوران مختلف بازاروں، گوداموں اور خوردہ دکانوں کا معائنہ کیا گیا، جہاں متعدد مقامات پر ممنوعہ اشیاء، ناقص معیار کے کھانے پینے کی مصنوعات اور قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے فروخت کیا جانے والا سامان برآمد ہوا۔ کارروائی کے دوران بڑی مقدار میں ذخیرہ شدہ اشیاء ضبط کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی گئی۔

حکام نے بتایا کہ جن دکانوں میں سنگین بے ضابطگیاں پائی گئیں، انہیں فوری طور پر سیل کر دیا گیا۔ ضبط شدہ اشیاء کے نمونے جانچ کے لیے لیبارٹری بھیجے گئے ہیں تا کہ ان کے معیار اور صحت پر اثرات کا تفصیلی جائزہ لیا جا سکے۔ ایف ڈی اے کے مطابق ریاست بھر میں ملاوٹ کے خلاف مہم جاری ہے اور خوراک کے کاروبار سے وابستہ افراد کو فوڈ سیفٹی قوانین پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ حکام نے خبردار کیا کہ غیر معیاری یا ممنوعہ اشیاء کی فروخت میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ادارے نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ اگر انہیں کسی دکان یا بازار میں مشتبہ یا ناقص غذائی اشیاء کی فروخت کی اطلاع ملے تو وہ فوری طور پر متعلقہ حکام کو آگاہ کریں تا کہ بروقت کارروائی کی جا سکے۔

وسئی-ویرار میں ایف ڈی اے کی اس حالیہ کارروائی کو عوامی صحت کے تحفظ کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ حکام نے آئندہ دنوں میں بھی ایسی مہمات جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

مہاراشٹر میں آر ٹی او ملازمین نے آج سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال پر جانے کا اعلان کر دیا

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر کے موٹر وہیکل محکمہ (آر ٹی او) کا کام کاج مکمل طور پر متاثر ہو سکتا ہے۔ اپنی پرانی مطالبات کے حق میں ریاست کے آر ٹی او ملازمین نے منگل سے ریاست گیر غیر معینہ مدت کی ہڑتال پر جانے کا اعلان کیا ہے۔ غیر معینہ مدت کی اس تحریک کا فیصلہ موٹر وہیکل محکمہ ملازمین یونین کے ایک ہنگامی اجلاس میں کیا گیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے یونین کے جنرل سکریٹری سریندر سرتاپے نے ریاستی انتظامیہ پر "ٹال مٹول کی پالیسی" اختیار کرنے اور ملازمین کے مسائل کے تئیں مکمل بے حسی کا مظاہرہ کرنے کا الزام لگایا۔ مسٹر سرتاپے نے کہا کہ "ہم نے حکومت اور انتظامیہ کو اپنے خدشات دور کرنے کے لیے کافی وقت دیا، لیکن ہمیں صرف کھوکھلے وعدے اور انتظامی رکاوٹیں ہی ملیں۔ حکومت کو کوئی فیصلہ کن اور مثبت قدم اٹھانے پر مجبور کرنے کے لیے اب غیر معینہ مدت کی ہڑتال ہی واحد راستہ رہ گیا ہے۔ تنازع کی بنیادی وجہ محکمہ کی جانب سے "سروس بھرتی قواعد" "سروس ریکروٹمنٹ رولز" کو نوٹیفائی نہ کرنا ہے، حالانکہ ریاستی حکومت تقریباً ساڑھے تین سال قبل ہی محکمے کے نئے تنظیمی ڈھانچے کی منظوری دے چکی ہے۔ یونین کا مؤقف ہے کہ ان قواعد کے نافذ نہ ہونے کے باعث ملازمین کی ترقیوں (پروموشن) کا عمل بری طرح متاثر ہوا ہے، جس سے ہزاروں ملازمین کو مالی اور پیشہ ورانہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس ہڑتال کے نتیجے میں ریاست کے ٹرانسپورٹ شعبے کے شدید متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ متاثر ہونے والی خدمات میں ڈرائیونگ لائسنس کا اجرا اور تجدید، نئی گاڑیوں کی رجسٹریشن اور آر سی بک جاری کرنا، لازمی گاڑی فٹنس معائنہ اور تجارتی ٹرانسپورٹ پرمٹ کی کارروائیاں شامل ہیں۔ ٹرانسپورٹ ماہرین کے مطابق ہڑتال کے باعث کاموں کا بڑا بیک لاگ پیدا ہو سکتا ہے، خاص طور پر تجارتی گاڑیوں کے آپریٹروں اور نئی گاڑیاں خریدنے والوں کے لیے۔ یونین نے واضح کر دیا ہے کہ جب تک حکومت سروس رولز نافذ کرنے اور ترقیوں سے متعلق مسائل کے حل کے بارے میں تحریری یقین دہانی نہیں کراتی، احتجاج جاری رہے گا۔ چونکہ محکمۂ ٹرانسپورٹ کے ساتھ مذاکرات میں فوری کامیابی کے آثار نظر نہیں آ رہے، اس لیے منگل سے پورے مہاراشٹر میں ہزاروں شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

دبئی جائیدادوں اور منشیات کے کالے دھن کی تحقیقات:

سلیم ڈولا سے ممبئی کرائم برانچ کی پوچھ گچھ تیز

ممبئی: ممبئی کرائم برانچ نے مبینہ منشیات اسمگلنگ اور کالے دھن کے نیٹ ورک سے متعلق تحقیقات کے سلسلے میں بدنام زمانہ منشیات کاروباری سلیم ڈولا سے پوچھ گچھ کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔ تفتیشی حکام کے مطابق سلیم ڈولا دبئی میں موجود اپنی جائیدادوں اور مالی لین دین کے بارے میں گمراہ کن معلومات فراہم کر رہا ہے، جس کے باعث اس کے مالیاتی نیٹ ورک اور بیرونِ ملک اثاثوں کی تفصیلی جانچ کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) کی جانب سے گرفتاری کے بعد سلیم ڈولا کو مزید تحقیقات کے لیے ممبئی کرائم برانچ کے حوالے کیا گیا تھا۔ مختلف کرائم برانچ یونٹس پہلے ہی اس سے متعدد منشیات اسمگلنگ کے مقدمات میں پوچھ گچھ کر چکی ہیں، جبکہ اب اس کے خلاف منشیات سے حاصل ہونے والی رقم کے مبینہ استعمال اور بیرونِ ملک سرمایہ کاری کے پہلوؤں پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ انکشاف ہوا تھا کہ منشیات کی فروخت سے حاصل ہونے والی بڑی مقدار میں غیر قانونی رقم سلیم ڈولا تک پہنچائی جاتی تھی۔ شبہ ہے کہ اس رقم کا ایک حصہ دبئی میں جائیدادیں خریدنے اور باقی رقم منشیات کے نیٹ ورک کو وسعت دینے کے لیے استعمال کی گئی۔ کرائم برانچ اب دبئی میں موجود مبینہ اثاثوں، بین الاقوامی روابط اور مالی لین دین کی کڑیوں کو جوڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق سلیم ڈولا کے ترکی میں "ایحان شیخ" کے نام سے سرگرم رہنے کے امکانات اور اس کے غیر ملکی روابط کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق سلیم ڈولا سے ایک تاجر کے اغوا اور بھتہ خوری سے متعلق مقدمے میں بھی پوچھ گچھ جاری ہے۔ کرائم برانچ کا ماننا ہے کہ اس سے حاصل ہونے والی معلومات بین الاقوامی منشیات اسمگلنگ اور مالیاتی نیٹ ورک کے مزید انکشافات کا سبب بن سکتی ہیں۔

پولیس نے کہا ہے کہ تحقیقات ابھی جاری ہیں اور مالیاتی ریکارڈ، جائیدادوں اور بیرونِ ملک سرمایہ کاری سے متعلق مزید شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔

ممبئی ایئر پورٹ کو بم سے اڑانے کی دھمکی جھوٹی نکلی

سکیورٹی الرٹ کے بعد بڑے پیمانے پر تلاشی

ممبئی: ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج انٹرنیشنل ایئر پورٹ کو بم سے اڑانے کی دھمکی ملنے کے بعد سکیورٹی ایجنسیوں میں ہلچل مچ گئی اور پورے ایئر پورٹ پر ہائی الرٹ نافذ کر دیا گیا۔ تاہم کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والی تلاشی مہم کے بعد کوئی مشتبہ یا دھماکہ خیز مواد برآمد نہیں ہوا اور دھمکی کو بعد ازاں فرضی قرار دے دیا گیا۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کی صبح تقریباً 11:22 بجے ایئر پورٹ انتظامیہ کو ایک ای میل موصول ہوئی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ایئر پورٹ پر بم نصب کیے گئے ہیں جو جلد پھٹ جائیں گے۔ دھمکی آمیز پیغام موصول ہوتے ہی پولیس، بم ناکارہ بنانے والے دستوں اور دیگر سکیورٹی ایجنسیوں نے فوری کارروائی شروع کر دی۔ ایئر پورٹ پر بم تھریٹ اسیسمنٹ کمیٹی (BTAC) کا ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا، جس میں موصولہ دھمکی کا جائزہ لینے کے بعد اسے "غیر مخصوص" قرار دیا گیا۔ اس کے باوجود احتیاطی تدابیر کے طور پر پورے ایئر پورٹ اور اطراف کے علاقوں کی باریک بینی سے تلاشی لی گئی۔ تفتیش کے دوران معلوم ہوا کہ ای میل ایک وی پی این نیٹ ورک کے ذریعے بھیجی گئی تھی، جس سے بھیجنے والے کی شناخت چھپانے کی کوشش کی گئی۔ پولیس نے نامعلوم شخص کے خلاف مقدمہ درج کر کے ای میل کے ماخذ اور اس کے پس منظر کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حکام نے واضح کیا کہ تلاشی کے دوران کوئی دھماکہ خیز مواد یا مشتبہ شے نہیں ملی اور ایئر پورٹ کی پروازوں کے نظام پر بھی کوئی بڑا اثر نہیں پڑا۔ تاہم واقعے کے بعد سکیورٹی انتظامات مزید سخت کر دیے گئے ہیں اور تمام حساس مقامات پر نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ عوام کو افواہوں پر توجہ نہ دینے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ اداروں کو دینے کی ضرورت ہے، جبکہ فرضی دھمکیاں دینے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

پالگھر میں محکمۂ ریونیو کی خاتون ملازمہ پر درانتی سے جان لیوا حملہ، ملزم گرفتار

پالگھر: پالگھر میں ضلع کلکٹر آفس کے محکمۂ ریونیو میں خدمات انجام دینے والی 27 سالہ ملازمہ سنیہل ساونت پر ہوئے سنسنی خیز جان لیوا حملے کے معاملے میں پولیس نے ملزم امول مولے کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم نے گرفتاری سے بچنے کے لیے خودکشی کی کوشش بھی کی، تاہم پولیس نے اسے تلاش کر کے حراست میں لے لیا۔

پولیس کے مطابق یہ واقعہ 12 جون کی شام تقریباً 6:15 بجے پیش آیا، جب سنیہل ساونت دفتر سے اپنے گھر واپس جا رہی تھیں۔ اسی دوران امول مولے نے پیچھے سے آ کر ان پر درانتی سے حملہ کر دیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں ملزم خاتون پر گردن، کمر اور جسم کے دیگر حصوں پر مسلسل وار کرتے ہوئے نظر آ رہا ہے۔ حملے میں خاتون شدید زخمی ہو گئیں اور ان کی حالت بدستور تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا ہے کہ ملزم اور متاثرہ خاتون ایک دوسرے کو پہلے سے جانتے تھے اور ان کے درمیان ذاتی نوعیت کے تعلقات موجود تھے۔ حالیہ دنوں میں دونوں کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو گئی تھی، جسے حملے کی ممکنہ وجہ قرار دیا جا رہا ہے۔ تاہم پولیس تمام پہلوؤں سے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ واردات کے بعد ملزم فرار ہو گیا تھا۔ پولیس اور لوکل کرائم برانچ (ایل سی بی) کو اطلاع ملی کہ وہ وراکھنٹی علاقے کی ایک واڑی میں چھپا ہوا ہے۔ تفتیش کے دوران یہ بھی سامنے آیا کہ اس نے گرفتاری سے بچنے کے لیے پہلے پھانسی لگانے اور بعد ازاں زہر کھا کر خودکشی کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس کے باوجود پولیس نے اسے تلاش کر کے گرفتار کر لیا۔ فی الحال ملزم کا علاج پالگھر ہی کے اسپتال میں جاری ہے اور اس کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ اس دل دہلا دینے والے حملے کی سی سی ٹی وی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد پورے پالگھر ضلع میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ پولیس نے ملزم کے خلاف اقدام قتل سمیت مختلف سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

مہاراشٹر اسمبلی کے مانسون اجلاس میں کسان قرض معافی پر گرما گرم بحث متوقع

ممبئی: مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے آئندہ مانسون اجلاس میں کسانوں کی قرض معافی کا مسئلہ سب سے اہم موضوع بننے جا رہا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے حکومت سے قرض معافی کے وعدوں پر فوری عمل درآمد کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ حکومت کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں ضروری انتظامی اور مالیاتی کارروائیاں آخری مرحلے میں ہیں۔ ذرائع کے مطابق ریاستی حکومت کی مجوزہ "پنیہ شلوک اہلیہ دیوی ہولکر شیتکری قرض معافی یوجنا" کے تحت لاکھوں کسانوں کو راحت فراہم کرنے کی تیاری جاری ہے۔ حکومت کی جانب سے پیش کردہ منصوبے کے مطابق دو لاکھ روپے تک کے فصلی قرض معاف کیے جانے کی تجویز ہے، جبکہ باقاعدگی سے قرض ادا کرنے والے کسانوں کے لیے ترغیبی امداد کا بھی امکان ہے۔ حکومت نے سابق افسر پروین پردیشی کی سربراہی میں ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی تشکیل دی تھی، جس نے قرض معافی کے معیار، مستحق کسانوں کی نشاندہی اور مالی اثرات کا جائزہ لیا۔ بینکوں اور مختلف سرکاری محکموں سے معلومات جمع کرنے کا عمل مکمل ہونے کے قریب بتایا جا رہا ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن کا الزام ہے کہ قرض معافی کے اعلان میں غیر ضروری تاخیر کی جا رہی ہے، جبکہ ریاست کے مختلف علاقوں میں کسان تنظیمیں مسلسل احتجاج کر رہی ہیں۔ کئی مقامات پر کسانوں نے سڑکوں پر اتر کر حکومت سے فوری فیصلہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے حالیہ بیانات میں یقین دہانی کرائی ہے کہ حکومت کسانوں کے مفاد کے لیے پُرعزم ہے اور لاکھوں کسانوں کو قرض معافی کا فائدہ پہنچانے کے لیے مثبت فیصلہ جلد لیا جائے گا۔ اطلاعات کے مطابق تقریباً 35 سے 40 لاکھ کسان اس اسکیم سے مستفید ہو سکتے ہیں، جس پر ہزاروں کروڑ روپے خرچ ہونے کا اندازہ ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق مانسون اجلاس میں قرض معافی، کسان خودکشیوں، زرعی بحران اور ریاستی مالیات کے مسائل پر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سخت نوک جھونک دیکھنے کو مل سکتی ہے، جس کے باعث یہ اجلاس خاصی اہمیت اختیار کر گیا ہے۔

'آپریشن ٹائیگر' نہیں بلکہ 'آپریشن گدھ' کریں سنجے راؤت: نوناتھ بن کا سخت حملہ

ممبئی: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی چیف ترجمان نوناتھ بن نے شیوسینا (ادھو ٹھاکرے گروپ) کے رکن پارلیمان سنجے راؤت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی سرگرمیوں کے لیے "آپریشن ٹائیگر" نہیں بلکہ "آپریشن گدھ" جیسا نام زیادہ موزوں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گدھ جس طرح دوسروں کی موت کا انتظار کرتا ہے، اسی طرح سنجے راؤت دوسروں کی ناکامی اور نقصان پر نظر رکھتے ہیں۔ بی جے پی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نوناتھ بن نے کہا کہ مہاراشٹر کے عوام نے خود سنجے راؤت اور ان کی سیاست کا "آپریشن گدھ" کر کے انہیں سیاسی طور پر کمزور کر دیا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ مہاراشٹر کی بدحالی کے ذمہ دار عناصر میں سنجے راؤت کا نام سرفہرست ہے، اس لیے انہیں دوسروں پر تنقید کرنے کے بجائے اپنی سیاسی صورتحال پر توجہ دینی چاہیے۔ نوناتھ بن نے ادھو ٹھاکرے کی سابقہ حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ڈھائی سال تک اقتدار میں رہنے کے دوران حکومت "فیس بک لائیو" کے ذریعے چلائی گئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اب ان کی جماعت کے اراکین پارلیمان بھی ورچوئل انداز میں موجود رہ کر ادھو ٹھاکرے، سنجے راؤت اور ان کی پارٹی کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مستقبل میں عوام بھی انہیں "ورچوئل" ووٹ دے کر گھر بٹھا دیں گے۔ آر ایس ایس سربراہ کے پاکستان سے متعلق بیان پر سنجے راؤت کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے نوناتھ بن نے کہا کہ اگر دو پڑوسی ممالک کے درمیان اچھے تعلقات ہوں تو اس کا فائدہ دونوں کو ہوتا ہے اور یہ ایک حقیقت پسندانہ موقف ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سنجے راؤت ماضی میں بھی پاکستان کے حق میں بیانات دیتے رہے ہیں اور "آپریشن سندور" کے ثبوت مانگ کر انہوں نے اسی طرزِ عمل کا مظاہرہ کیا۔

بی جے پی ترجمان نے مزید کہا کہ سنجے راؤت اگر سو مرتبہ بھی جنم لے لیں تو بی جے پی کا ایک کارکن بھی ان کی کوششوں سے الگ نہیں ہوگا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ادھو ٹھاکرے حکومت کے دور میں بی جے پی کو توڑنے کی کئی کوششیں کی گئیں، لیکن پارٹی کے کارکن، اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمان "راشٹر پہلے" کے نظریے پر قائم رہے۔ نوناتھ بن نے کہا کہ بی جے پی نظریات کی بنیاد پر چلنے والی جماعت ہے اور اس کے نظریات چھترپتی شیواجی مہاراج اور ہندوتوا کی فکر سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ شیوسینا (ادھو گروپ) نے بالاصاحب ٹھاکرے کے نظریات سے انحراف کرتے ہوئے خود کو کانگریس کے ساتھ وابستہ کر لیا، جبکہ بی جے پی اپنے نظریاتی موقف پر آج بھی قائم ہے۔

پریس کانفرنس کے دوران نوناتھ بن نے سنجے راؤت اور ادھو ٹھاکرے کی قیادت پر متعدد سیاسی تنقیدیں کیں اور دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر کی عوام آنے والے وقت میں بھی بی جے پی کے ساتھ کھڑی رہے گی۔

ابھیجیت دیپکے 16 جون کو ناگپور میں سی جے پی کے احتجاجی مظاہرے کی قیادت کریں گے

ناگپور (یو این آئی) دہلی میں احتجاجی مظاہرہ منعقد کرنے کے چند دن بعد کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) اب 16 جون کو ناگپور میں ایک احتجاجی مظاہرہ کرنے جا رہی ہے۔ پارٹی کے بانی ابھیجیت دیپکے سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ تعلیم، امتحانات میں بے ضابطگیوں اور بے روزگاری جیسے مسائل پر ہونے والے اس احتجاج کی قیادت کریں گے۔ پارٹی عہدیداروں کے مطابق یہ احتجاج دستور چوک میں منعقد کیا جائے گا، جہاں ناگپور اور اطراف کے اضلاع سے بڑی تعداد میں حامیوں کی شرکت متوقع ہے۔ توقع ہے کہ ابھیجیت دیپکے احتجاج سے قبل ناگپور پہنچ جائیں گے اور مظاہرے میں شرکت سے پہلے "دکشا بھومی" کا دورہ بھی کر سکتے ہیں، تاہم ان کے حتمی پروگرام کی سرکاری تصدیق ابھی باقی ہے۔ اس احتجاج میں تعلیمی نظام سے متعلق خدشات، خصوصاً نیٹ پرچہ لیک معاملے سمیت مسابقتی امتحانات میں بے ضابطگیوں پر توجہ مرکوز کی جائے گی اور متعلقہ حکام سے جوابدہی کا مطالبہ کیا جائے گا۔ منتظمین نے کہا کہ کوچنگ اداروں کے ساتھ رابطہ کیا جا رہا ہے تا کہ احتجاج میں شرکت کے خواہش مند طلبہ اپنی تعلیم میں کسی بڑی رکاوٹ کے بغیر کچھ وقت کے لیے مظاہرے میں شامل ہو سکیں۔

مجوزہ احتجاج کے پیش نظر پولیس کو چوکس کر دیا گیا ہے، جبکہ منتظمین کا کہنا ہے کہ مظاہرے کی اجازت پہلے ہی طلب کی جا چکی ہے۔

ایران اور امریکہ کے درمیان امن معاہدے سے شیئر بازاروں میں تیزی

ممبئی (یو این آئی) ایران اور امریکہ کے درمیان امن معاہدے کی خبروں سے پرجوش سرمایہ کاروں کی خریداری کے باعث پیر کے روز ملکی شیئر بازاروں میں زبردست تیزی دیکھی گئی اور اہم اشاریے تقریباً ایک فیصد اضافے کے ساتھ بند ہوئے۔ بی ایس ای کا سینسیکس 1,197 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ کھلا اور کچھ ہی دیر میں 1,293 پوائنٹس تک چڑھ گیا۔ بعد ازاں اس کے اضافے میں کچھ کمی آئی، تاہم یہ 736.38 پوائنٹس (0.97 فیصد) اضافے کے ساتھ 76,264.33 پوائنٹس پر بند ہوا، جو 25 مئی کے بعد اس کی بلند ترین سطح ہے۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 انڈیکس بھی 231 پوائنٹس یعنی 0.98 فیصد اضافے کے ساتھ 23,853.90 پوائنٹس پر بند ہوا، جو 27 مئی کے بعد اس کی بلند ترین سطح ہے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان امن معاہدے پر اتفاق ہو گیا ہے اور اس پر 19 جون کو سوئٹزر لینڈ میں ایک باقاعدہ تقریب کے دوران دستخط کیے جائیں گے۔ اس خبر کے بعد دنیا بھر کی اسٹاک مارکیٹوں میں تیزی دیکھی جا رہی ہے، جبکہ خام تیل اور امریکی ڈالر دباؤ کا شکار ہیں۔ ہندوستانی روپیہ بھی آج مضبوطی کے ساتھ ٹریڈ کرتا رہا۔ ملکی سطح پر سرمایہ کاروں کی بھرپور خریداری کے باعث وسیع مارکیٹ میں بھی تیزی رہی۔ نفٹی مڈکیپ-50 انڈیکس 1.36 فیصد اور اسمال کیپ-100 انڈیکس 1.09 فیصد اضافے کے ساتھ بند ہوئے۔ چوطرفہ خریداری کے رجحان کے درمیان ریئلٹی سیکٹر کا انڈیکس چار فیصد سے زائد جبکہ کنزیومر ڈیوریبلز سیکٹر کا انڈیکس تقریباً تین فیصد بڑھ گیا۔ آٹو، مالیاتی، دھات اور تیل و گیس شعبوں کے اشاریے بھی ایک سے تین فیصد کے درمیان مضبوط ہوئے۔ سینسیکس میں شامل کمپنیوں میں ٹرینٹ کے حصص پانچ اعشاریہ پچیس فیصد سے زائد چڑھ گئے۔ انڈیگو، بجاج فنسرو، الٹراٹیک سیمنٹ، ایئرٹل، ماروتی سوزوکی اور مہندرا اینڈ مہندرا کے حصص میں تین سے چار فیصد تک اضافہ ہوا۔ ایل اینڈ ٹی، بجاج فنانس اور ٹائٹن کے حصص دو سے تین فیصد تک مضبوط ہوئے۔ انفوسس، ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز، ریلائنس انڈسٹریز اور بھارتی ایئرٹیل کے حصص میں ایک سے دو فیصد تک اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ آئی ٹی سی، بی ای ایل، ایچ ڈی ایف سی بینک، کوٹک مہندرا بینک، ایکسس بینک اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے حصص بھی سبز نشان میں بند ہوئے۔ دوسری جانب این ٹی پی سی کا شیئر ڈیڑھ فیصد سے زیادہ گر گیا۔ آئی سی آئی سی آئی بینک، ایشین پینٹس، ہندوستان یونی لیور اور سن فارما کے حصص میں بھی کمی دیکھی گئی۔

جارنگے پاٹل نے مہاراشٹر حکومت سے مراٹھا ریزرویشن کے لیے تاریخی گزٹ کو قبول کرنے پر زور دیا

کولہاپور (یو این آئی) مراٹھا ریزرویشن تحریک کے کارکن منوج جارنگے پاٹل نے پیر کے روز مہاراشٹر کی دیویندر فڈنویس حکومت سے مطالبہ کیا کہ مراٹھا برادری کو ریزرویشن کا فائدہ دینے کے لیے ممبئی، ستارا، کولہاپور، میراج، اوندھ اور پونے کے تاریخی گزٹ ریکارڈز کو قانونی ثبوت کے طور پر تسلیم کیا جائے۔ کولہاپور کے نیو پیلس میں کانگریس کے رکنِ پارلیمان شریمنت شاہو چھترپتی سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے مسٹر پاٹل نے کہا کہ ریزرویشن کے عمل میں حیدرآباد اور ستارا کے گزٹ پر پہلے ہی غور کیا جا رہا ہے، لہٰذا کولہاپور اور دیگر علاقوں کے ریکارڈز کو بھی اس میں شامل کیا جانا چاہیے۔ مسٹر پاٹل نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ حکومت اس مسئلے پر پہلے بھی ہم سے بات چیت کر چکی ہے۔ اب ہمارا اعتماد مزید بڑھ گیا ہے کیونکہ حکومت نے کچھ مثبت اقدامات کیے ہیں۔ ان میں شنڈے کمیٹی کی مدت میں توسیع کا نوٹیفکیشن جاری کرنا، 58 ریکارڈز کی بنیاد پر سرٹیفکیٹ جاری کرنا اور حکام کو ہدایت دینا شامل ہے کہ اس عمل میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آنے دی جائے۔ انہوں نے اپنی تحریک کے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ وہ اس وقت تک جدوجہد جاری رکھیں گے جب تک ریاست کے ہر غریب مراٹھا کو ریزرویشن کا فائدہ حاصل نہیں ہو جاتا۔ اس سے قبل دن کے آغاز میں کولہاپور پہنچنے پر مسٹر پاٹل نے کروِیر نواسنی شری مہالکشمی مندر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے دیوی شری مہالکشمی کی پوجا کی، جنہیں مقامی لوگ امبابائی کے نام سے بھی جانتے ہیں۔

مہاراشٹر اسمبلی کے مانسون اجلاس میں خواتین کسانوں کو بااختیار بنانے کا بل پیش کیا جائے گا

ممبئی: مہاراشٹر حکومت آئندہ 22 جون سے شروع ہونے والے مانسون اجلاس میں "مہاراشٹر ویمن فارمرس امپاورمنٹ بل 2026" پیش کرے گی، جس کا مقصد خواتین کسانوں کو قانونی شناخت فراہم کرنا اور انہیں زرعی اسکیموں، قرضوں اور سرکاری سہولتوں تک براہِ راست رسائی دلانا ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی صدارت میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں بل کے مسودے کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں حکام کو ہدایت دی گئی کہ خواتین کسانوں کے تحفظ، شناخت اور معاشی استحکام کے لیے ایک جامع فریم ورک تیار کیا جائے۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق مہاراشٹر کے زرعی شعبے میں خواتین کی شراکت 81 فیصد سے زائد ہے، تاہم زمین کی ملکیت عموماً مردوں کے نام ہونے کے باعث بڑی تعداد میں خواتین کسان سرکاری اسکیموں، سبسڈی اور زرعی قرضوں سے محروم رہ جاتی ہیں۔ مجوزہ قانون کے ذریعے خواتین کو "کسان" کے طور پر قانونی اور آزاد شناخت دی جائے گی۔ بل کے دائرۂ کار میں صرف روایتی کاشتکاری ہی نہیں بلکہ ڈیری فارمنگ، ماہی پروری، پولٹری، شہد کی مکھیوں کی پرورش، ریشم سازی، باغبانی، پھولوں کی کاشت، مشروم کی پیداوار اور جنگلاتی مصنوعات جمع کرنے جیسی سرگرمیوں سے وابستہ خواتین بھی شامل ہوں گی۔ اس کے علاوہ بے زمین کسان خواتین، مزارعین، زرعی مزدوروں اور مہاجر زرعی کارکنوں کو بھی اس قانون کے تحت تحفظ حاصل ہوگا۔ حکومت خواتین کسانوں کے لیے ایک علیحدہ ڈیجیٹل ڈیٹا بیس اور آن لائن پلیٹ فارم قائم کرنے کی بھی منصوبہ بندی کر رہی ہے، جس کے ذریعے وہ قرضوں، سبسڈی، بیج، کھاد، فصل بیمہ، مارکیٹ تک رسائی اور سماجی تحفظ کی مختلف اسکیموں سے استفادہ کر سکیں گی۔ اس مقصد کے لیے "مہاراشٹر اسٹیٹ ویمن فارمرس فنڈ" کے قیام کی تجویز بھی زیر غور ہے۔

حکومت کے مطابق اس قانون کے نفاذ کی نگرانی کے لیے چیف سکریٹری کی سربراہی میں ایک ریاستی سطح کی مانیٹرنگ کمیٹی تشکیل دی جائے گی، جبکہ ضلع، تعلقہ اور گاؤں کی سطح پر بھی مؤثر نظام قائم کیا جائے گا تا کہ خواتین کسانوں کو عملی طور پر ان کے حقوق اور مراعات حاصل ہو سکیں۔

زرعی ماہرین کا ماننا ہے کہ یہ بل ریاست کی لاکھوں خواتین کسانوں کو آزاد شناخت، معاشی خودمختاری اور بہتر مواقع فراہم کرنے کی سمت ایک تاریخی قدم ثابت ہو سکتا ہے اور ملک کی دیگر ریاستوں کے لیے بھی ایک مثال بن سکتا ہے۔

لکھنؤ: وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جیور بین الاقوامی ہوائی اڈے کے لئے زمین دینے والے کسانوں کا پہلی پرواز سے لکھنؤ آمد پر اپنے سرکاری بنگلے پر خیر مقدم کیا۔

نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی پہلی تاریخی پرواز کے پہلے مسافر بنے مقامی کسان

نوئیڈا سے اڑکر پہنچے لکھنؤ، وزیراعلیٰ یوگی سے کی ملاقات، ادا کیا شکریہ

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے لکھنؤ کے چودھری چرن سنگھ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کیلئے پہلی تجارتی پرواز پیر کو کامیابی کے ساتھ چلائی گئی۔اس تاریخی پرواز میں جیور علاقے کے وہ مقامی کسان مسافر بنیں جنہوں نے ہوائی اڈے کے منصوبہ کیلئے اپنی زمین حکومت کے حوالہ کی۔ حکومت کے اس اقدام کا مقصد لینڈ دینے والے کسانوں کی عزت کو بلند کرنا اور انہیں ترقی کے سفر میں شریک بنانا تھا۔پہلی پرواز سے راجدھانی پہنچنے والے کسانوں کے چہروں پر فخر اور جذبات صاف نظر آرہے تھے۔ خواتین، بوڑھے اور نوجوان کسانوں نے اسے اپنی زندگی کا ایک ناقابل فراموش تجربہ قرار دیا۔یہ ان کیلئے اپنے گاؤں کی زمین سے براہ راست راجدھانی لکھنؤ تک اڑنا ایک خواب کی طرح تھا۔ہوائی چپل والوں کو ہوائی جہاز میں بیٹھایا: لکھنؤ پہنچنے پر کسان دھرم ویر شرما اور حاجی ظفر نے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور جیور کے ایم ایل اے دھیریندر سنگھ کا شکریہ ادا کیا۔

کسانوں کا کہنا تھا کہ حکومت نے جو وعدے کیے تھے وہ پورے کیے ہیں اور یہ ثابت کردیا ہے کہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے آخری فرد تک پہنچانا اس کی اولین ترجیح ہے۔انہوں نے کہا" وہ کسان جو ہوائی چپل پہنتا ہے آج عزت کے ساتھ ہوا میں بیٹھا ہے، یہ فخر کا لمحہ ہے،" خواتین کسانوں کا خواب ہوا مکمل: اس پرواز میں شامل خواتین کسانوں پونم، سمن، مینو اور ہیرا رشید نے بتایا کہ زمین تحویل میں لینے کے بعد آج پہلی بار انہوں نے اپنی زمین آسمان سے دیکھی۔ پونم نے کہا کہ وہ وزیراعلیٰ سے ملنے لکھنؤ آئی ہیں، جبکہ سمن نے کہا کہ یہ برسوں پرانا خواب تھا۔مینو نے اسے زندگی کا یادگار لمحہ قرار دیا۔کسان اقبال کلو نے کہا کہ حکومت نے صرف معاوضہ ہی نہیں دیا بلکہ انھیں ترقی کا حصہ دار بنایا۔بزرگ کسانوں جے ویر اور جے کرن سنگھ نے کہا کہ انہوں نے کئی حکومتیں دیکھی ہیں، لیکن پہلے کسانوں کو اتنی عزت نہیں ملی۔ کسانوں کے مطابق زمین کے حصول کے دوران گھر گھر جا کر رضامندی حاصل کی گئی جس سے اعتماد بحال ہوا۔کسانوں کا خیال ہے کہ عالمی معیار کے ہوائی اڈے کی تعمیر سے علاقے میں آنے والی نسلوں کے لیے روزگار، سرمایہ کاری اور نئے مواقع کھلیں گے۔یہ پہلی پرواز نہ صرف بنیادی ڈھانچے کی کامیابی ہے بلکہ جامع ترقی کی بھی ایک مثال ہے۔

بی ایڈ داخلہ امتحان کا نتیجہ آج جاری کیا جائے گا

لکھنؤ: (پی این ایس) بی ایڈ داخلہ امتحان کا نتیجہ منگل کو جاری کیا جائے گا۔اتر پردیش کے اعلیٰ تعلیم کے وزیر یوگیندر اپادھیائے اور اعلیٰ تعلیم کی ریاستی وزیر رجنی تیواری راجدھانی کے رام منوہر لوہیا قومی لاء یونیورسٹی کے آڈیٹوریم میں نتیجہ جاری کریں گے۔ بی ایڈ داخلہ امتحان 31 مئی کو ہوا تھا۔ امتحان میں دونوں شفٹوں میں 400107 امیدوار شامل ہوئے تھے۔ بی ایڈ داخلہ امتحان کی ذمہ داری بندیل کھنڈ یونیورسٹی جھانسی کو سونپی گئی تھی۔افسران نے بتایا کہ نتیجہ جاری ہونے کے بعد، امیدوار سرکاری پورٹل پر جا کر اپنا سکور اور رینک دیکھ سکیں گے۔اس کے بعد، کونسلنگ کا عمل شروع کیا جائے گا، جس کے ذریعہ امیدواروں کو مختلف بی ای ڈی کالجوں میں داخلہ دیا جائے گا۔امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ نتائج جاری ہونے کے بعد سرکاری ویب سائٹ پر باقاعدہ کونسلنگ اور داخلہ نوٹس دیکھیں۔ بی اے کے داخلہ امتحان میں رینک اور کونسلنگ کا عمل اہم کردار ادا کرے گا۔

لکھنؤ: دار الظفر واقع فرینڈز کالونی میں انجینئر رضی الحسن اعظمی کی جانب سے منعقد حج ولیمہ میں عائشہ بنت الشاطی (مصر) کی تالیف ام النبی کے اردو ترجمہ کا اجراء عمل میں آیا۔

دار الظفر میں پیش کیا گیا مادر رسالت آمنہ بنت وہب کو خراج عقیدت

تقریب میں روزنامہ صحافت کے مدیر امان عباس کی بھی شرکت

لکھنؤ: حج بیت اللہ سے واپسی پر حجاج کرام کی جانب سے ولیمہ حج کا سلسلہ جاری ہے لیکن دار الظفر واقع فرینڈز کالونی میں منعقد ہونے والے ولیمہ حج کا انداز ہی نرالا تھا۔ یہ ولیمہ انجینئر رضی الحسن اعظمی صاحب کی جانب سے رکھا گیا جو فیض حج سے شرف یاب ہوکر ہند واپس لوٹے ہیں ۔ اس ولیمہ کی تقریب میں محبان ام الائمہ علیہم السلام تعلیمی وفلاحی ٹرسٹ کی جانب جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پندرہویں صدی کی مناسبت سے جناب آمنہ پر لکھی جانے والی ایک اہم کتاب کی رونمائی اور رسم اجرا کی تقریب منعقد کی گئی۔ یہ کتاب مصر کی رہنے والی عربی قلم کار عائشہ بنت الشاطی، کی تالیف ام النبی کا اردو پیرایہ جسے حجۃ الاسلام والمسلمین جناب سید مراد رضا رضوی نے ترجمہ وتحقیق واضافدات وتنقید وتجزیہ کے ساتھ ایک وقیع کتاب کی صورت میں پندرہویں صدی کا بہترین تحفہ دیا ہے۔کتاب کی اہمیت کے پیش نظر رضی آعظمی نے برجستہ یہ قطعہ کہہ کر وہاں سنادیا:

تقریر میں تصنیف میں اور فکر وعمل میں
اب بڑھتے رہیں یوں ہی قدم اور زیادہ
ہے آمنہ کے دل کی مراد آپ کے حق میں
اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

پروگرام کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت اور حدیث کساء سے ہوا جسے حجۃ الاسلام والمسلمین جناب سید محمد عباس صاحب نے انجام دیا۔اس کے بعد جناب شعیب صاحب نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر مولانا مراد رضا نے بتایا کہ یہ کتاب آج سے چند برس قبل حرم حضرت معصومہ قم سلام اللہ علیہا کی جانب سے اس وقت شائع ہوئی جب حرام کی طرف سے حضرت آمنہ بنت وہب سلام اللہ علیہا کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد کیا گیا تھا اس کانفرنس کے لیے دوسال تک مواد جمع کیے گئے جس کے نتیجہ میں کانفرنس میں جناب آمنہ سلام اللہ علیہا سے متعلق 20 کتابیں لکھی گئیں جن میں دو کتابیں مولانا مراد رضا کی تحریر ہیں۔ایک یہی ام النبی کا اردو پیرایہ دوسرے سعودی عرب سے شائع ہونے والی کتاب درہ الحزن کا تنقید جائزہ جسے شمرانی نامی محقق نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والدین کو نعوذ باللہ جہنمی ثابت کرنے کے لیے تحریر کیا ہے اسی کا جواب مولانا موصوف نے دفاع از راستگویان کے نام سے لکھا جو اسی کانفرنس میں شائع ہوئی۔ آخر میں صدر بزم مولانا جابر جوراسی نے کتاب سے متعلق اپنے تاثرات میں اظہار فرمایا کہ میں نے شروع سے آخر تک اس کتاب کو سنا ہے اس کتاب میں علمی دیدہ وری بھی ہے اور ادبی چاشنی بھی، عائشہ بنت الشاطی چونکہ عربی دنیا کی بڑی قلم کار ہے اس لیے اس نے بڑے اچھے ڈھنگ سے کم مواد میں ایک بڑا سرمایہ دنیائے علم وآگہی کو عطا کردیا ہے ۔مولانا مراد رضا نے ترجمہ کے ساتھ تحقیقی نوٹ ، ناقدانہ تبصرہ اور تجزیاتی تعلیقات کے ساتھ اس کتاب کی افادیت کو مزید مستحکم کردیا ہے۔ اس نورانی بزم میں عزت مآب در الحسن اعظمی صاحب، انجینئر ڈاکٹر علی الحسن، سید مظہر عباس عابدی سابق LR حکومت اتر پردیش، بزرگ صحافی مدیر روزنامہ صحافت امان عباس، مولانا منتظر جعفری ، مولانا میثم زیدی ، مولانا حیدر عباس دانش، مولانا تنویر عباس کے علاوہ کثیر تعداد میں علمائے کرام، حجاج ذوی الاحترام اور آل سرکار ظفر الملت طاب ثراہ کثرت سے موجود تھے۔ اس موقع اسلامک ٹور کے سربراہ مولانا منتظر جعفری صاحب کے کہنے پر اعلان کیا گیا کہ ایک کانفرنس ام المومنین خدیجہ سلام اللہ علیہا اور حج کے عنوان سے تقریب منعقد کی جائے گی ۔ اس طرح مختصر وقت میں ایک اچھا اور نورانی پروگرام امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے تعجیل فرج کی دعا کے ہمراہ دار الظفر سے فتح وظفر کی سند لے کر اختتام پذیر ہوا۔

سندیپ سنگھ قتل کیس میں اہم پیش رفت

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ میں پراپرٹی ڈیلر سندیپ سنگھ کے قتل کیس میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے اترپردیش اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے مطلوب ملزم ایک لاکھ روپے کے انعامی گنگارام یادو کو کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ملزم کو 15 جون 2026 کو عالم باغ تھانہ کے علاقے عالم باغ بس اسٹیشن کے قریب سے گرفتار کیا گیا تھا۔قابل ذکر ہے کہ پراپرٹی ڈیلر سندیپ سنگھ کو 27 مئی 2026 کو لکھنؤ کے پی جی آئی تھانہ علاقے میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔اس سلسلے میں پی جی آئی پولیس اسٹیشن میں آئی پی سی کی دفعہ 103(1) کے تحت مقدمہ نمبر 291/2026 درج کیا گیا تھا۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایس ٹی ایف کی کئی ٹیموں کو جانچ کے لیے تعینات کیا گیا تھا۔ایس ٹی ایف کی تحقیقات کے دوران، اہم سازشی سمیت دو ملزمان کو گرفتار کر کے 31 مئی 2026 کو جیل بھیج دیا گیا، جب کہ گنگارام یادو مفرور رہے۔ اس پر ایک لاکھ روپے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کو اطلاع ملی کہ مطلوب ملزم گنگارام یادو عالم باغ بس اسٹینڈ کے قریب موجود ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر ایس ٹی ایف کی ٹیم موقع پر پہنچی اور اسے گرفتار کرلیا۔پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے انکشاف کیا کہ اس نے دنیش کمار یادو اور اس کے ڈرائیور مکرابن عرف مچھو کے کہنے پر شوٹروں کا بندوبست کیا تھا۔گرفتار ملزم پر پی جی آئی پولیس اسٹیشن، کمشنریٹ لکھنؤ میں درج مقدمہ میں فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ مقامی پولیس مزید قانونی کارروائی کر رہی ہے۔

چمپت رائے نے تین کروڑ کے بجائے 24 کروڑ روپے میں زمین خریدی: سنجے سنگھ

وارانسی: (یو این آئی) ایودھیا میں جاری چڑھاوے کی چوری کے تنازع کے درمیان عام آدمی پارٹی (عاپ) کے صوبائی انچارج اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے پیر کے روز زمین کی خریداری میں مبینہ بے ضابطگیوں اور بدعنوانی (کرپشن) کے الزامات لگاتے ہوئے اس معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ کیا۔مسٹر سنگھ نے شری رام جنم بھومی تیرتھ چھیتر ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری چمپت رائے کے کردار پر سوال اٹھائے۔انہوں نے کہا کہ دو کروڑ 92 لاکھ روپے کی زمین کو چمپت رائے نے 24 کروڑ روپے میں خریدا۔یہ زمین سنت مرلی داس جی سے خریدی گئی تھی، جو نزول کی زمین ہے۔ انہوں نے کہا کہ" یہ بات میں ثابت نہیں کررہا ہوں، بلکہ یوگی حکومت کے افسر، سب ڈویژنل مجسٹریٹ صاحب نے جولائی 2024 میں ہی تصدیق کی تھی کہ ٹرسٹ نے جو زمین خریدی ہے، وہ نزول کی زمین ہے۔" سنجے سنگھ نے مزید کہا کہ "نزول کی زمین فری ہولڈ کیے بغیر نہ

تو خریدی جاسکتی ہے اور نہ ہی بیچی جاسکتی ہے۔ دو کروڑ 92 لاکھ روپے کی زمین کو چمپت رائے نے 24 کروڑ روپے میں خریدا۔ بھگوان کا معاملہ تھا، تھوڑا کم (دام) لگاتے۔نہ چھ کروڑ، نہ نو کروڑ، بلکہ 800 فیصد زیادہ قیمت پر زمین خریدی گئی۔ ان لوگوں نے کتنا بڑا پاپ (گناہ) کیا ہے، کہاں جائیں گے یہ۔" انہوں نے الزام لگایا کہ جو ایس آئی ٹی بنی ہے، وہ اسی ڈی پارٹی کے لوگوں کی ہی ہے۔ چمپت رائے بدعنوانی کررہے ہیں۔" جن لوگوں کے پیروں میں چپل نہیں تھی، وہ ڈیڑھ ڈیڑھ، دو دو کروڑ کی زمین خرید رہے ہیں۔ جن کے پاس رہنے کو مکان نہیں تھا، ان کے گھروں میں لفٹ لگ گئے ہیں۔ کیا یہ ای ڈی پارٹی کو دکھائی نہیں دے رہا ہے؟" سنجے سنگھ نے کہا کہ اس خرید و فروخت میں بڑے پیمانے پر مالی بے ضابطگیوں کا اندیشہ ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ زمین کی خریداری سے متعلق تمام دستاویزات کو عام کیا جائے اور اس معاملے کی اعلیٰ سطح پر غیر جانبدارانہ جانچ کرائی جائے۔

رام مندر عطیہ گھپلہ، قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

سلطان پور: (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے تجارت وصنعت اور اپنا دل (ایس) کی قومی صدر انوپریا پٹیل نے پیر کے روز کہا کہ ذات پات پر مبنی مردم شماری کے ذریعے مختلف ذات برادریوں کی حقیقی تعداد کے مستند اعداد و شمار سامنے آئیں گے، جس سے سماجی اور معاشی طور پر پسماندہ طبقات کی ترقی کے لیے مؤثر پالیسیاں بنانے میں مدد ملے گی۔محترمہ پٹیل نے منعقدہ ایک کارکنوں کے اجتماع میں کہا کہ ملک میں ذات پات پر مبنی مردم شماری کا عمل جاری ہے۔ سال 1931 کے بعد پہلی بار مختلف ذاتوں کی آبادی کے حوالے سے حکومت کے پاس مستند اعداد و شمار دستیاب ہوں گے۔ان اعداد و شمار کی بنیاد پر حکومت سماجی اور معاشی طور پر پسماندہ برادریوں کی ترقی کے لیے منصوبوں اور پالیسیوں کا بہتر تعین کر سکے گی۔ایودھیا میں

واقع رام مندر میں چڑھاوے کی چوری سے جڑے سوال پر انوپریا پٹیل نے کہا کہ یہ انتہائی سنگین معاملہ ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے فوری نوٹس لیتے ہوئے خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دے دی ہے۔انہوں نے قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ رام مندر سے ملک کے کروڑوں لوگوں کی عقیدت جڑی ہوئی ہے اور ایسی مقدس جگہ پر چوری کا واقعہ سراسر ناقابل معافی ہے۔سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو کی بیٹی کے خلاف سوشل میڈیا پر کی گئی نازیبا تبصروں کے سلسلے میں مرکزی وزیر نے تمام سیاسی جماعتوں سے مریادہ (حدود اور اخلاقیات) برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ "ہم الگ الگ سیاسی جماعتوں سے جڑے ہو سکتے ہیں، لیکن ہماری لڑائی نظریاتی ہونی چاہیے۔ کسی بھی خاندان، بچے یا بیٹی کے خلاف نازیبا تبصرہ قبول نہیں کیا جاسکتا۔

کوشامبی میں بیٹے نے باپ کو ماری گولی

کوشامبی: (یو این آئی) اتر پردیش میں کوشامبی ضلع کے منجھن پور کوتوالی علاقے میں پیر کے روز ڈیوٹی پر جارہے ایک صفائی ملازم کو اس کے اپنے ہی بیٹے نے گولی ماردی، جس سے وہ شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ پولیس نے ملزم کی گرفتاری کے لیے تین ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق، منجھن پور کوتوالی علاقے کے چھتو پور گاؤں کے رہائشی رام نریش (48) کلکٹریٹ میں صفائی ملازم کے عہدے پر کام کرتے ہیں۔ پیر کی صبح وہ روزانہ کی طرح بائیک سے ڈیوٹی پر جارہے تھے۔ ان کے ساتھ ان کا بیٹا راہل بھی موجود تھا۔ بتایا گیا ہے کہ بی پی پبلک اسکول کے پاس پہنچنے پر راہل نے بائیک رکوائی۔ اس سے پہلے کہ رام نریش کچھ سمجھ پاتے ، راہل نے کٹا (طمنچہ) نکال کر ان کے سینے پر دو گولیاں ماردیں اور موقع سے فرار ہوگیا۔ گولی لگنے سے شدید زخمی رام نریش کو موقع پر پہنچی پولیس نے علاج کے لیے پریاگ راج میں واقع سوروپ رانی نہرو اسپتال میں داخل کرایا، جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کے اعلیٰ حکام بھی سرگرم ہو گئے ۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) راجیش کمار پرجاپتی نے ملزم کی گرفتاری کے لیے تین پولیس ٹیمیں تشکیل دی ہیں اور ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے مارے جارہے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کے پیچھے خاندانی جھگڑے یا کسی اور وجہ کی بھی تفتیش کی جارہی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ تحریر (شکایت) کی بنیاد پر مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی کی جائے گی اور فرار ملزم کو جلد گرفتار کر کے واقعے کا پردہ فاش کیا جائے گا۔

لکھنؤ: امام باڑہ غفران مآب میں یکم محرم الحرام سے ہونے والی مجالس کی تیاریاں جاری

کانپور میں سائبر ٹھگ گروہ کے 6 ارکان گرفتار

کانپور: (یو این آئی) کانپور نگر کمشنریٹ پولیس نے ڈیجیٹل اریسٹ (ڈیجیٹل گرفتاری) کے نام پر لوگوں کو خوفزدہ کر کے کروڑوں روپے کی سائبر دھوکہ دہی کرنے والے ایک بین ریاستی (انٹر اسٹیٹ) سائبر گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے چھ ملزمان کو گرفتار کیا ہے ۔ پولیس ذرائع نے پیر کے روز بتایا کہ تھانہ شیوراج پور پولیس اور سائبر کرائم سیل کی مشترکہ کارروائی میں اس منظم گروہ کا انکشاف ہوا۔ گروہ کے ارکان خود کو پولیس، سی بی آئی اور دیگر سرکاری ایجنسیوں کے افسران بتا کر لوگوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسانے اور گرفتاری کا خوف دکھا کر ان سے رقم وصول کرتے تھے۔ تفتیش میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ ٹھگی سے حاصل ہونے والی رقم کو پی ٹو پی ٹریڈنگ کے ذریعے یو ایس ڈی ٹی (کرپٹو کرنسی) میں تبدیل کیا جاتا تھا، تاکہ رقم کے اصل ذریعے کو چھپایا جا سکے ۔ این سی آر پی اور پرتیمب پورٹل سے حاصل معلومات کے مطابق، یہ گروہ گزشتہ تقریباً تین سالوں سے سرگرم تھا اور ملک بھر میں قریب 2500 لوگوں کو اپنا شکار بنا کر 15 کروڑ روپے سے زیادہ کی سائبر ٹھگی کر چکا ہے۔ ٹھگی کی رقم کے لین دین کے لیے گروہ کی جانب سے 450 سے زائد فرضی اور کرائے کے بینک کھاتوں (اکاؤنٹس) کا استعمال کیا گیا۔ پولیس نے کارروائی کے دوران گروہ سے جڑے چھ ملزمان کو گرفتار کیا ہے گرفتار ملزمان کی شناخت اشرف خان، سورج کمار، راجن کٹیار، راجدیپ، بھیم رتن کمار اور کمل کے طور پر ہوئی ہے۔ ملزمان کے قبضے سے پانچ موبائل فون، ایک ٹیبلٹ ، 10 بینک پاس بکس، دو چیک بکس اور 12 اے ٹی ایم کارڈز برآمد ہوئے ہیں۔ تفتیش میں یہ بھی پتہ چلا ہے کہ گروہ کے خلاف اتر پردیش کے علاوہ دہلی، بہار، مہاراشٹر، گجرات، تلنگانہ، تمل ناڈو، اتراکھنڈ اور مدھیہ پردیش سمیت مختلف ریاستوں میں شکایات درج ہیں۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 308(2)، 318(4) اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعہ 66D کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کردی ہے۔

لکھنؤ میں پٹاخہ فیکٹری میں دھماکہ، خاتون کی موت، نوجوان زخمی

2 کلومیٹر دور تک سنائی دی آواز، مکان پوری طرح سے منہدم

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ کے نگرام تھانہ حلقہ میں پیر کو ایک پٹاخہ فیکٹری میں دھماکہ ہوگیا۔ دھماکہ کی آواز تقریباً دو کلومیٹر دور تک سنائی دی۔ دھماکہ اتنا زبردست تھا کہ مکان منہدم ہوگیا اور اینٹیں بکھر گئیں۔ حادثے میں ایک خاتون کی موت ہوگئی، جبکہ ایک نوجوان شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ، ایس ڈی آر ایف اور بم ڈسپوزل اسکواڈ بھی موقع پر پہنچ گیا۔ پولیس دھماکے کی وجوہات کی تحقیقات کررہی ہے۔ سگریٹ فیکٹری کے آس پاس کوئی اور گھر نہیں تھا لیکن دھویں کی آواز سن کر گاؤں والے موقع پر پہنچ گئے ۔ لائسنس ہولڈر کی پٹاخہ فیکٹری میں ہوا دھماکہ: پولیس کے مطابق یہ دھماکہ موضع دیوتی کے محمد شفیق 26 کی پٹاخہ فیکٹری میں ہوا ہے۔ فیکٹری کا لائسنس ہے اور وہ گاؤں کے باہر واقع ہے۔ آس پاس آبادی نہیں ہونے کی وجہ سے بڑا حادثہ ٹل گیا۔ حادثہ میں ماریہ 22 ار موہت شدید طور سے زخمی

ہوگئے۔ علاج کے دوران ماریہ کی موت ہوگئی ہے اور وہ فیکٹری مالک کی بھانجی تھی۔ جبکہ موہت کی حالت نازک بتائی جارہی ہے جس کا علاج جاری ہے۔ موہت حادثہ کے وقت جانور چرا رہا تھا اور فیکٹری کے پاس پانی پینے آیا تھا۔ ابتدائی تحقیقات میں کسی جانی نقصان کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ حادثہ کے بعد پہنچی فائر بریگیڈ کی ٹیم نے آگ پر قابو پایا۔ دھماکہ کی آواز سن کر جمع ہوئی دیہی عوام کی بھیڑ: آس پاس کے لوگوں کے مطابق حادثہ تقریباً 11.30 بجے کے قریب پیش آیا۔ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ اس کی آواز آدھے میل سے دو کلومیٹر دور تک سنی گئی۔ آواز سن کر آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ اگر یہ حادثہ شام کے وقت ہوتا جب لوگوں کی آمد و رفت زیادہ رہتی ہے تو کافی نقصان ہوسکتا تھا۔ گوسائیں گنج فائر اسٹیشن کے ایف ایس او دھیریندر کمار سنگھ نے بتایا کہ صبح 11:18 بجے قریب فیکٹری میں دھماکے کی اطلاع ملی۔

انٹیگرل یونیورسٹی میں انٹرنیشنل اسٹوڈنٹس کانووکیشن 2026 کا انعقاد

لکھنؤ: (پی این ایس) ڈائریکٹوریٹ آف انٹرنیشنل افیئرز (DIA) کے زیر اہتمام انٹرنیشنل اسٹوڈنٹ کانووکیشن 2026، انٹیگرل یونیورسٹی، لکھنؤ کے سنٹرل آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ تقریب میں 11 ممالک کے 124 بین الاقوامی طلباء نے گریجویشن کی سند حاصل کی۔ جن میں نائجیریا کا سب سے بڑا گروپ تھا، بقیہ ممالک میں عمان، نیپال، تھائی لینڈ، شام، سوڈان اور دیگر ممالک کی بھرپور شرکت تھی۔ یہ طلباء 30 سے زیادہ تعلیمی پروگراموں میں شامل تھے، جن میں انجینئرنگ، فارمیسی، صحت عامہ، سائنس، کمپیوٹر ایپلی کیشنز، نرسنگ، فزیوتھراپی، اور ہسپتال انتظامیہ شامل ہیں۔ انٹیگرل یونیورسٹی اس وقت 22 ممالک کے 308 سے زائد بین الاقوامی طلباء کی میزبانی کرتی ہے۔ ان میں سب سے بڑی تعداد نائجیریا (134)، نیپال (51)، عمان (40) اور شام (22) سے ہے، جب کہ جرمنی، ہنگری، روس اور ازبکستان سمیت افریقہ، ایشیا، یورپ اور مشرق وسطی کے ممالک کے طلباء بھی یہاں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ تقریب کی صدارت انٹیگرل یونیورسٹی کے اعزازی چانسلر اور بانی پروفیسر ایس ڈبلیو اختر نے کی۔ ڈاکٹر سید ندیم اختر (پرو چانسلر)، سید عدنان اختر (ایڈیشنل پرو چانسلر)، ڈاکٹر ندا فاطمہ (ایڈیشنل پرو چانسلر)، پروفیسر عبدالرحمٰن خان (کنٹرولر امتحانات) اور پروفیسر محمد حارث صدیقی (رجسٹرار) مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ ڈگریاں کنٹرولر امتحانات نے عطا کیں۔ تقریب کی خاص بات اعزازی چانسلر اور بانی پروفیسر کی طرف سے ڈپلوماز کی پیشکشی تھی۔ صدارتی خطاب ایس ڈبلیو اختر نے کیا۔ جن کے وژن نے اس ادارے کی بنیاد رکھی۔ اپنی نیک تمنائیں پیش کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح علم کے عزم کے ساتھ شروع ہونے والا سفر آج ایک عالمی ادارے کی شکل اختیار کرگیا ہے، اور گریجویٹس کو یاد دلایا کہ وہ جہاں بھی جائیں گے، وہ انٹیگرل یونیورسٹی فیملی کا حصہ رہیں گے۔ ایک ایسا جذبہ جس نے ہر ایک پر گہرا اثر چھوڑا۔

تقریب میں بین الاقوامی طلباء کی تعلیمی فضیلت کو بھی اعزاز بخشا گیا، جس میں مختلف پروگراموں میں پانچ گولڈ میڈل اور چھ چاندی کے تمغے دیے گئے۔ ڈائریکٹوریٹ آف انٹرنیشنل افیئر طلباء کو داخلہ، ویزا اور ایف آر آر او کی مدد، واقفیت، فلاح و بہبود، مشاورت اور ثقافتی انضمام میں مدد فراہم کرتا ہے۔

تواضع انسانیت کا حُسن ہے، علم واخلاص اس کی روح: مولانا اشرف علی الغروی

لکھنؤ: مرجع تقلید آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ محمد اسحاق فیاض رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں دفترِ نمائندگی آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ، لکھنؤ کے زیرِ اہتمام حسینیہ قائمہ خاتون، سجاد باغ کالونی میں مجلسِ ترحیم منعقد ہوئی، جس میں دینی، علمی، قومی، سماجی اور صحافتی شخصیات کے علاوہ کثیر تعداد میں مومنین نے شرکت کی۔ مجلس کا آغاز مولانا علی محمد معروفی نے تلاوتِ کلام الٰہی سے کیا۔ بعدہ مولانا حسن عباس اور مولانا علی محمد نے بارگاہ اہلِ بیت علیہم السلام میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ مجلسِ ترحیم سے آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ کے نمائندہ، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید اشرف علی الغروی نے خطاب کرتے ہوئے مرحوم مرجع تقلید کی علمی، دینی اور اخلاقی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ محمد اسحاق فیاض رحمۃ اللہ علیہ افغانستان کے ایک دیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم افغانستان میں حاصل کی، پھر مشہد مقدس اور بعد ازاں حوزہ علمیہ نجف اشرف میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کی۔ اپنی غیر معمولی علمی صلاحیت، تقویٰ،

اخلاص اور مسلسل علمی جدوجہد کے باعث آپ درجہ اجتہاد اور منصبِ مرجعیت پر فائز ہوئے۔ مولانا سید اشرف علی الغروی نے کہا کہ عظیم مقام اجتہاد و مرجعیت محض دعووں سے حاصل نہیں ہوتا، بلکہ اس کے لئے علم، تقویٰ، اخلاص اور اہلیت بنیادی شرائط ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا: ''ہمارے یہاں جب نیابت بغیر معیار کے قابلِ قبول نہیں اور کوئی نااہل شخص مجتہد یا مرجع نہیں بن سکتا، تو پھر کوئی نااہل شخص امام کیسے ہوسکتا ہے؟''
انہوں نے مرحوم آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ اسحاق فیاض کی سادگی، انکساری اور تواضع کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ انتہائی منکسر المزاج تھے۔ اگر کوئی طالبِ علم بھی ملاقات کے لئے آتا تو اس کے احترام میں کھڑے ہو جاتے تھے۔ خود مرجع تقلید ہونے کے باوجود دیگر مراجع کرام، بالخصوص آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ، کا بے حد احترام کرتے تھے۔ مولانا سید اشرف علی الغروی نے مزید فرمایا کہ ''تواضع اور انکساری انسانیت کا حقیقی حسن ہیں، جبکہ علم و اخلاص اس کی روح ہیں۔ یہ اوصاف اسی شخص میں پیدا ہوتے ہیں جو علم و عمل کی دولت سے مالا مال ہو۔''

مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے پر نمائش کا انعقاد

گزشتہ بارہ برسوں میں بنیادی تعلیم کے شعبہ میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں: بلاک ایجوکیشن آفیسر نیلم تومر

دیوبند: (عارف عثمانی) جی ٹی روڈ واقع کھنڈوکاس دفتر میں وزیرِ اعظم نریندر مودی کے ذریعہ 140 کروڑ بھارتی عوام کی مسلسل خدمت کے بارہ سال مکمل ہونے کے موقع پر ''سنواد'' (بارہ سال: اعتماد، ترقی اور عوامی فلاح کے) عنوان سے ایک نمائش کا انعقاد کیا گیا، جس میں بلاک سطح پر خدمات انجام دینے والے تمام سرکاری محکموں نے اپنے

اسٹال لگا کر گزشتہ بارہ برسوں کی بہترین عوامی خدمات، کامیابیوں اور ترقیاتی کاموں کو پیش کیا۔ اس موقع پر بیسک شکشا (ابتدائی تعلیم) محکمہ نے بھی شرکت کی، جہاں صوبائی حکومت کے مکمل تعاون سے چلائی جا رہی مختلف فلاحی اور تعلیمی اسکیموں کی نمائش کی گئی۔ اس موقع پر بلاک ایجوکیشن آفیسر نیلم تومر نے بتایا کہ گزشتہ بارہ برسوں میں بنیادی تعلیم کے شعبے میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں۔ مفت تعلیم، کتابیں، یونیفارم، دوپہر کا کھانا (مڈ ڈے میل)، طبی سہولیات، ہفتہ وار پھل اور دودھ کی فراہمی کے علاوہ حکومت کی جانب سے آئی سی ٹی لیب، اسمارٹ کلاس، انورٹر، یوگا تربیت، ریاضی کٹ، سائنس کٹ، کھیلوں کا سامان، تعلیمی و تفریحی دوروں اور دیگر ثقافتی پروگراموں کے لیے بھی مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے، جس کا براہ راست فائدہ طلبہ و طالبات کو حاصل ہو رہا ہے۔ شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل والدین کی میٹنگز، اسکول مینجمنٹ کمیٹی کی نشستیں، این پی آر سی سطح اور بلاک سطح پر اساتذہ کی میٹنگز اور تربیتی پروگراموں کا انعقاد بھی کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر شیو کمار، دھرمیندر، پونم، ہری موہن شرما، چودھری برج پال، ارچنا، ہربیر، شبنم اور منظور حسن موجود رہے۔

بہرائچ میں بین الاقوامی صحافی کانفرنس واعزازی تقریب

بہرائچ: (نامہ نگار) ہندی صحافت کے شاندار دو سو سال مکمل ہونے کے موقع پر اتر پردیش ضلع منظور شدہ صحافی ایسوسی ایشن، بہرائچ کے زیرِ اہتمام مقامی سی آر ریزورٹ میں منعقدہ بین الاقوامی صحافی کانفرنس اور اعزازی تقریب تاریخی، شاندار اور باوقار ماحول میں منعقد ہوئی۔ بھارت اور ہمسایہ ملک نیپال سے تشریف لانے والے صحافیوں، ادیبوں، سماجی کارکنوں، عوامی نمائندوں اور دانشوروں کی موجودگی نے تقریب کو ایک منفرد وقار بخشا۔ پروگرام کی صدارت نیپال کے سینئر صحافی اور پریس کونسل آف نیپال کے سابق رکن پرن لال چکے نے کی۔ مہمانِ خصوصی رکنِ پارلیمان ڈاکٹر آنند کمار گونڈ نے ہندی صحافت کی دو صدیوں پر محیط شاندار تاریخ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ صحافت محض خبروں کی ترسیل کا ذریعہ نہیں بلکہ معاشرے کو بیدار، تعلیم یافتہ اور بااختیار بنانے کی ایک اہم ذمہ داری بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے چوتھے ستون کی حیثیت سے میڈیا کی غیر جانبداری، اعتبار اور عوامی مفاد سے وابستگی ہی جمہوری نظام کی حقیقی طاقت ہے۔ خصوصی مہمان اور پیاگ پور کے رکنِ اسمبلی سبھاش ترپاٹھی نے کہا کہ ہندی صحافت کے دو سو سال مکمل ہونا صرف ایک کامیابی نہیں بلکہ سچائی، غیر جانبداری، جرات اور عوامی خدمت کی اس درخشاں روایت کا جشن ہے جس نے معاشرے اور قوم کو نئی سمت عطا کی ہے۔
پروگرام کے افتتاح کنندہ اور پریس کونسل آف انڈیا کے سابق رکن رضا حسین رضوی، بین الاقوامی مہمان سینئر صحافی سراج خان، ڈاکٹر ڈکٹ پرساد دھیتال، سویتا چند ٹھاکری سمیت تمام مقررین نے صحافیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے جمہوریت کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مثبت، تعمیری اور عوام دوست صحافت کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر ہندی صحافت کے دو سو سال مکمل ہونے کے حوالے سے ملک و بیرونِ ملک سے آئے ہوئے صحافیوں، سماجی کارکنوں، شعراء، ادباء اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کو اعزازی شال، یادگاری نشان، توصیفی اسناد اور ہاتھ گھڑیاں پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔

وقف کربلا دیانت الدولہ میں عشرہ مجالس

لکھنؤ: یکم محرم سے 9 محرم تک سعادت گنج روڈ واقع وقف کربلا دیانت الدولہ، بہادر علی خاں میں شب ساڑھے 8 بجے عشرۂ مجالس کا سلسلہ جاری رہے گا۔ جس کو عالی جناب مولانا سید قمر الحسن رضوی صاحب ہلور، استاد مدرسۃ الزہرا، غفرانمآب خطاب کریں گے۔ تمام مومنین و مومنات سے شرکت کی گذارش ہے۔

بشیر بدر اردو غزل کے حوالے سے ہمیشہ یاد کئے جائیں گے: حبیب اجملی

سلطانپور (نامہ نگار): ڈاکٹر بشیر بدر کو اردو غزل کے حوالے سے ہمیشہ یاد کیا جاتا رہے گا، ان کا نام ادب کے صفحات پر باقی رہیگا مذکورہ خیالات کا اظہار استاد شاعر حبیب اجملی نے گزشتہ شام اقبال ویلفیر اینڈ ایجوکیشنل سوسائٹی کی جانب سے پیارے پٹی میں ڈاکٹر بشیر بدر کی یاد میں منعقدہ ایک شعری نشست کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس شعری نشست میں مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر عالم ندوی شریک ہوئے اور نظامت کے فرائض عاقل سلطانپوری نے انجام دیئے۔ نشست کا آغاز ڈاکٹر عالم ندوی کی تلاوت قرآن اور اس کے ترجمہ نیز توحید سلطانپوری نے حمدیہ و نعتیہ اشعار سے کیا۔ صدارت کرتے ہوئے حبیب اجملی نے کہا کہ ڈاکٹر بشیر بدر کو اہل ادب ہمیشہ یاد رکھیں گے وہ اردو غزل کے ایک بہترین اور مشاعروں کے کامیاب شاعر تھے۔ ڈاکٹر عالم ندوی نے بشیر بدر کے ساتھ ساتھ فاروق سید کو بھی خراج پیش کیا جو ایک اچھے مصنف تھے اور

بچوں کے لئے رسالہ نکالا کرتے تھے ان کا بھی انتقال ابھی حال میں ہوا ہے۔ ڈاکٹر منان سلطانپوری نے ڈاکٹر بشیر بدر کے ساتھ پڑھے گئے مشاعروں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک اچھے شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین انسان بھی تھے۔ ڈاکٹر وجہ القمر نے کہا کہ ڈاکٹر بشیر بدر اپنی فکر میں انفرادی حیثیت رکھتے تھے۔ عاقل سلطانپوری نے کہا کہ ڈاکٹر بشیر بدر جیسا شاعر صدیوں میں پیدا ہوتا ہے وہ جہاں ایک طرف مشاعروں کے کامیاب شاعر تھے وہیں دوسری طرف جدید اردو غزل کے امام بھی تھے۔ اس کے بعد شعری نشست ہوئی جس میں حبیب اجملی، ڈاکٹر عالم ندوی، ڈاکٹر منان سلطانپوری، ڈاکٹر وجہ القمر، عاقل سلطانپوری، ایم ایچ غوری ایڈوکیٹ، حیدر عباس، اقبال بھارتی، اقرار سلطانپوری، ثمر سلطانپوری، توحید سلطانپوری، ارشد انور سلطانپوری، سفیان سلطانپوری، ارحم سلطانپوری اور ابو طالب سلطانپوری نے اپنے کلام سنائے۔

آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کا وزیر اعظم سے محرم کیلئے سیکورٹی اور بہتر انتظامات کا مطالبہ

لکھنؤ: (نامہ نگار) آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا صائم مہدی اور جنرل سکریٹری مولانا یعسوب عباس نے وزیر اعظم ہند جناب نریندر مودی کو ایک خط بھیج کر آئندہ محرم کے لیے ملک بھر میں سیکورٹی اور بہتر انتظامات کا مطالبہ کیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ حضرت امام حسین (ع) نے اپنے اہل خانہ اور 72 ساتھیوں کے ساتھ کربلا کے میدان جنگ میں انسانیت، انصاف اور انسانیت کے تحفظ کے لیے لازوال قربانیاں دیں۔ ان کی یاد میں ہندوستان سمیت دنیا بھر میں مختلف مذاہب کے لوگ محرم کی تقریبات میں عقیدت و احترام کے ساتھ شرکت کرتے ہیں۔ بورڈ نے وزیر اعظم کو بتایا کہ اس سال محرم 17 جون 2026 سے شروع ہو رہا ہے۔ ملک بھر میں شیعہ مسلم کمیونٹی کے ساتھ ساتھ مختلف مذاہب کے لوگ بڑے بڑے جلوس اور تعزیے نکالتے ہیں۔ اس تناظر میں مرکزی حکومت پر زور دیا گیا ہے کہ وہ تمام تقریبات کے پرامن اور محفوظ انعقاد کے لیے ریاستی حکومتوں کو ضروری رہنما خطوط جاری کرے۔ خط میں بنیادی طور پر یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ محرم کے جلوسوں کے لیے مقررہ روایتی راستوں پر عمل کرنے کے لیے انتظامات کیے جائیں اور کسی بھی شرپسند عناصر کو امن و امان میں خلل ڈالنے سے روکنے کے لیے مناسب حفاظتی انتظامات کیے جائیں۔ اس کے علاوہ شدید گرمی کے پیش نظر جلوس کے راستوں پر صفائی، پانی کے چھڑکاؤ اور پینے کے پانی کے بھی خاطر خواہ انتظامات کیے گئے تھے۔ ہائی رائز تعزیوں کی نقل و حرکت کے دوران بجلی کی تاروں سے ہونے والے حادثات کو روکنے کے لیے محکمہ بجلی سے بھی ضروری ہدایات جاری کرنے کی درخواست کی گئی۔ آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ نے لکھنؤ سمیت ملک بھر میں منعقد ہونے والی مجالس اور ماتمی تقریبات کا خاص طور پر ذکر کیا اور ضلع انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ بزرگوں، خواتین، بچوں اور نوجوانوں کی حفاظت کو یقینی بنائے۔

قطب اودھ حضرت مخدوم شاہ میناشاہؒ میں ذکرِ شہدائے کربلا یکم محرم سے

لکھنؤ: قطب اودھ حضرت مخدوم شاہ میناشاہؒ میں ہر سال کی طرح امسال بھی ذکرِ شہدائے کربلا بعد نماز مغرب ۷:۳۰ بجے سے رات ۹:۰۰ بجے تک رہے گا جس میں علماء کی تقاریر و شاعر امام حسین علیہ السلام کی شان میں منقبت پڑھیں گے جس کی صدارت درگاہ کے سجادہ نشین و متولی راشد علی مینائی کریں گے۔

تعلیم کے ساتھ کردار سازی اور فکری تربیت بھی ضروری ہے: امیر حیدر زیدی

امامیہ ایجوکیشن سوسائٹی کی جانب سے نانوتہ میں طلبہ کو اعزاز سے نوازا گیا

دیوبند: (عارف عثمانی) امامیہ ایجوکیشن سوسائٹی نانوتہ کے زیر اہتمام محلہ چھتہ واقع قصر زہرا اسکول میں ایک تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا، جس میں دینی و عصری تعلیم کے میدان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ و طالبات کو اعزازات اور انعامات سے نوازا گیا۔ تقریب میں ہائی اسکول، انٹرمیڈیٹ، مدارس اور مختلف تعلیمی اداروں کے نمایاں طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ تقریب کے صدر اور مہمان خصوصی ریٹائرڈ جوائنٹ کمشنر امیر حیدر زیدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ تعلیم سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کو بہترین تعلیمی ماحول فراہم کریں اور انہیں جہالت و بے علمی سے دور رکھ کر علم کے زیور سے آراستہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایک صحت مند ذہن ہی مثبت اور تعمیری خیالات کو جنم دیتا ہے، اس لیے تعلیم کے ساتھ ساتھ کردار سازی اور فکری تربیت بھی ضروری ہے۔ تقریب میں ریٹائرڈ ڈی ایس پی شہباز حسین، ٹی ایم ٹی کوآرڈینیٹر رضوان رضوی اور این ایس آئی کے سابق چیف منیجر قمر حیدر بطور مہمانان خصوصی شریک ہوئے۔ تمام مہمانوں نے طلبہ و طالبات کو انعامات پیش کرتے ہوئے ان کی کامیابیوں پر مبارکباد دی اور روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ امامیہ ایجوکیشن سوسائٹی کے کنوینر سید محمد مہدی نے بتایا کہ سوسائٹی گزشتہ 17 برسوں سے مسلسل اس اعزازی تقریب کا انعقاد کر رہی ہے۔ اس کا مقصد مدارس اور اسکولوں کے ذہین اور محنتی طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کرنا اور معاشرے میں تعلیمی شعور کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے پروگرام نئی نسل کو آگے بڑھنے اور مزید بہتر کارکردگی دکھانے کا حوصلہ دیتے ہیں۔ تقریب میں قصر زہرا اسکول، اسلامیہ فاطمی انٹر کالج، چندر سین اکیڈمی، گرین فیلڈ پبلک اسکول، برائٹ ہوم پبلک اسکول، کسان

سیوک انٹر کالج اور دیگر تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ اس موقع پر دسویں اور بارہویں جماعت کے متعدد نمایاں طلبہ و طالبات سمیت مدارس کے ہونہار طلبہ کو بھی انعامات اور اسناد سے نوازا گیا۔ تقریب میں ایچ پی سی ایل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایس ایچ مہدی، ایڈوب کے سینئر منیجر ایس ایم مہدی، مولانا محمد تنویر، مولانا علی حیدر، جعفر مہدی، قادر علی غلام، سید ریحان حیدر، ڈاکٹر آیان اور دیگر معزز شخصیات سمیت سیکڑوں افراد موجود رہے۔ تقریب کی نظامت ایڈوکیٹ ریحان حیدر، عروج عباس اور محمود علی نے مشترکہ طور پر انجام دی۔

مرکزی حکومت کے 12 برس مکمل ہونے پر صنعت کاروں کی کانفرنس

بہرائچ: (نامہ نگار) وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں مرکزی حکومت کے خدمت، سنسکار، خوش حکمرانی اور احترام کے عزم نیز غیر معمولی ترقی اور مسلسل خوشحالی کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر مرکزی و ریاستی حکومت کی پالیسیوں، جاری اسکیموں اور

پروگراموں کی کامیابیوں سے عوام کو آگاہ کرنے کے مقصد سے معزز وزیرِ مملکت (آزادانہ چارج) نے رکنِ پارلیمان بہرائچ آنند گاوڑ، رکنِ اسمبلی پیاگ پور سبھاش ترپاٹھی، نانپارہ کے رکنِ اسمبلی رام نواس ورما، بی جے پی ضلع صدر برجیش پانڈے، بی جے پی نائب صدر رن وجے سنگھ، صدر حلقہ کی رکنِ اسمبلی محترمہ انوپما جیسوال کے نمائندہ شیوم جیسوال، ضلع مجسٹریٹ اکشے ترپاٹھی، پولیس سپرنٹنڈنٹ وشواجیت سریواستو، چیف ریونیو آفیسر سوربھ دوبے، سٹی مجسٹریٹ راجیش پرساد، ضلع ترقیاتی افسر راج کمار، ضلع اسکول انسپکٹر سرو دانند، بنیادی تعلیم کے افسر آشیش سنگھ اور دیگر معزز مہمانوں و افسران کے ساتھ اتوار کی شام وکاس بھون آڈیٹوریم میں ایک دانشورانِ شہر کانفرنس کا انعقاد کیا۔ کانفرنس میں صنعت کاروں، وکلاء اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے دانشور شہریوں نے شرکت کی۔ معزز وزیرِ مملکت جناب سنگھ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں میں مرکزی حکومت نے عوامی فلاح و بہبود، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ڈیجیٹل بااختیاری، خواتین اور نوجوانوں کی ترقی اور آتم نربھر بھارت جیسے متعدد شعبوں میں نمایاں کام کیے ہیں۔ ان اسکیموں کے فوائد معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچانے میں انتظامیہ اور عوامی نمائندوں نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ کانفرنس میں موجود صنعت کاروں اور وکلاء نے مختلف ترقیاتی منصوبوں، خوش حکمرانی کے اقدامات اور شہری خدمات میں آنے والی مثبت تبدیلیوں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقررین نے کہا کہ حکومت کی عوام دوست پالیسیوں سے ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کو نئی رفتار ملی ہے اور عام لوگوں کے معیار زندگی میں بہتری آئی ہے۔ پروگرام کے دوران مرکزی اور ریاستی حکومت کی مختلف فلاحی اسکیموں، کامیابیوں اور ترقیاتی کاموں کی معلومات بھی شیئر کی گئیں۔

کوثر تسنیمی کے کلام میں زندگی کے مختلف پہلوؤں کی عکاسی کی گئی

بلاسم گروپ آف فرینڈس سہارنپور کے زیر اہتمام مرحوم استاد شاعر کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا

دیوبند: (عارف عثمانی) بلاسم گروپ آف فرینڈس سہارنپور کے زیرِ اہتمام سہارنپور کے مرحوم استاد شاعر کوثر تسنیمی کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا اس موقع پر ایک شعری محفل آراستہ کی گئی جس کی صدارت سابق پرنسپل اسلامیہ انٹر کالج سہارنپور پروفیسر جلال عمر نے کی اور نظامت کے فرائض ترقی پسند اور نمائندہ شاعر خرم سلطان نے انجام دئے۔ اس موقع پر اپنے صدارتی خطبے میں پروفیسر جلال عمر نے کہا کوثر تسنیمی کی شاعری معاصر اردو ادب میں اپنی فکری

گہرائی، سادگیِ بیان اور جذباتی تاثیر کے باعث نمایاں مقام رکھتی ہے۔ ان کے کلام میں زندگی کے مختلف پہلوؤں کی عکاسی نہایت خوبصورتی سے ملتی ہے۔ ان کی شاعری میں عشق، انسان دوستی، اخلاقی اقدار اور روحانی احساسات کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے، جو قاری کے دل و دماغ پر گہرا اثر چھوڑتا ہے۔ کوثر تسنیمی کے اشعار میں زبان کی شگفتگی اور اسلوب کی روانی نمایاں ہے، جس کی وجہ سے ان کا کلام عام اور خاص دونوں طبقوں میں مقبول ہے۔ پروگرام کنوینر اور کوثر تسنیمی کے شاگرد اور جانشین آصف شمسی نے کہا کہ کوثر تسنیمی کی شاعری میں سادہ مگر بلیغ الفاظ کا استعمال ان کی فنی مہارت کا ثبوت ہے، جس سے معنی میں وسعت اور تاثیر میں اضافہ ہوتا ہے۔ ان کی تخلیقات میں مذہبی اور روحانی عناصر بھی نمایاں ہیں، جو قاری کے اندر فکری اور اخلاقی بیداری پیدا کرتے ہیں۔ کوثر تسنیمی کی شاعری فنی حسن، فکری وسعت اور انسانی اقدار کا حسین امتزاج ہے، جو اردو ادب کے سرمایہ میں گراں قدر اضافہ شمار ہوتی ہے۔ اس موقع پر ریاض سے تشریف لائے صاحب دیوان شاعر سہیل اقبال کو تنظیم کے عہدیداران و اراکین نیز شعراء سہارنپور کی جانب سے کوثر تسنیمی اعزاز سے نوازا گیا ان کو ایک شال اور بطور یادگار ایک مومنٹو پیش کیا گیا۔ اس موقع پر سینئر صحافی شاہد زبیری اور صالح اختر اور اردو مرکز سہارنپور کے بانی ہارون صابر فریدی کے علاوہ سید اجمل، غلام ربانی، قاضی شوکت، راؤ محبوب کے علاوہ شہر کے معززین خاصی تعداد میں موجود تھے شعری محفل کا آغاز آصف شمسی نے کوثر تسنیمی کے مجموعے لا سے انکی ایک نعت پڑھ کر کیا۔ شعری محفل میں ہارون صابر فریدی، سہیل اقبال، خرم سلطان، آصف شمسی، سکندر حیات کیلا شپوری، دانش کمال، مستقیم روشن، اسلم محسن، سلیمان عادل، عدیل تابش، طاہر امین و دیگر شعرا نے اپنا کلام پیش کیا۔ پروگرام کے آخر میں رحمان عزیز نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر انعام راشد شفاعت عظیم مہتاب عالم وغیرہ معززین موجود تھے۔

یوپی میں کانگریس اور سماجوادی پارٹی کا اتحاد برقرار

گنگوہ اسمبلی سیٹ سے آزاد سماج پارٹی افضال خان کو امیدوار بنا سکتی ہے

دیوبند: (عارف عثمانی) خبریں آرہی ہیں کہ اتر پردیش میں اسمبلی انتخابات کے لئے کانگریس اور سماجوادی پارٹی کا اتحاد برقرار رہے گا جبکہ بہوجن سماج پارٹی تنہا الیکشن لڑیگی اب یہ بات صاف ہوچکی ہے۔ اس کے علاوہ آزاد سماج پارٹی بھی تنہا الیکشن لڑے گی اور کسی اتحاد کا حصہ نہیں بنے گی۔ اب الیکشن کی تیاریوں کے سلسلوں میں آزاد سماج پارٹی اپنے امیدواروں کی لسٹ تیار کر رہی ہے جس کے لئے امیدواروں کے انٹرویو لئے جا رہے ہیں۔ ان تیاریوں سے واضح ہوگیا ہے کہ آزاد سماج پارٹی کسی اتحاد کا حصہ نہ بن کر تنہا الیکشن لڑیگی۔ ان تمام تیاریوں اور خبروں کے درمیان گنگوہ اسمبلی حلقہ میں ایک دلچسپ مقابلہ ہونے کی خبر ہے۔ اس سیٹ پر بی جے پی کو شکست دینا آسان نہیں ہوگا کیونکہ اتر پردیش میں اپوزیشن کے ووٹ تین پارٹیوں میں تقسیم ہوجائیں گے جبکہ بی جے پی کا ووٹ متحد رہے گا۔ آزاد سماج پارٹی نے گنگوہ اسمبلی

سیٹ پر نانوتہ کے دو مرتبہ چیئرمین رہنے والے اور ایک مرتبہ آزاد امیدوار کی حیثیت سے الیکشن لڑنے والے اور اپنی اہلیہ کو الیکشن میں کامیابی دلانے والے افضال خان کو اپنا امیدوار بنانے کا فیصلہ لینے جارہی ہے اس خبر کے عام ہوتے ہی افضال خان کے چاہنے والوں اور کارکنان میں زبردست جوش و خروش دیکھنے کو مل رہا ہے حالانکہ ابھی تک پارٹی کی جانب سے کسی بھی نام کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

شیعہ کالج میں خطیبِ اکبر وخطیبُ العرفان کے دسویں کی مجلس منعقد

لکھنؤ: (پریس ریلیز) شیعہ کالج، بجاجہ، لکھنؤ کے واقع سعید الملت ہال میں سرکار خطیبِ اکبر مرحوم مولانا مرزا محمد اطہر صاحب اور سرکار خطیبُ العرفان مرحوم مولانا مرزا محمد اشفاق صاحب کے دسویں کی مجلس کا انعقاد عمل میں آیا، جس سے حجۃ الاسلام جناب مولانا قمر حسنین صاحب (ایران کلچر ہاؤس، نئی دہلی) نے خطاب فرمایا۔ مجلس کا آغاز قاری ندیم نجفی نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ اس کے بعد شعرائے کرام میں جناب منظر بھوپالی، جناب اعجاز زیدی، جناب فرید مصطفیٰ اور جناب حسن فراز نے بارگاہ امام حسینؑ میں اپنا منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ مجلس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا قمر حسنین نے حضرت امام حسین علیہ السلام کی تعلیمات، سیرت اور ان کی عظیم قربانی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ انسان کی سب سے بڑی دولت اس کا بہتر عمل ہے۔ اگر کوئی شخص بے عمل اور بے دین ہو تو محض مسلمان کہلانے سے اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا اور اس کے اعمال بے کار ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ کربلا کے میدان میں حضرت امام حسین علیہ السلام کو شہید کرنے والے کسی دوسرے مذہب کے لوگ نہیں تھے بلکہ رسول خدا کا کلمہ پڑھنے والے ایسے نام نہاد مسلمان تھے جو ظاہر میں مسلمان اور باطن میں شیطان کے پیروکار تھے۔ مولانا نے فرمایا کہ آج بھی اسی فکر کے بعض لوگ یزید لعین کا دفاع کرنے کی کوشش کرتے ہیں، مگر یزید کے لیے احترام کے الفاظ استعمال کرنے سے اس کے ظلم کی حقیقت تبدیل نہیں ہوسکتی اور نہ ہی اس کے اعمال کی جواب دہی میں کوئی کمی واقع ہوسکتی ہے۔ مجلس میں شیعہ حسینی فنڈ کے سکریٹری جناب حسن مہدی جعفری کی جانب سے آنے والے مومنین کے لیے

سبیلِ امام حسینؑ کا اہتمام بھی کیا گیا۔
اس موقع پر آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے صدر حجۃ الاسلام مولانا صائم مہدی، تنظیم المکاتب کے جنرل سکریٹری حجۃ الاسلام مولانا صفی حیدر، شیعہ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر شبیہ رضا باقری، مولانا فیروز علی، مولانا جعفر عباس، مولانا رضا عباس، مولانا زمین جعفری نجفی، شاہی امام ٹیلے والی مسجد مولانا فضل المنان، مولانا انور حسین رضوی، مولانا محمد مسلم، مولانا ممتاز جعفر نقوی، مولانا غلام مہدی مولائی، مولانا قرت نقوی، مولانا شاہد حسین، مولانا دانش عباس ہلوری، مولانا موسیٰ رضوی، مولانا حسن اکبر رٔو، مولانا تفسیر حسن، مولانا شاہین نقوی، مولانا کمیل عباس رضوی، ادارہ تحفظِ عزا کے جنرل سکریٹری نصرت حسین لالا، عمران اختر بھولے، راجو رضوی، سینئر صحافی ظہیر مصطفیٰ، پرنس اقبال مرزا، شیعہ قومی تنظیم حیدری ٹاسک فورس کے عہدیداران سمیت بڑی تعداد میں علماءِ کرام، خطباء، واعظین، ذاکرین، اساتذہ، طلباء، انجمن ہائے ماتمی کے ذمہ داران و اراکین اور کثیر تعداد میں مومنین موجود رہے۔ مجلس کے اختتام پر خانوادہ خطیب اکبر کی جانب سے مولانا اعجاز اطہر، مولانا یاسوب عباس، پروفیسر مرزا محمد ابو طیب، فیروز عباس اور ڈاکٹر میثم مبارک نے آنے والے تمام مومنین کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد مرحوم خطیبِ اکبر مولانا مرزا محمد اطہر صاحب اور خطیبُ العرفان مولانا مرزا محمد اشفاق صاحب کے لیے سورۂ فاتحہ کے ذریعہ ایصال ثواب کیا گیا اور ملک و ملت کی سلامتی، امن و امان اور اتحاد کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ اسی سلسلے میں خانوادہ خطیب اکبر کی جانب سے عوض پوائنٹ، نکھاس، لکھنؤ میں حجۃ الاسلام جناب مولانا قمر حسنین صاحب کے دستِ مبارک سے تاریخ وار کیلنڈر کی رسمِ اجرا بھی انجام پائی، جس میں مولانا یاسوب عباس، مولانا اعجاز اطہر، فیروز عباس، سید عباس شیرازی، یوشع عباس اور دیگر معزز حضرات موجود رہے۔ یہ اطلاع رہبر علی نے دی۔

فلسطین کی حمایت میں امریکی طلبا کا گوگل کے سی ای او کی تقریر کے دوران واک آؤٹ

کیلیفورنیا میں اسٹینفورڈ یونیورسٹی میں گوگل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سندر پچائی کی ایک تقریر کے دوران فلسطین کے حامی طلبا نے احتجاجاً واک آؤٹ کر دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق طلبا نے غزہ کی صورتحال اور بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے کردار کے حوالے سے اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ عینی شاہدین کے مطابق جیسے ہی سندر پچائی نے طلبا سے خطاب شروع کیا، طلبا کے ایک گروپ نے اپنی نشستوں سے اٹھ کر ہال سے باہر جانا شروع کر دیا۔ بعض طلبا نے فلسطینی پرچم اور احتجاجی بینرز بھی اٹھا رکھے تھے، جبکہ کچھ نے خاموش احتجاجی واک آؤٹ کو ترجیح دی۔ واک آؤٹ کے دوران 'فلسطین کے لیے انصاف' اور 'جنگ بند کرو' جیسے نعرے بھی سنائی دیے۔ مظاہرین کا مؤقف تھا کہ غزہ میں جاری انسانی بحران کے تناظر میں عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کو اپنی کاروباری اور حکومتی شراکت داریوں کے حوالے سے زیادہ شفافیت اختیار کرنی چاہیے۔ طلبا نے مطالبہ کیا کہ جامعات اور نجی ادارے انسانی حقوق کے معاملات پر واضح اور ذمہ دارانہ پالیسی اپنائیں۔ سوشل میڈیا پر واقعے کی ویڈیوز اور تصاویر تیزی سے وائرل ہو گئیں جہاں صارفین نے طلبا کے احتجاج کو آزادیٔ اظہار کی مثال قرار دیا۔

جی 7 اجلاس سے قبل ٹرمپ اور دیگر عالمی رہنماؤں کے خلاف ہزاروں افراد کا احتجاج

جنیوا، (ایجنسیاں): سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا میں جی 7 اجلاس سے قبل تقریباً 20 ہزار مظاہرین نے احتجاجی ریلی نکالی اور امریکہ سمیت جی 7 ممالک کی پالیسیوں کے خلاف نعرے لگائے۔ عرب میڈیا کے مطابق احتجاج کی قیادت 'نو جی 7' اتحاد نے کی جس میں فلسطینی حقوق، خواتین کے حقوق اور ماحولیاتی تحفظ کیلئے سرگرم 60 سے زائد تنظیمیں شامل ہیں۔ اس موقع پر مظاہرین نے کہا کہ جی 7 ممالک کی پالیسیاں جنگوں، موسمیاتی بحران، غربت اور عدم مساوات میں اضافے کا سبب بن رہی ہیں۔ فرانس کے شہر ایویان میں شروع ہونے والے 3 روزہ جی 7 اجلاس کیلئے سوئس اور فرانسیسی حکام نے سخت حفاظتی انتظامات کیے ہیں، سڑکیں بند کر دی گئی ہیں جبکہ غیر مجاز اجتماعات پر پابندی عائد ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق شام کے وقت بعض مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں جس کے دوران پولیس نے آنسو گیس اور واٹر کینن کا استعمال کیا، متعدد عمارتوں کو نقصان بھی پہنچا۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق عالمی معیشت میں جی 7 ممالک کا حصہ پہلے 70 فیصد تھا جو کم ہو کر تقریباً 40 فیصد رہ گیا ہے جبکہ ابھرتے ہوئے ممالک کے اتحاد برکس کا اثر و رسوخ مسلسل بڑھ رہا ہے۔

قابض حکومت کا پرتشدد یہودی آبادکاروں کو سرکاری خزانے سے مالی معاونت فراہم کرنے کا انکشاف

غزہ: قابض اسرائیلی میڈیا کی جانب سے ایک ایسی حکومتی منصوبہ بندی کا انکشاف ہوا ہے جس کے تحت مقبوضہ مغربی کنارے میں سرگرم انتہاپسند یہودی آبادکار گروہوں کو بھاری فنڈز فراہم کیے جا رہے ہیں حالانکہ ان پر فلسطینیوں اور ان کی املاک پر مسلسل حملے کرنے کے سنگین الزامات ہیں۔ عبرانی ویب سائٹ 'وائی نیٹ' نے رپورٹ کیا ہے کہ قابض حکومت نے 'شبیبہ التلال' نامی انتہا پسند تنظیم کے عناصر کے لیے مالی معاونت مختص کی ہے۔ اس امداد میں ہر یہودی آبادکار کو خوراک اور کپڑے خریدنے کے لیے روزانہ پچاس شیکل کے کوپن دیے جاتے ہیں۔ قابض حکام کا دعویٰ ہے کہ یہ پروگرام تشدد کی کارروائیوں کو روکنے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ قابض اسرائیلی وزارت آبادکاری کی جانب سے جاری کردہ دستاویزات میں اس منصوبے کی تفصیلات سامنے آئی ہیں۔ یہ تنظیم مغربی کنارے میں فلسطینی زمینوں پر قبضے اور بدو برادریوں کو ان کے گھروں سے بے گھر کرنے میں بدنام ہے جس کے لیے وہ مسلسل حملوں کا سہارا لیتے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق اس منصوبے پر سنہ 2026ء کے اختتام تک 55 لاکھ شیکل کی خطیر رقم خرچ کی جائے گی۔ یہ رقوم مغربی کنارے میں قائم یہودی بستیوں کی علاقائی کونسلوں اور قبضے میں لی گئی فلسطینی زمینوں پر بنی چوکیوں کے ذمہ داروں کو منتقل کی جائیں گی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس پروگرام سے استفادہ کرنے والے یہودی آبادکاروں کی تعداد 657 ہے جو مغربی کنارے کے مختلف علاقوں بشمول رام اللہ، نابلس، وادی اردن، جبل الخلیل اور جنوبی بیت لحم میں پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ رپورٹ نشاندہی کرتی ہے کہ خوراک اور لباس کے لیے دی جانے والی یہ مراعات اس وسیع تر حکومتی منصوبے کا حصہ ہیں جس کا کل بجٹ 12 کروڑ شیکل ہے اور اس پر قابض فوج، محکمہ تعلیم اور وزارتِ آبادکاری سمیت کئی وزارتی محکمے مشترکہ طور پر عمل درآمد کر رہے ہیں۔ وزارتِ آبادکاری جس کی سربراہی وزیر اوریت سٹرک کر رہی ہیں وہ یہودی بستیوں کے اندر اضافی منصوبوں کی فنڈنگ کر رہی ہے جبکہ قابض وزارتِ دفاع ایسے پروگراموں کی حمایت کر رہی ہے جن کا مقصد 'شبیبہ التلال' کے عناصر کو فوجی سروس میں شامل ہونے کی ترغیب دینا ہے۔

کانگو میں ایبولا کی تباہ کاری جاری، 181 افراد ہلاک، متاثرین کی تعداد 782 تک پہنچ گئی

کنشاسا، (ایجنسیاں): جمہوریہ کانگو (ڈی آر سی) میں ایبولا وائرس کے پھیلاؤ میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے، جہاں متاثرہ افراد کی تعداد 782 تک پہنچ گئی ہے جبکہ 181 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ کانگو کی وزارتِ صحت کے مطابق ایبولا کی وبا ملک کے مختلف متاثرہ صوبوں میں پھیلی ہوئی ہے، جہاں طبی ٹیمیں متاثرہ افراد کا سراغ لگانے، ویکسینیشن مہم چلانے اور مریضوں کو آئسولیشن مراکز میں علاج فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔ حکام کے مطابق حالیہ کیسز کی تفصیلات ابھی جاری نہیں کی گئیں، تاہم وبا کا زیادہ تر پھیلاؤ مشرقی علاقوں اتوری، نارتھ کیوو اور ساؤتھ کیوو میں دیکھا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 72 نئے تصدیق شدہ کیسز سامنے آئے، جن میں سے تمام کیسز صوبہ اتوری میں رپورٹ ہوئے، جو اس وقت وبا کا سب سے بڑا مرکز سمجھا جا رہا ہے۔ ایبولا ایک انتہائی متعدی اور جان لیوا وائرس ہے جو متاثرہ شخص کے جسمانی رطوبتوں کے ذریعے منتقل ہوتا ہے۔ جمہوریہ کانگو گزشتہ کئی برسوں سے وقفے وقفے سے ایبولا کے مختلف پھیلاؤ کا سامنا کر رہا ہے، جس کی ایک بڑی وجہ گھنے جنگلات اور سرحدی نقل و حرکت کو قرار دیا جاتا ہے۔ وبا پر قابو پانے کے لیے حکومت اور بین الاقوامی ادارے رنگ ویکسینیشن، نگرانی، رابطہ ٹریسنگ اور فوری ردعمل کی حکمت عملی پر عمل کر رہے ہیں۔ تاہم بعض علاقوں میں سیکیورٹی خدشات اور دشوار گزار جغرافیائی حالات امدادی سرگرمیوں میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت پہلے ہی خبردار کر چکا ہے کہ وبا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے جلد تشخیص اور فوری آئسولیشن انتہائی ضروری ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو بیماری مزید علاقوں میں پھیل سکتی ہے۔ کانگو کی وزارتِ صحت نے کہا ہے کہ فیلڈ تحقیقات اور ویکسینیشن مہم جاری ہیں اور آئندہ دنوں میں مزید تفصیلات جاری کی جائیں گی۔

قابض اسرائیل کی لبنان پر جاری جارحیت کے نتیجے میں شہداء کی تعداد 3798 تک پہنچ گئی

بیروت: لبنان کی وزارتِ صحت نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ دو مارچ سنہ 2026ء سے لبنان پر جاری قابض اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں اب تک شہداء کی تعداد 3798 اور زخمیوں کی تعداد 11781 ہو گئی ہے۔ وزارت صحت کے پبلک ہیلتھ ایمرجنسی آپریشنز سینٹر کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے مسلسل حملوں کے نتیجے میں اب تک 3798 افراد شہید اور 11781 زخمی ہوئے ہیں۔ یہ ہلاکتیں ملک کے کئی علاقوں بالخصوص جنوبی لبنان میں جاری فضائی حملوں اور نشانے بازیوں کے نتیجے میں ہوئی ہیں۔ یہ اعداد و شمار ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب صبح سویرے سے ہی جنوبی علاقوں میں میدانی کشیدگی میں نیا اضافہ دیکھا گیا ہے جہاں قابض اسرائیلی فوج نے رہائشی اور شہری علاقوں کو نشانہ بناتے ہوئے حملے جاری رکھے ہوئے ہیں جس سے مزید جانی نقصان اور تباہی ہوئی ہے۔ تازہ ترین حملوں میں لبنان کی سرکاری قومی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ جنوبی لبنان کے قصبے الغسانیہ میں قابض فوج کے طیاروں نے ایک آباد گھر کو فضائی حملے کا نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں ایک شہری اور ان کی اہلیہ شہید ہو گئے اور گھر مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ جنوبی لبنان کے سرحدی علاقے کئی ماہ سے مسلسل فوجی کشیدگی کا شکار ہیں جس کے نتیجے میں ہزاروں افراد شہید اور زخمی ہوئے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے، رہائشی املاک اور زرعی زمینوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔

امریکہ میں میچ جیتنے کا جشن افراتفری کا شکار، ورلڈ کپ شٹل بس نذر آتش

کچھ افراد بسوں کی چھتوں پر چڑھ گئے جبکہ کچھ نے اندر گھس کر ڈرائیور کی سیٹ سنبھالی اور ڈرائیور کو نیچے اتار دیا گیا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ میں باسکٹ بال کا میچ جیتنے کی خوشی میں ہونے والا جشن افراتفری کا شکار ہو گیا جس میں ورلڈ کپ کی ایک شٹل بس کو آگ لگا دی گئی جبکہ ایک نوجوان کو گولی بھی لگی۔ برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق واقعہ مین ہٹن میں سنیچر کی رات کو اس وقت پیش آیا جب این بی اے ایونٹ میں نیو یارک نکس نے حریف کو شکست دی اور اس کے سپورٹر جشن منانے کے لیے سڑکوں پر نکلے۔ اس دوران کچھ لوگ آتش بازی کرتے رہے جبکہ نعرے لگا کر بھی اپنی خوشی کا اظہار کرتے رہے۔ تاہم اس دوران ہی صورتحال خراب ہونا شروع ہوئی اور افراتفری پھیلنے کے بعد ورلڈ کپ کے شائقین کو لے جانے والی ایک بس کو آگ لگ گئی جبکہ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ آگ لگا دی گئی۔ اسی طرح ایک نوجوان گولی لگنے سے بھی زخمی ہوا۔ نیو یارک نکس نے 1973 کے بعد پہلی بار یہ چیمپیئن شپ جیتی ہے اور وہ تیسری بار فائنل میں پہنچی تھی۔ اس سے قبل وہ 1994 اور 1999 میں فائنل میں پہنچنے میں کامیاب ہوئی تھی لیکن ایک بار سان انتونیو سپرز اور دوسری مرتبہ ہوسٹن راکٹس سے شکست کھا گئی تھی۔ تاہم سنیچر کی رات ٹیم نے سان انتونیو سپرز کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ نیو یارک پولیس کے ایک افسر کا کہنا ہے کہ رات تقریباً دو بجے ٹائمز سکوائر میں جشن کے دوران صورت حال خراب ہونا شروع ہوئی اور اس دوران ایک نوجوان کو گولی لگی۔ ان کے مطابق پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تین مشتبہ افراد کو حراست میں لیا ہے۔

رپورٹس کے مطابق جشن رات گئے تک جاری رہا اور اس دوران ٹائمز سکوئر کے قریب سینکڑوں افراد نے بسوں کے اس قافلے کو گھیر لیا جو ورلڈ کپ کے شائقین کو لانے اور لے جانے کیلئے شٹل سروس کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ تقریباً 15 بسیں اس ہجوم میں پھنس گئیں جب وہ فٹ بال کے شائقین کو واپس لا رہی تھیں اور وہ مراکش اور برازیل کے درمیان ہونے والے میچ کے بعد لوگوں کو لے جا رہی تھیں۔ رپورٹس کے مطابق کچھ افراد بسوں کی چھتوں پر چڑھ گئے جبکہ کچھ نے اندر گھس کر ڈرائیور کی سیٹ سنبھالی اور ڈرائیور کو نیچے اتار دیا گیا۔ اس دوران کرائے پر حاصل کی گئی ایسی ہی ایک پیلی بس کو آگ لگا دی گئی۔ موقع پر موجود ایک صحافی کا کہنا ہے کہ انہوں نے اپنی آنکھوں سے بس کو شعلوں کی لپیٹ میں دیکھا۔ ابتدائی طور پر یہ واضح نہیں ہوا کہ اس واقعے میں گولی لگنے سے زخمی ہونے والے نوجوان کے علاوہ کوئی زخمی ہوا ہے یا نہیں تاہم ہجوم نے تین مزید شٹل بسوں کو بھی نقصان پہنچایا۔

خبروں کے مطابق اس ہجوم میں ایک ایسے شخص کو بھی دیکھا گیا جس کے چہرے سے خون بہہ رہا تھا تاہم یہ فوری طور پر واضح نہیں ہو سکا کہ اس کو چوٹ کیسے لگی۔ اس موقع پر موجود 49 سالہ مراکشی نژاد کینیڈین یوسف صابر کا کہنا ہے کہ وہ بھی گھیرے میں آنے والی ایک بس میں سوار تھے، ان کا کہنا ہے کہ لوگ جشن منا رہے تھے مگر کسی حد تک پرتشدد انداز میں۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی جانب سے ریاستی دہشت گردی جاری، مزید 9 فلسطینی شہید

تصویر ابراہیم سلامہ

قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں کے نتیجے میں ایک بچے سمیت نو فلسطینی شہری شہید ہو گئے ہیں۔ شمالی غزہ کی پٹی میں واقع جبالیا کیمپ پر قابض اسرائیل کی فوج کی بمباری کے نتیجے میں چار شہری شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ ہمارے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ یہ بمباری جبالیا کیمپ میں یمن السعید ہسپتال کے قریب موجود شہریوں کو نشانہ بنا کر کی گئی۔

ادھر الشفاء ہسپتال کے ایک ذریعے کے مطابق غزہ شہر میں قابض اسرائیل کی فوج کی فائرنگ سے زخمی ہونے والا ایک اور شہری زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ 40 سالہ خلیل جمیل المصری جو غزہ کی شارع الشورہ کے رہائشی تھے، گذشتہ روز شارع الشورہ کے وسط میں قابض فوج کی گولی لگنے سے شدید زخمی ہوئے تھے اور آج دم توڑ گئے۔

مقامی ذرائع نے مزید بتایا کہ 39 سالہ محمد رمزی ابو حصیرہ بھی گذشتہ روز مفترق السرایا پر پیٹ میں قابض فوج کی گولی لگنے سے زخمی ہوئے تھے اور آج وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔

ایک مقامی ذریعے نے بتایا کہ اتوار کی صبح 30 سالہ زکی محمد القرا خان یونس کے مشرق میں واقع دوار بنی سہیلہ کے قریب قابض فوج کی گولی لگنے سے شہید ہو گئے۔ اس تناظر میں ایک طبی ذریعے نے اطلاع دی ہے کہ 13 سالہ بچہ امیر عماد البشیتی ہفتے اور اتوار کی درمیانی شب خان یونس شہر کے جنوب میں واقع البطن السمین کے علاقے میں قابض اسرائیل کی فوج کی گولی لگنے سے شہید ہو گیا، جس کے بعد گذشتہ روز ہفتے کے روز غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں قابض فوج کی فائرنگ سے شہید ہونے والوں کی تعداد چار تک پہنچ گئی ہے۔

اتوار کی صبح خان یونس کیمپ میں ایک گھر کے صحن پر اسرائیلی ڈرون طیارے کی جانب سے کیے گئے فضائی حملے کے نتیجے میں ایک شہری شدید زخمی ہو گیا۔

اس کے علاوہ قابض اسرائیل کی فوج نے پٹی کے شمال مغرب میں واقع قصبے بیت لاہیہ میں فائرنگ کی جبکہ اسرائیلی جنگی کشتیوں نے غزہ شہر کے سمندر میں گولہ باری کی۔

قابض اسرائیل کی فوج غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزی جاری رکھے ہوئے ہے، جس میں بے گھر افراد کے ٹھکانوں پر فضائی اور توپ خانے سے بمباری، گھروں کو تباہ کرنا اور ییلو لائن کہلانے والے علاقوں میں انہدام شامل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سامان، امداد اور نقل و حرکت پر بھی پابندیاں برقرار ہیں۔

طبی ذرائع نے آج دن کے اوائل میں اعلان کیا تھا کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے شروع ہونے والی قابض اسرائیل کی جارحیت کے بعد سے اب تک شہداء کی تعداد 72 ہزار 996 اور زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ 73 ہزار 246 تک پہنچ گئی ہے۔

ذرائع نے نشاندہی کی کہ 11 اکتوبر گذشتہ کے بعد سے جنگ بندی کے آغاز سے اب تک کل شہداء کی تعداد 986 اور کل زخمیوں کی تعداد 3 ہزار 138 ہو گئی ہے، جبکہ اس عرصے میں 783 لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔

عالمی یومِ عطیہ کنندگانِ خون کے موقع پر غزہ میں خون کے بینکوں کو شدید بحران اور دائمی قلت کا سامنا

غزہ: دنیا آج عالمی یومِ عطیہ کنندگانِ خون منا رہی ہے جبکہ غزہ کی پٹی میں بلڈ بینک اور طبی تجربہ گاہیں ایک ایسے غیر معمولی بحران کا شکار ہیں جو ان ہزاروں مریضوں اور زخمیوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہا ہے جو علاج کے بنیادی جزو کے طور پر یا زندگی بچانے والے جراحی آپریشنز کے دوران خون اور اس کے اجزاء کی منتقلی پر انحصار کرتے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب دنیا خون کے عطیہ کنندگان کو امید کے معمار اور زندگیاں بچانے والے قرار دے کر ان کا جشن منا رہی ہے، غزہ کی پٹی میں ہزاروں مریض اور زخمی ایک مختلف حقیقت سے دوچار ہیں جہاں خون کی ایک تھیلی کی دستیابی زندگی اور موت کا مسئلہ بن چکی ہے۔ ہسپتالوں کے بستروں، آپریشن تھیٹرز اور ایمرجنسی وارڈز کے درمیان مریضوں کی پکار خاموشی سے بلند ہو رہی ہے جبکہ طبی عملہ وسائل کی شدید قلت کے درمیان جو کچھ ممکن ہو اسے بچانے کی جدوجہد میں مصروف ہے۔ غزہ میں وزارتِ صحت نے ایک پریس بیان میں اس بات کی تصدیق کی ہے کہ تجربہ گاہیں اور خون کے بینک تباہ کن چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں جو بڑھتی ہوئی طبی ضروریات کو پورا کرنے کی ان کی صلاحیت میں رکاوٹ ہیں، ساتھ ہی یہ نشاندہی کی گئی ہے کہ 87 فیصد لیبارٹری کا سامان اور جانچ کے مواد دستیاب نہیں ہیں، جبکہ جانچ کے آلات اور لیبارٹری کے ساز و سامان کی شدید قلت میں اضافہ ہو رہا ہے، جس کا براہ راست اثر مریضوں اور زخمیوں کو فراہم کی جانے والی خدمات پر پڑ رہا ہے۔ وزارت صحت نے کہا کہ غزہ کی پٹی میں خون کے بینکوں کو خون کی اکائیوں اور اس کے اجزاء کے ذخائر کو مضبوط بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے شہریوں سے خون کے عطیہ کے پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی ہے کیونکہ یہ زندگیاں بچانے کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے، خاص طور پر ان زخمیوں اور مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر جنہیں جراحی آپریشنز اور ایسے علاج کی ضرورت ہے جن کا انحصار خون کی منتقلی پر ہے۔ یہ بحران صحت کے شعبے میں جاری شدید تنزلی کے سائے میں آیا ہے اور عالمی ادارہ صحت کے مطابق غزہ کا نظام صحت بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصانات، طبی سپلائی کی کمی اور امداد کی ترسیل پر عائد پابندیوں کے نتیجے میں وسیع پیمانے پر تباہی کا شکار ہے۔

مغربی کنارے میں بڑے پیمانے پر کشیدگی، اسرائیلی فوج کے دھاوے، یہودی آبادکاروں کی دہشت گردی

غزہ؛ مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں گذشتہ شب اور آج پیر کی صبح بڑے پیمانے پر کشیدگی دیکھنے میں آئی، جس میں قابض اسرائیل کی فوج کے ہم آہنگ دھاوے، شدید جھڑپیں اور یہودی آبادکاروں کے گروپوں کی جانب سے فوجی سرپرستی میں منظم حملے شامل ہیں۔ اس صورتحال کے نتیجے میں جھڑپیں ہوئیں، گرفتاریاں عمل میں آئیں اور فلسطینی شہریوں کی املاک کو وسیع پیمانے پر نقصان پہنچا۔ شمالی مغربی کنارے میں قابض فوج نے جنین کے جنوب مغرب میں واقع قصبے یعابد پر دھاوا بولا اور اپنے فوجی دستوں کو قصبے کے محلوں میں گشت کروایا۔ نابلس میں حالات اس وقت شدید کشیدہ ہو گئے جب فلسطینی نوجوانوں نے صوبے کے شمال مغرب میں واقع تاریخی علاقے المسعودیہ پر یہودی آبادکاروں کے پرتشدد حملے کا جواب دیا۔ اس مزاحمت نے قابض فوج کو مجبور کیا کہ وہ قریبی قصبے برقا پر حملہ کرے اور یہودی آبادکاروں کے انخلاء کو محفوظ بنانے کے لیے اندھادھند براہ راست گولیاں چلائے۔ یہ کارروائیاں نابلس کے جنوب مشرق میں عورتا اور اودلا قصبوں میں قابض فوج کے دھاووں اور جنوب میں بیتا قصبے میں گھروں پر چھاپوں اور توڑ پھوڑ کے ساتھ متوازی طور پر کی گئیں۔ نابلس شہر کے قلب میں بھی دھاوے کیے گئے جہاں قابض فوج نے فطائر کے علاقے میں گھروں کی تلاشی لی اور مومن اور سامر سلامہ نامی دو نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔ سلفیت میں قابض اسرائیل کی فوج نے مغرب میں واقع الزاویہ قصبے پر وسیع پیمانے پر دھاوا بولا اور متعدد شہریوں کے گھروں پر چھاپے مارے۔ رام اللہ میں یہودی آبادکاروں کے حملے اپنے عروج پر پہنچ گئے، جہاں مشرق میں دیر دبوان اور برقا قصبوں کو تباہی کا نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں ایک مسجد اور شہریوں کی کئی گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں۔ اس کے بعد قابض فوج نے علاقے کو محفوظ بنانے کے لیے دیر دبوان قصبے پر حملہ کیا۔ شہر کے مغرب میں یہودی آبادکاروں نے جمالا گاؤں کے مضافات پر حملہ کیا۔ اس دوران قابض فوج نے حملہ آوروں کی مدد کے لیے علاقے کے آسمان پر فلیم گنیں چلائیں اور اپنے گاؤں کے دفاع میں سینہ سپر نوجوانوں پر براہ راست گولیاں برسائیں۔

غزہ میں 'مبارات الاشقاء' کے ساتھ 2026ء کے ورلڈ کپ کی نقل کے مقابلوں کا اختتام

امریکن فرینڈز سروس کمیٹی (اے ایف ایس سی) نے غزہ شہر کے مشرق میں واقع ہولسٹ اسٹیڈیم میں مصر اور مراکش کی ٹیموں کے درمیان 'مبارات الاشقاء' (بھائیوں کا میچ) منعقد کر کے 2026ء کے ورلڈ کپ کی نقل کے مقابلوں کا اختتام کیا۔ اس میچ میں فلسطینی کلبوں اور سابقہ قومی ٹیموں کے ممتاز کھلاڑیوں نے حصہ لیا جبکہ اس کا انعقاد فینکس لاجسٹک اور ریلیف سروسز کمپنی نے کیا۔

اس تقریب میں کھیلوں اور میڈیا سے وابستہ افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء میں فلسطین میں امریکن فرینڈز کمیٹی کے نمائندے ڈاکٹر فراس الرملوی اور فینکس کمپنی کے نمائندے یوسف زیدان شامل تھے۔ اس کے علاوہ فلسطینی فٹ بال فیڈریشن کے سابق رکن کیپٹن اسماعیل مطر اور سابق کھلاڑیوں کے نمائندوں کے طور پر کیپٹن زیاد ابو سمرہ اور نہاد کردش اور جلال الحلاق بھی موجود تھے۔ تقریب میں ہائیر کونسل فار یوتھ اینڈ اسپورٹس کے نمائندے غسان حسین اور دیگر ممتاز شخصیات اور اس تقریب کی میزبان فلسطین الغد ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ تقریب کے دوران فلسطینی کھیلوں کے شہداء کے خاندانوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا جن میں سرفہرست شہید کوچ ہانی المصدر اور شہید انٹرنیشنل اسٹار سلیمان العبید اور شہید انٹرنیشنل کھلاڑی محمد برکات شامل تھے۔ شرکاء اور حاضرین میں وفاداری اور عقیدت کا ماحول دیکھنے میں آیا۔ کھلاڑیوں کی جانب سے اپنے خطاب میں مشیر جلال الحلاق نے اس موقع پر فلسطینی اسپورٹس فیملی کی نمائندگی کرنے پر فخر کا اظہار کیا۔ انہوں نے تینوں شہداء کی خوبیوں کو یاد کیا اور تقریب کو سپانسر اور منظم کرنے والے اداروں کی کوششوں کو سراہا۔

الحلاق نے 2026ء کے ورلڈ کپ کی میزبانی کرنے والے ممالک امریکہ اور کینیڈا اور میکسیکو کے نام ایک پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ غزہ کے بچوں کو فٹ بال کھیلنے اور دنیا تک اپنا اسپورٹس پیغام پہنچانے کا پورا حق حاصل ہے۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ فٹ بال کے سب سے مقبول کھیل کے ذریعے فلسطین ہمیشہ زندہ اور موجود ہے۔

انہوں نے اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا کہ فلسطینی کھیلوں کو درپیش چیلنجز جن میں حکام اور کھلاڑیوں کی نقل و حرکت پر عائد پابندیاں سرفہرست ہیں اس بات کا تقاضا کرتی ہیں کہ فٹ بال کی عالمی تنظیم فلسطینی کھلاڑیوں کے حقوق کے تحفظ میں زیادہ بڑا کردار ادا کرے۔ میچ کے دوران فلسطینی فٹ بال کے ستاروں کے مابین برادرانہ ماحول رہا جبکہ فلسطین الغد ایسوسی ایشن نے روایتی رقص 'دبکہ' پیش کیا جسے حاضرین نے بہت سراہا۔

تقریب کے اختتام پر تجربہ کار کھلاڑی محمد السویرکی اور کیپٹن حمادہ شبیر نے جشن کے ماحول میں چیمپیئن شپ کی ٹرافی اٹھائی۔ فلسطین الغد ایسوسی ایشن اور سابق کھلاڑیوں کی ایسوسی ایشن اور تینوں شہداء کے اہل خانہ کو ان کی قومی اور کھیلوں میں خدمات کے اعتراف میں اعزازی شیلڈز پیش کی گئیں۔

میچ کی امپائرنگ کے فرائض انٹرنیشنل ریفری محمد الشیخ خلیل اور محمود الجیش نے انجام دیے جنہوں نے اپنی مہارت سے میچ کو کامیاب بنایا اور اسے ایک ایسے انداز میں پیش کیا جو ایونٹ کے کھیلوں اور قومی پیغام کے شایانِ شان تھا۔ یہ تقریب امریکن فرینڈز کمیٹی کی جانب سے ورلڈ کپ کے ماحول کی نقل کے لیے چلائے جانے والے سرگرمیوں کے سلسلے کا حصہ ہے جس میں پچھلے مراحل میں اسپورٹس وال پینٹنگز اور الدرہ اسٹیڈیم میں مشعل برداری کی نقل اور رشاد الشوا سینٹر میں پریس کانفرنس شامل تھی۔ یہ سرگرمیاں آنے والے وقت میں ایک ایسے پروگرام کے تحت جاری رہیں گی جس کا مقصد فلسطینی اسپورٹس موجودگی کو اجاگر کرنا اور اس کے انسانی اور قومی پیغام کو فروغ دینا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔